احسن الحدیث احسن القصص أمر اللہ آیات بینات حبل اللہ حق الیقین حکم عربی

نور نور مبین صراط مستقیم العروۃ الوثقی القرآن الحکیم القصص الحق ذکر

خیر ذکر مبارک صحف مطہرۃ صحف مکرمۃ کتاب منیر ہدی

نذیر تذکرۃ بشری مرفوعۃ مطہرۃ مصدق امانۃ

شفاء روح

تبیان بشیر

اضواء البیان

فی

ترجمۃ القرآن

وحی تنزیل

عجب رحمۃ

حکمۃ مبارک

متشابہ بصائر

تصدیق تفصیل

مکرمۃ موعظۃ

مہیمن منادی

مثانی فرقان

عزیز عربی

فصل زبور

قرآن کریم

بلاغ مجید

حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ تعالی

عدل مبین

منیر بیان

بینۃ قول

صحف حکیم صدق کتاب حکم

علم قرآن عظیم قرآن کریم قرآن مبین قرآن مجید علی

قیم الکتاب الحکیم الکتاب المبین کتاب عزیز کتاب متشابہ لسان عربی حق

کلام اللہ قرآن عجب القرآن ذی الذکر قرآن عربی قول فصل نبأ عظیم لسان عربی مبین

اضواء البیان

فی

ترجمۃ القرآن

حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ تعالی

نام	:	اضواء البیان فی ترجمۃ القرآن
مترجم	:	حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ تعالی
صفحات	:	۸۶۰
سن اشاعت	:	۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء
ناشر	:	ازہرا کیڈمی، لندن، برطانیہ

ملنے کے پتے:

ہندوستان:

کتب خانہ یحیوی، متصل مدرسہ مظاہر العلوم، سہارنپور، یوپی۔

جامعہ قاسمیہ دار العلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مرادآباد، یوپی۔

دار العلوم سورت، چھڈا اول، رامپورا، سورت، گجرات۔ ۳۹۵ ۰۰۳

جامعۃ الزہراء، ملا محلّہ، نانی نرولی، سورت، گجرات۔ ۳۹۴ ۱۱۰

جنوبی افریقہ:

Madrasah Taleemuddin
4 Third Avenue, Isipingo Beach, Durban, South Africa, 4133

برطانیہ:

Azhar Academy Ltd
54-68 Little Ilford Lane, Manor Park,
London E12 5QA | UK | Tel: (+44) 208 911 9797 | Fax: (+44) 208 911 8999
E: sales@azharacademy.com | W: www.azharacademy.com

Printed and distributed in India by:
Islamic Book Service Pvt. Ltd., 2872/74 Kucha Chelan, Daryaganj
New Delhi - 110 002, India
Tel: (+91) 11 23253514 | Email: islamic@eth.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

☆ ہمارے مشفق شیخ اور استاذِ محترم حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا یوسف متالا صاحب دامت فیوضہم دارالعلوم ہولکمب بری میں دارالعلوم کے ابتدائی سالوں سے لے کر اب تک ترجمۂ قرآن شریف پڑھاتے رہے۔ شروع میں کئی سال طلبہ اپنی ترجمہ کی کاپیاں لاحقین کو منتقل کرتے رہے۔ پھر کاپیوں کی جگہ کیسٹس (Cassettes) ، پھر سی ڈیز (CDs) منتقل ہوتی رہیں۔ یہاں تک کہ پندرہ بیس برس سے جب یہ سی ڈیز ویب سائٹ پر رکھ دی گئیں، تو دارالعلوم کے متعلقین کے لیے مزید آسانی ہوگئی تھی۔

☆ اب آخری مرحلہ طباعت کا رہ گیا تھا۔ اگر چہ طلبہ نے اپنے طور پر ٹائپ کر کے، معلوم نہیں کلی یا جزوی طور پر، یہ مرحلہ بھی طے کرلیا تھا، لیکن ہماری خواہش تھی کہ باقاعدہ صاحبِ ترجمہ کی اجازت سے ہم اس ترجمہ کو ازہرا کیڈمی کی طرف سے طبع کرائیں۔ مگر ہماری درخواست کے بعد شروع میں تو انکار ہوتا رہا۔ بعد میں اس شرط کے ساتھ اجازت ملی کہ کوئی ماہر اس ترجمہ کو بنظرِ تصحیح واصلاح مکمل طور پر دیکھ لے۔

☆ چنانچہ ہم نے مشفق دوست جناب خلیل اشرف صاحب عثمانی زیدمجدہم کے توسط سے حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دام ظلہم سے اس پر نظرِ ثانی کی درخواست کی، تو انہوں نے اپنے دارالعلوم کراچی کے شعبۂ تخصص فی الدعوۃ کے ڈائرکٹر، حضرت مولانا ڈاکٹر ساجد الرحمٰن صاحب کاندھلوی دام ظلہم کے سپرد یہ کام فرمادیا۔

☆ ڈاکٹر ساجد الرحمٰن صاحب کے والدِ محترم محدثِ کبیر شارحِ سنن ترمذی حضرت مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب کاندھلوی نوراللہ مرقدہ ہیں۔ چنانچہ آپ نے چند ماہ میں کبرسنی اور علمی مشاغل اور دارالعلوم کراچی کی خدمات کے ساتھ ترجمہ کی اصلاح و تصحیح کا کام مکمل فرمالیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں بے حد جزائے خیر عطا فرمائے، صحت وقوت میں برکت عطا فرمائے۔

☆ قرآنِ کریم کی ترجمانی کی عظمت واہمیت کے پیشِ نظر حضرت مولانا ڈاکٹر ساجد الرحمٰن صاحب سے استفادہ کے بعد ہم نے حضرت مولانا محمد سالم صاحب قاسمی، ہردوئی، بانی ومہتمم جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، مرادآباد، کے توسط سے اساتذۂ دار العلوم دیوبند سے رجوع کیا، اور ان حضرات نے شفقت فرمائی اور ترجمہ میں ترامیم واصلاحات فرمائیں اور مفید مشورے دیے۔

اساتذۂ دارالعلوم دیوبند کی تائیدی تحریر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کریم اللہ رب العزت کی طرف سے نازل کردہ سب سے آخری کتابِ رشد و ہدایت ہے اور تمام علوم وفنون کا سرچشمہ اور بحرِ ناپیدا کنار ہے، جس کے حقائق اور نکات بیان کرنے کے لیے قرونِ اولی سے ہی علماءِ کرام نے عرق ریزی اور جانفشانی کی ہے اور مختلف زبانوں میں ترجمے وتفاسیر لکھے ہیں۔

چناں چہ اردو زبان جو اپنی وسعت ومقبولیت کے اعتبار سے دنیا کی چند بڑی زبانوں میں شمار ہوتی ہے، اس زبان میں بھی علماءِ کرام نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ ترجمے کیے ہیں، جن میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی نوراللہ مرقدہ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ اور حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ کے ترجمے بے حد مقبول ہوئے، اور یہ مبارک سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔

یہ ترجمۂ قرآن کریم جو آپ کے سامنے ہے، حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب دامت برکاتہم کا ہے۔ حضرت مولانا محمد یوسف متالا حفظہ اللہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی نوراللہ مرقدہ کے معتمدِ خاص اور اجل خلفاء میں سے ہیں اور حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کے ایماء پر دیارِ یورپ کے ملک برطانیہ میں دینِ اسلام کی اشاعت وتبلیغ کے لیے خیمہ زن ہوگئے اور وہاں دارالعلوم، بری، کے نام سے ادارہ قائم کرکے آج تک شب وروز دین کی خدمت اور تعلیم وتعلم کے لیے وقف ہیں، اور اس وقت انگلینڈ، کینیڈا اور امریکہ کے مختلف شہروں میں آپ کے ادارہ کے فارغ التحصیل علماء کرام خدمتِ دین کے لیے پھیلے ہوئے ہیں، جو آپ ہی کے مرہونِ منت ہیں۔

زمانۂ تدریس میں حضرت والا سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے والے طلبہ ترجمۂ قرآن کریم نوٹ کرتے رہے اور کیسیٹوں اور سی ڈی میں ترجمہ کے درس کو محفوظ کرتے رہے۔ اسی محفوظ ترجمہ کو حضرت نے دقیق نظر ثانی اور ضروری اصلاح کے بعد تیار کیا ہے جو الحمد للہ قابلِ قدر اور لائقِ تحسین ہے۔

حضرت والا نے اپنے برادرِ کبیر حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب متالا دامت برکاتہم کے دست گرفتہ حضرت مولانا محمد سالم صاحب القاسمی، بانی ومہتمم جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مرادآباد، کی معرفت یہ ترجمہ نظرِ ثانی کے لیے ہم اساتذۂ دارالعلوم دیوبند کے پاس ارسال فرمایا، جس کو ہم لوگوں نے تقریباً چار ماہ کی مدت میں بڑی گہرائی اور گیرائی اور خلوص ومحبت کے ساتھ دیکھا، پڑھا اور جہاں ضرورت محسوس ہوئی مشورے دیے، جس سے یہ ترجمہ مستند، قابلِ اعتماد، نافع اور مفید ہوگیا ہے۔

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب متالا حفظہ اللہ کا یہ ترجمۂ قرآن کریم عمدہ کتابت اور اعلیٰ طباعت سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ دعاء ہے کہ رب رحیم و کریم مولانا متالا صاحب مدظلہ کو شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین۔

مولانا محمد نسیم احمد صاحب بارہ بنکوی، مولانا محمد ایوب صاحب مظفرنگری، مولانا منیر احمد صاحب، مولانا مفتی راشد صاحب، مولانا مفتی عبداللہ صاحب معروفی، مولانا خضر احمد صاحب، مولانا محمد افضل صاحب، مولانا محمد ساجد صاحب و مولانا محمد عارف جمیل صاحب

....

☆ اخیر میں دعا ہے کہ کلامِ الٰہی کے اس ترجمہ کے سلسلہ میں جو کوتاہی، کمی واقع ہوئی ہو، اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائے اور اب تک جن حضرات نے اس میں جانفشانی کی ہے یا آئندہ جو کریں گے، ان سب کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور سب کے لیے اُخروی نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

ادارہ ازہر اکیڈمی، لندن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمۂ قرآن حضرت مولانا یوسف متالا دام ظلہم

الحمد للّٰہ نحمدہ ونستعینه ونستغفرہ ونؤمن بهٖ ونتوکل علیه ونعوذ باللّٰہ من شرور انفسنا ومن سیات اعمالنا من یهدہٖ اللّٰہ فلا مضل له ومن یضلله فلا هادی له ونشهد ان لا اله الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک له ونشهد ان سیدنا ومولانا محمداً عبدہ ورسوله و صلی اللّٰہ علیه وعلی آلهٖ وصحبه وسلم.

وبعد: سیدی ومرشدی حضرت شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم نے ازراہِ کمال عنایت ارشاد فرمایا کہ احقر حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم (مہتمم، دارالعلوم بری انگلینڈ) کے ترجمۂ قرآن کریم کا مطالعہ کرے اور اس کے بارے میں اپنی متواضعانہ رائے سے موصوف کو مطلع کردے۔ احقر نے حضرت شیخ کے ایماء کو حکم تصور کرتے ہوئے حضرت متالا صاحب مدظلہم کے ترجمۂ قرآن کو لفظاً لفظاً پڑھا اور جستہ جستہ اپنی متواضعانہ رائے بھی تحریر کی جس کو حضرت متالا صاحب مدظلہم نے اپنے الطاف کریمانہ سے شرف قبول بھی عطا فرمایا۔ **فللّٰہ الحمد وله الشکر.**

اس احقر کو اپنی کم علمی کی بنا پر حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی گرانقدر شخصیت اور ان کے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نوراللہ مرقدہ سے تعلق کے بارے میں آگہی حاصل نہ تھی۔ حضرت شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم نے اس عاجز کو ضروری کوائف سے مطلع فرمایا۔ اگرچہ میں ہرگز اس قابل نہ تھا کہ حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی شخصیت اور ان کے ترجمۂ قرآن کے بارے میں کوئی تحریر سپردِ قلم کرتا، مگر بقولِ شاعر ؎

حکایت از قد آں یار دل نواز کنیم
بایں بہانہ مگر عمرِ خود دراز کنیم

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نوراللہ مرقدہ کمالات باطنی اور مدارج علمی کی ان بلندیوں تک پہنچے ہوئے تھے کہ بلا تأمّل ان کی شخصیت کو سلفِ صالح کی سیرت وکردار اور ان کے علم وعمل کا ایک جامع ترین پیکر قرار دیا جاسکتا ہے۔ حضرت شیخ الحدیث کا تعلق کاندھلہ کے اس عظیم خانوادے سے تھا جس کا سلسلۂ نسب حضرت مفتی الٰہی بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور پھر اوپر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۱۵ھ کو کاندھلہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام حضرت مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے جدامجد کا اسمِ گرامی حضرت مولانا محمد اسماعیل کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے علمِ حدیث اولاً اپنے والد مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور

بعدازاں اپنے مربی اور مرشد حضرت مولانا خلیل احمد رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کیا اور بذل المجہود کی تألیف میں اپنے شیخ کی معاونت فرمائی۔ حدیث اور علومِ حدیث شیخ کا اصل ذوق، موضوع اور محنت و تحقیق کا میدان تھا اور اس کو وہ تقرب الی اللہ اور تقرب الی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا ذریعہ سمجھتے تھے اور اس کو انہوں نے اپنا شعار و دثار بنالیا تھا یہاں تک کہ شیخ الحدیث ان کے نام کے قائم مقام اور اس سے زیادہ مشہور ہو گیا تھا۔

حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم حضرت شیخ الحدیث کے تلمیذِ خاص ان کے مجازِ بیعت اور ان کے مقربین خاص میں سے ہیں۔

حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم العالی مہتمم دارالعلوم بری انگلینڈ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ (۲۵ نومبر ۱۹۴۶ء) کو ایک دینی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ ترغیب القرآن نانی نرولی میں حاصل کر کے ۱۹۶۱ء میں راندیر کے مشہور مدرسہ جامعہ حسینیہ میں داخلہ لیا اور ہدایہ اولین تک یہیں تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں مظاہر علوم (سہارنپور) میں داخلہ لیا اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس صاحب سے مشکوٰۃ پڑھی اور جلالین مولانا محمد عاقل صاحب سے اور ہدایہ ثالث مولانا مفتی محمد یحییٰ صاحب سے پڑھی۔ اس کے بعد نسائی اور ابوداؤد حضرت مولانا محمد یونس صاحب جونپوری سے، ترمذی اور صحیح مسلم حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب سے اور طحاوی حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب سے پڑھی اور صحیح بخاری (مکمل) حضرت شیخ مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھی۔

دورانِ تعلیم ہی اصلاح کی فکر دامنگیر ہوئی اور حضرت مولانا احمد ادا گودھروی کے مشورہ سے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت کے لیے ان کی خدمت میں عریضہ ارسال کیا جس کو حضرت شیخ الحدیث نے شرفِ قبول بخشا اور داخل سلسلہ فرمالیا۔

تعلق ارادت قائم ہونے کے بعد تعلیم کے ساتھ معمولات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ حضرت شیخ سے پہلی ملاقات اس وقت ہوئی جب حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہ اور حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ (امیر تبلیغی جماعت) سفر حج کے لیے تشریف لے جارہے تھے۔ اور دہلی سے بمبئی آنے والے تھے۔ سورت کے شائقین ملاقات ہزاروں کی تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر جمع ہو گئے تھے جن میں جامعہ حسینیہ، مدرسہ اشرفیہ (راندیر) اور مدرسہ جامعہ اسلامیہ (ڈابھیل) کے طلبہ واساتذہ کے علاوہ ہزاروں عوام سراپا اشتیاق زیارت بن کر شروع رات ہی سے وہاں پہنچ گئے تھے۔ صبح چار بجے ٹرین اسٹیشن پر پہنچی۔ ٹرین کے ٹھہرنے کا وقت صرف تین منٹ تھا۔ مگر ٹرین پندرہ منٹ ٹھہری رہی۔ اور مشتاقانِ زیارت نے حضرت کا دیدار کیا اور حضرت مولانا محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے ٹرین کے دروازہ میں کھڑے ہو کر حاضرین سے خطاب فرمایا، جو ٹرین کی روانگی تک جاری رہا۔

۱۳۸۴ھ میں حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی حضرت شیخ الحدیث کی خدمت میں اپنے برادر محترم مولانا

عبدالرحیم صاحب کی معیت میں حاضری ہوئی۔مولانا عبدالرحیم صاحب دورۂ حدیث سے فراغت کے بعد حضرت شیخ الحدیث کی خدمت میں مستقل قیام کا ارادہ رکھتے تھے۔ برادر محترم کے ہمراہ سہارنپور پہنچ گئے۔اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔''کچے گھر میں قدم رکھتے ہی چوکھٹ سے آگے قدم بڑھانا مشکل ہوگیا۔نظریں چرا کر دیکھا تو نگاہیں چکا چوند ہوگئیں۔آفتاب کی طرح پُر جلال چہرہ جس میں نگاہوں کو خیرہ کرنے والی برق بار آنکھیں، سر کھلا ہوا، آستینیں چڑھی ہوئی، چہار زانو جلوہ افروز ہیں''۔

اسی سال حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے پورے ماہ کے اعتکاف کا سلسلہ مدرسہ قدیم کی دفتر والی مسجد سے شروع کیا۔ مسجد معتکفین سے بھر گئی۔

غرض حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم نے سہارنپور کے اپنے قیام کے دوران اپنے تعلیمی مراحل بھی مکمل کیے اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نور اللہ مرقدہ سے روحانی فیوض بھی حاصل کرتے رہے۔

دورۂ حدیث سے فراغت کے بعد والدہ نے انگلستان میں مقیم رشتہ داروں میں نکاح طے کر دیا اور حضرت شیخ الحدیث نے حکم فرمایا کہ ''جاؤ سورت جا کر والدین کی خدمت کرو''۔ چند ماہ بعد والد محترم کا انتقال ہوگیا اور مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم انگلستان تشریف لے گئے۔

۱۳۸۹ھ میں حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ رمضان المبارک میں حرمین تشریف لائے اور پندرہ روز مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا اور آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا۔دورانِ اعتکاف ایک شب تراویح وغیرہ سے فراغت کے بعد حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ نے حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کو یاد فرمایا اور آپ کو بیعت کی اجازت عطا فرمائی۔اور اپنے دستِ مبارک سے مشلح پہنایا۔

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب مدظلہم کا حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ سے بہت گہرا اور مربوط تعلق رہا اور یہ تعلق حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ کی حیات کے آخری لمحات تک جاری رہا۔حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے ایماء پر آپ نے انگلستان میں دارالعلوم قائم کیا اور دینی تعلیم وتربیت کا اہتمام فرمایا۔اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا کہ

''ان شاءاللہ تمہارے مدرسہ کی ضروریات اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ جلد پوری ہوجائے گی''۔

دارالعلوم کے متعلق ایک دوسرے گرامی نامہ میں یہ بھی تحریر فرمایا کہ

''قاری یوسف! تمہارے مدرسہ کا فکر مجھے بھی ان شاءاللہ تم سے کم نہ ہوگا۔دل سے دعائیں بھی کر رہا ہوں''۔

''مگر میرے پیارے! ان مشاغلِ عالیہ میں لگ کر ہماری لائن کو خیر باد نہ کہہ دینا۔دینی کاموں میں قوت روحانیت سے ہوتی ہے۔معمولات کی پابندی اور کم سے کم آدھ گھنٹہ یکسوئی کا رکھنا بہت ضروری ہے''۔

اسی طرح ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔

''مگر یوسف پیارے!

ہے یہی شرط وفاداری کہ بے چون و چرا

وہ مجھے چاہے نہ چاہے میں اسے چاہا کروں

مجھے تو تمہارے دارالعلوم نے ایسا پاگل بنا رکھا ہے کہ ہر وقت اسی کا خیال اور سوچ و بچار اسی کا رہتا ہے۔ تم تو ماشاء اللہ

متی ما تلق من تھوی ، دع الدنیا و اھملھا

کے مرتبہ پر فائز ہو اور تمہارے خدام تم سے بھی بیس گز آگے۔ یہ تو پیارے! جو اپنے بڑوں کے ساتھ جیسا سلوک کرتا ہے چھوٹے اس کے ساتھ یہی کرتے ہیں۔ منتظر رہو۔''

عام طور پر مسلمانوں کا علمی اور دینی انحطاط اب اس درجہ گہرا اور محیط ہو چکا ہے کہ عامۃ المسلمین بزرگوں کی اردو تحریروں کے پڑھنے اور ان کے کماحقہ سمجھنے پر بھی قادر نہیں رہے۔ یہ امر ایک ناگزیر ضرورت بن کر سامنے آ گیا ہے کہ علم دین کی اشاعت و تبلیغ کے لیے اردو زبان کے سہل اور رواں اسلوب نگارش کو ترجیح دی جائے اور علمی دقائق کے بجائے اصل حقیقت سے روشناس کرانے کی فکر کی جائے۔ خود یہ قرآنِ کریم کے اردو کے تراجم اب عام مسلمانوں کے لیے قابلِ فہم نہیں رہے اس لیے یہ ایک ناگزیر تقاضا تھا کہ موجودہ ضرورتوں کے پیشِ نظر قرآن کریم کا سلیس اور رواں قابلِ فہم اردو میں ترجمہ کیا جائے۔ **الحمدللہ والمنۃ** کہ حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم نے اس ضرورت کو بہت احسن طریقہ سے مکمل فرما دیا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور اس کا احسانِ عظیم ہے کہ زیرِ نظر ترجمۂ قرآن متعدد خوبیوں اور گوناگوں ظاہری اور معنوی محاسن کا جامع بن گیا ہے۔ بطورِ خاص اس ترجمۂ قرآن کے چند نمایاں پہلو حسبِ ذیل ہیں:

☆ یہ ترجمۂ قرآن صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالح کے تفسیری نکات پر مشتمل ہے۔

☆ ترجمۂ قرآن میں آیات کے فقہی پہلو بخوبی اجاگر ہو گئے ہیں۔

☆ ہر آیت کا ترجمہ پچھلی اور مابعد آیت سے مربوط ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی جگہ پر مستقل ہے۔

☆ ترجمہ سلیس، رواں اور عام فہم ہے۔

☆ اس ترجمہ کی مدد سے قرآن کریم کے مضامین کو سمجھنا اور ذہن نشین کرنا آسان ہو گیا ہے۔

جہاں تک نظرِ ثانی کا تعلق ہے، تو یہ محض توفیق ربانی اور بزرگوں کے فیوض و برکات ہیں کہ احقر اپنی علمی بے بضاعتی کے باوجود اس خدمت کی انجام دہی کے قابل ہوا ہے۔ احقر نے یہ ترجمہ دو مرتبہ بالاستیعاب حرفاً حرفاً پڑھا ہے اور دیگر اردو تراجم سے موازنہ کیا ہے۔ اور بطور خاص سیدی و مرشدی حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کے آسان

ترجمۂ قرآن کو پیش نظر رکھا ہے۔ اللہ تعالی کا اس عاجز پر احسان عظیم اور لطف عمیم ہے کہ ترجمۂ قرآن پر نظر ثانی کا تمام کام اسی نہج پر مکمل ہوا۔ **فللّٰہ الحمد و الشکر!**

دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالی اس کوشش وکاوش کو شرف قبول سے سرفراز فرمائے اور اس خدمت کو ذخیرۂ آخرت بنائے اور اس کے ذریعہ مسلمانوں میں قرآن کے سمجھنے اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو سنوارنے کا ذوق وشوق پیدا فرمائے۔ آمین۔

وما ذلک علی اللّٰہ بعزیز!

(حضرت مولانا ڈاکٹر) ساجد الرحمٰن صدیقی (دامت برکاتہم)
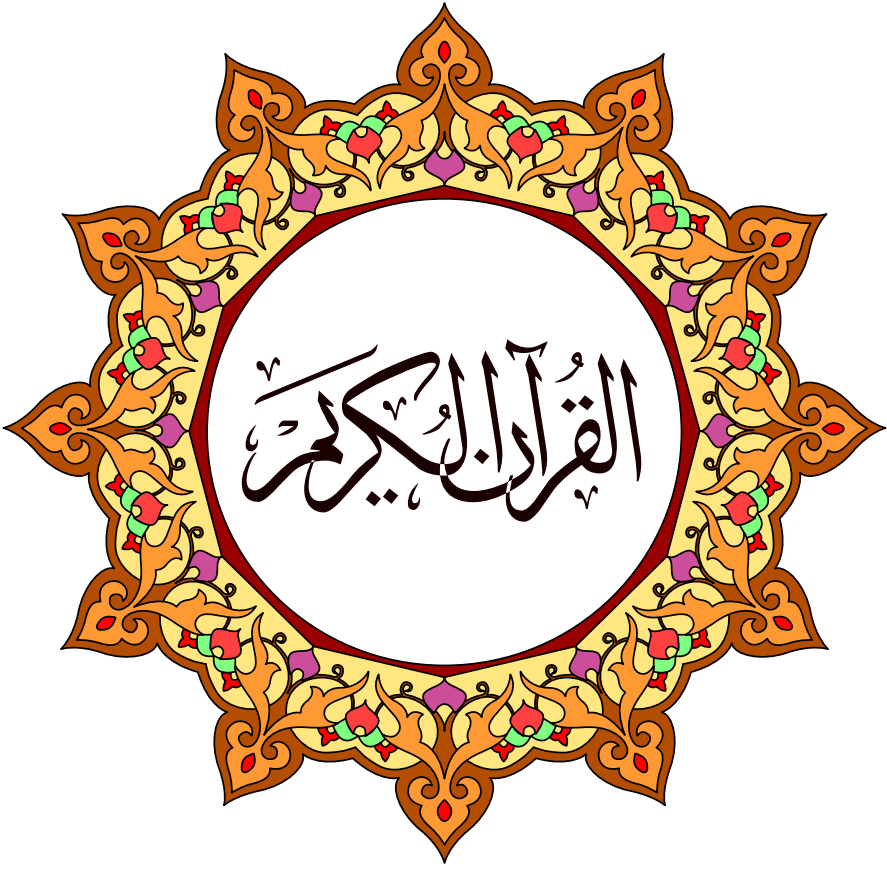
ا/ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الفاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان،

الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾

نہایت رحم والا ہے۔ جو حساب کے دن کا مالک ہے۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ

تو ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔ اُن لوگوں

الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ۬ غَیْرِ

کے راستہ کی جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾ ع

اُن کے راستہ کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کے راستہ کی۔

اس میں ۲۸۶ آیتیں ہیں سورۃ البقرۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

الٓمّٓ۔ یہ ایسی کتاب ہے کہ جس میں شک نہیں۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

جو متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔ ان متقیوں کو جو ایمان رکھتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

غیب پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَ الَّذِيْنَ

جو ہم نے ان کو دیں خرچ کرتے ہیں۔ اور جو

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف اتاری گئی اور ان کتابوں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

پر جو آپ سے پہلے اتاری گئیں۔ اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵
یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا
لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
انہیں نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے مہر لگادی ہے ان کے دلوں پر
وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ
اور ان کے کانوں پر۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور ان کے لیے بھاری
عَظِيْمٌ ۝۷ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
عذاب ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر
وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۸ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ
اور آخری دن پر حالانکہ وہ ایمان نہیں لائے۔ وہ اللہ کو دھوکا دے رہے ہیں
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ ؕ
اوران کو بھی جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ دھوکا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور انہیں احساس بھی نہیں۔
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
ان کے دلوں میں بیماری ہے، پھر اللہ نے ان کی بیماری اور بڑھادی۔ اور ان کے لیے دردناک
اَلِيْمٌ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے
لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱
تم زمین میں فساد مت پھیلاؤ، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲
سنو! یقیناً یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں، لیکن انہیں احساس نہیں۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ ایسا جیسا کہ یہ لوگ (یعنی صحابہ) ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں
كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ
کہ کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ یہ بیوقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ سنو! یقیناً یہی لوگ بیوقوف ہیں، لیکن

وقف لازم

لَّا يَعْلَمُوْنَ۝١٣ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
وہ جانتے نہیں۔ اور جب وہ ملتے ہیں ایمان والوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم مؤمن ہیں۔

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ
اور جب وہ تنہائی میں ہوتے ہیں اپنے شیاطین کے پاس، تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو صرف

مُسْتَهْزِءُوْنَ۝١٤ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ
مذاق کر رہے تھے۔ اللہ ان کے ساتھ مذاق کرتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪
حیران پھریں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو خریدا ہدایت کے بدلہ میں۔

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ۝١٦
پھر ان کی تجارت نفع بخش نہیں ہوئی اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ
ان کا حال ایسا ہے جیسا اس شخص کا حال جس نے آگ جلائی۔ پھر جب آگ نے روشن کر دیا

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ
اس کے اطراف کو تو اللہ نے ان کے نور کو سلب کر لیا اور ان کو چھوڑ دیا تاریکیوں میں کہ وہ

لَّا يُبْصِرُوْنَ۝١٧ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۝١٨ۙ
دیکھ نہیں پاتے۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اس لیے وہ (کفر سے) رجوع نہیں کریں گے۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ
یا ان کا حال آسمان سے برسنے والی بارش کی طرح ہے کہ جس میں تاریکیاں ہوں اور گرج ہو اور بجلی ہو۔

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
وہ اپنی انگلیاں ڈال رہے ہیں اپنے کانوں میں گرج کی وجہ سے، موت کے

الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ۝١٩ يَكَادُ الْبَرْقُ
خوف سے۔ اور اللہ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ قریب ہے کہ بجلی

يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۤۙ
ان کی بینائیوں کو اچک لے۔ جب کبھی بجلی ان کے لیے روشنی کر دیتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں۔

وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
اور جب ان پر تاریکی چھا جاتی ہے تو کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سلب کر لیتا ان کے کان

وَ اَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور ان کی آنکھوں کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اے انسانو!

النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَ الَّذِيۡنَ

عبادت کرو اپنے اس رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی پیدا کیا

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿٢١﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ

جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بنو۔ وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو

فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ

بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اور جس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا

پانی کے ذریعہ پھلوں کو نکالا تمہارے کھانے کے لیے۔ اس لیے تم اللہ کے شریک مت بناؤ

وَّ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا

حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو اس قرآن کی طرف سے جو ہم نے اتارا

عَلٰى عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ

اپنے بندہ پر تو تم اسی جیسی ایک سورت لے آؤ۔ اور تم بلاؤ اپنے مددگاروں کو

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا

اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو

وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ

اور ہرگز تم ایسا نہیں کر سکوگے، تو تم ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان

وَ الۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اور پتھر (بت) ہیں، جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ اور آپ بشارت سنا دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

اور نیک عمل کرتے رہے، (اس بات کی بشارت) کہ ان کے لیے جنتیں ہیں کہ جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا

ہوں گی۔ جب کبھی وہاں سے کوئی پھل انہیں کھانے کو دیا جائے گا، تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو

هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ

ہمیں کھانے کو دیا گیا اس سے پہلے، اور انہیں ایک دوسرے کے مشابہ پھل دیے جائیں گے۔ اور ان کے لیے

فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ

ان میں پاک صاف بیویاں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ

لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ

حیا نہیں کرتا اس سے کہ وہ کوئی مثال بیان کرے کسی مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

پھر البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے، تو وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ حق ہے، ان کے رب کی طرف سے ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

وقف لازم

اور البتہ جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے ذریعہ مثال بیان کرکے اللہ نے کس چیز کا ارادہ کیا؟

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ

اللہ اس کے ذریعہ بہت سوں کو گمراہ کرتے ہیں اور بہت سوں کو اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعہ اللہ گمراہ

اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

نہیں کرتے مگر نافرمان لوگوں کو۔ ان لوگوں کو جو اللہ کا عہد توڑتے ہیں اس کے پختہ

مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

کرنے کے بعد، اور جو توڑتے ہیں ان تعلقات کو جن کے جوڑے جانے کا اللہ نے حکم دیا ہے

وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

کیسے تم کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تم بے جان تھے، پھر اللہ نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

وہ تمہیں زندہ کرے گا، پھر اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیں

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ

وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، پھر اس نے ان کو

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ ۧ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ

ع ۳

سات آسمان بنایا۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے

لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ

فرمایا کہ میں زمین میں خلیفہ مقرر کرنے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کیا آپ زمین میں

فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَ يَسۡفِكُ الدِّمَآءَ‌ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ
مقرر کرتے ہیں اس کو جو زمین میں فساد پھیلائے اور خونریزی کرے؟ حالانکہ ہم تسبیح کرتے ہیں

بِحَمۡدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ‌ؕ قَالَ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾
آپ کی حمد کے ساتھ اور ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓـئِكَةِ ‌ۙ
اور اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام نام سکھلا دیے، پھر ان کو پیش کیا فرشتوں پر۔

فَقَالَ اَنۡۢبِـئُوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۱﴾
اس کے بعد فرمایا کہ تم مجھے خبر دو ان چیزوں کے ناموں کی اگر تم سچے ہو۔

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ‌ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ
فرشتوں نے کہا آپ پاک ہیں، ہمیں علم نہیں مگر اتنا ہی جو آپ نے ہمیں سکھلایا۔ یقیناً آپ ہی علم

الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓـاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ‌ۚ فَلَمَّآ اَنۡۢبَاَهُمۡ
والے، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے آدم! آپ ان کو بتلائیے ان چیزوں کے نام۔ پھر جب آدم (علیہ

بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّـكُمۡ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ
السلام) نے ان کو ان چیزوں کے نام بتلا دیے، تو اللہ نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں جانتا ہوں

وَالۡاَرۡضِ ۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۳۳﴾
آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں۔ اور میں جانتا ہوں وہ جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡٓا اِلَّآ اِبۡلِيۡسَؕ اَبٰى
اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم سجدہ کرو آدم کو، تو ان تمام نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ کہ اس نے انکار کیا

وَاسۡتَكۡبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلۡنَا يٰٓـاٰدَمُ اسۡكُنۡ
اور اس نے بڑا بننا چاہا۔ اور وہ کافروں میں سے ہوگیا۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم! تم

اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا
اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔ اور تم دونوں جنت سے کھاؤ کشادگی کے ساتھ جہاں تم چاہو۔

وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا
لیکن تم قریب مت جانا اس درخت کے، ورنہ تم قصورواروں میں سے بن جاؤ گے۔ پھر ان دونوں کو شیطان

الشَّيۡطٰنُ عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ‌ ۖ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا
نے وہاں سے پھسلا دیا، پھر ان کو نکال دیا ان نعمتوں میں سے جن میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا کہ تم نیچے اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ

تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں عارضی ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ

تک۔ پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے چند کلمات حاصل کیے، پھر اللہ نے آدم (علیہ السلام) کی توبہ قبول فرمائی۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے، تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا، تو ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾

کو جھٹلایا، تو یہ لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے یعقوب (علیہ السلام) کی اولاد! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

اور تم میرا عہد پورا کرو، میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔ اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ

اور ایمان لاؤ اس پر جس کو میں نے اتارا، جو سچا بتلانے والا ہے اس کو جو تمہارے پاس ہے اور تم اس کے

كَافِرٍ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّاىَ

سب سے پہلے انکار کرنے والے مت بنو۔ اور تم میری آیتوں کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت مت لو۔ اور تم مجھ ہی

فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا

سے ڈرو۔ اور حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ اور حق کو مت

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

چھپاؤ اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم دوسروں کو نیکی کا

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ
حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، اس حال میں کہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا
کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔ اور یقیناً یہ نماز

لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ
بھاری چیز ہے مگر ان خشوع کرنے والوں پر، جو یقین رکھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ یٰبَنِیْٓ
کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اللہ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے یعقوب

اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَنِّیْ
(علیہ السلام) کی اولاد! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی اور یہ کہ

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ
میں نے تم کو فضیلت دی تمام جہانوں (جہان والوں) پر۔ اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص

عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ
کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور کسی کی طرف سے سفارش قبول نہیں کی جائے گی اور کسی کی طرف

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّیْنٰكُمْ
سے فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان کی نصرت کی جائے گی۔ اور جب ہم نے تمہیں نجات دی

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یُذَبِّحُوْنَ
آلِ فرعون سے جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، وہ ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰكُمْ
بھاری امتحان تھا۔ اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑا، پھر ہم نے تمہیں نجات دی

وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا
اور آلِ فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ بھی رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے

مُوْسٰٓى اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
چالیس رات کا وعدہ کیا، پھر تم نے ان کے جانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنایا

وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ اس حال میں کہ تم ظلم کر رہے تھے۔ پھر ہم نے تم سے معاف کیا اس کے بعد
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی
وَ الۡفُرۡقَانَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب دی تا کہ تم ہدایت یافتہ بنو۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)
لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! یقیناً تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تمہارے بچھڑے کو معبود
الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡٓا اِلٰى بَارِئِكُمۡ فَاقۡتُلُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ بنانے کی وجہ سے تو تم توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف، پھر بعض آدمی بعض کو قتل کرو۔ یہ تمہارے
خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ لیے بہتر ہے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ یقیناً وہ توبہ قبول کرنے
الرَّحِيۡمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم اللہ کو
اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ آمنے سامنے نہ دیکھ لیں، پھر تمہیں بجلی کی ایک زوردار آواز نے پکڑ لیا اس حال میں کہ تم (آنکھوں سے) دیکھ رہے
ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ تھے۔ پھر ہم نے تمہیں (زندہ کر کے) اٹھایا تمہارے مر جانے کے بعد تا کہ تم شکرگزار بنو۔
وَ ظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر منّ اور سلویٰ اتارا۔
كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰكِنۡ كَانُوۡٓا کہ تم کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ
اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم داخل ہو جاؤ اس بستی میں،
فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا پھر اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو کشادگی کے ساتھ اور تم دروازہ سے داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے

وَّ قُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَکُمۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ وَ سَنَزِیۡدُ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۸﴾

اورتم یوں کہو توبہ(توبہ)،تو ہم تمہارے لیےتمہاری خطائیں بخش دیں گے۔اورہم نیکی کرنے والوں کومزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا

پھر ان ظالموں نے بدل دیا بات کو اس کے علاوہ سے جو ان سے کہی گئی تھی، پھر ہم نے

عَلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا

ان ظالموں پر اتارا آسمان سے عذاب اس وجہ سے

یَفۡسُقُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ

کہ وہ نافرمان تھے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے تو ہم نے کہا

بِّعَصَاکَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡنًا ؕ

اپنا عصا پتھر پر ماریئے۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔

قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا

تمام لوگوں نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی۔ کھاؤ اور پیو

مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذۡ قُلۡتُمۡ

اللہ کی روزی میں سے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور جب تم نے کہا

یٰمُوۡسٰی لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّکَ

اے موسیٰ! ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ایک کھانے پر، اس لیے آپ ہمارے لیے دُعا کیجیے اپنے رب سے

یُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَ قِثَّآئِهَا

کہ وہ ہمارے لیے نکالے ان چیزوں میں سے جسے زمین اُگاتی ہے یعنی اس کی سبزی اور ککڑی

وَ فُوۡمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ

اور لہسن اور مسور اور پیاز۔ اللہ نے فرمایا کیا تم بدلہ میں مانگتے ہو

الَّذِیۡ هُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ هُوَ خَیۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا

اس چیز کو جو ادنیٰ ہے اس کے بدلہ میں جو اس سے بہتر ہے؟ تم شہر میں اتر جاؤ

فَاِنَّ لَکُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَضُرِبَتۡ عَلَیۡهِمُ الذِّلَّةُ وَ الۡمَسۡکَنَةُ ۟

تو یقیناً تمہارے لیے وہ چیزیں ہوں گی جن کا تم نے سوال کیا۔ اوران کے اوپر ذلت اورفقر مار دیا گیا،

وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ

اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ
آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ

بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۶۱ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھتے تھے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
اور جو یہودی ہیں اور نصاریٰ ہیں اور صابی ہیں، جو بھی ایمان لائیں گے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
اور آخری دن پر اور نیک کام کرتے رہیں گے تو ان کے لیے ان کا اجر ہوگا ان کے

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲
رب کے پاس۔ اور نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا
اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر کوہِ طور کو اٹھایا۔ (کہا کہ) پکڑو

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۶۳
مضبوطی سے اس تورات کو جو ہم نے تمہیں دی اور یاد کرو اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
پھر تم نے اس کے بعد اعراض کیا۔ پھر اگر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۶۴ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
تم پر نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے بن جاتے۔ یقیناً تمہیں معلوم ہیں وہ لوگ

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
جنہوں نے تم میں سے زیادتی کی سنیچر کے بارے میں، پھر ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝۶۵ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
بندر بن جاؤ۔ پھر ہم نے انہیں ان کے آگے والوں کے لیے اور ان سے پیچھے والوں کے لیے عبرت بنایا

وَمَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۶۶ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
اور متقیوں کے لیے نصیحت بنایا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا
اپنی قوم سے اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کوئی گائے ذبح کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ
کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ اس سے کہ میں جاہلوں میں

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ
سے ہو جاؤں۔ یہودیوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے صاف بیان کرے کہ وہ

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ
گائے کیا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ گائے ایسی ہے جو نہ بہت بوڑھی ہو اور نہ بالکل

بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا
جوان ہو، اس کے درمیان میں ادھیڑ عمر والی ہو۔ اور تم کر گزرو جس کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے صاف بیان کرے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ (علیہ

بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا
السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں وہ گائے پیلی ہو، اس کا رنگ کھلا ہوا ہو، جو دیکھنے والوں کو مسرور کرتی ہو۔ تو

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ
انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے بیان کرے کہ وہ گائے کیا ہے؟ اس لیے کہ

وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
گائے ہم پر مشتبہ ہو گئی۔ اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا ہم راہ پا لیں گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ

بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ
گائے ایسی ہو جو کھیتی کے لیے جوتی نہ گئی ہو جو زمین کو پھاڑے، اور نہ کھیتی کو سیراب کرتی ہو۔

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْــٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ
اور صحیح سالم ہو، اس میں کوئی دھبّہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا اب آپ حق بات لے آئے۔

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ ۧ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا
پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ اس کے قریب بھی نہیں تھے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا،

ع ٨ / ٨

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ ۚ
پھر تم نے اس کے بارے میں جھگڑا کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا اس کو جو تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
پھر ہم نے کہا کہ تم گائے کے کسی ٹکڑے کو مقتول پر مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو بھی زندہ کریں گے۔

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ
اور اللہ تمہیں اپنی آیتیں دکھاتے ہیں تاکہ تم عقل والے بن جاؤ۔ پھر تمہارے دل

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ
اس کے بعد سخت ہو گئے، پھر وہ پتھر کی طرح ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ

قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ
سخت۔ اور یقیناً پتھروں میں سے تو کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ البتہ ان سے نہریں پھوٹتی ہیں۔

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا
اور ان میں سے کچھ پھٹ جاتے ہیں جن سے پانی نکلتا ہے۔ اور ان میں سے کچھ

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ
ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ کیا پھر تم اس کی امید رکھتے ہو کہ یہ (یہودی) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
گے، حالانکہ ان میں سے ایک جماعت اللہ کے کلام کو سنتی ہے، پھر اس میں تحریف کرتی ہے

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ
اس کے بعد کہ وہ اس کو سمجھتی ہے، حالانکہ وہ علم بھی رکھتی ہے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا
تو کہتے ہیں کہ 'ہم مؤمن ہیں' ۔ اور جب ان میں سے ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کہتے

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ
ہیں کہ کیا تم ان مسلمانوں سے بیان کر دیتے ہو وہ جو اللہ نے تم پر کھولا ہے تاکہ وہ تم سے اس کے ذریعہ حجت

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ
بازی کریں تمہارے رب کے پاس؟ کیا تمہیں عقل نہیں؟ کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ مِنْهُمْ
اللہ جانتا ہے اس کو بھی جس کو وہ چھپاتے ہیں اور جس کو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
اَن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے سوائے تمناؤں کے۔ اور وہ صرف

النصف

يَظُنُّوۡنَ﴿۷۸﴾ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ

گمان کرتے ہیں۔ پھر ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو کتاب کو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں،

ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا

پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت

قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ

لے لیں۔ پھر ہلاکت ہے اُن کے لیے اُس سے جو اُن کے ہاتھوں نے لکھا ہے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے

مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ﴿۷۹﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ

اُس مال سے جو وہ کما رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے چنے دن۔

قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ

آپ فرما دیجیے کیا تم نے اللہ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے کہ پھر اللہ ہرگز اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنۡ كَسَبَ

یا تم اللہ پر کہتے ہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو؟ کیوں نہیں! جو بھی برا کام

سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِۚ

کرے گا اور اس کو اس کی خطاؤں نے گھیر لیا تو یہی لوگ دوزخی ہیں۔

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

ع ٩

اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ﴿۸۲﴾ وَاِذۡ اَخَذۡنَا

تو یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب کہ ہم نے بنی اسرائیل

مِيۡثَاقَ بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ

سے پختہ عہد لیا کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ کی۔ اور والدین کے ساتھ

اِحۡسَانًا وَّذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَقُوۡلُوۡا

حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور لوگوں

لِلنَّاسِ حُسۡنًا وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ ؕ

سے اچھی بات کہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ﴿۸۳﴾

پھر تم نے روگردانی کی مگر تم میں سے تھوڑے لوگوں نے اس حال میں کہ تم منہ پھیر رہے تھے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ
اور جب کہ ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ تم آپس میں خون مت بہاؤ اور ایک دوسرے کو

اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾
اپنے گھروں سے مت نکالو۔ پھر تم نے اقرار کیا اس حال میں کہ تم گواہی دیتے ہو۔

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا
پھر تم وہ لوگ ہو کہ تم ایک دوسرے کو قتل کرتے تھے اور تم اپنے میں سے ایک جماعت کو

مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ ز تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ
نکالتے تھے ان کے گھروں سے۔ تم ان کے خلاف گناہ اور ظلم میں

وَالۡعُدۡوَانِ ط وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ
مدد کرتے تھے۔ اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں تو تم ان کا فدیہ دیتے تھے اس

مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ط اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ
حال میں کہ تم پر ان کا نکالنا حرام تھا۔ کیا پھر تم تورات کے بعض حصہ پر ایمان رکھتے ہو، اور بعض کے

وَ تَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ
ساتھ کفر کرتے ہو؟ پھر اس شخص کی سزا کیا ہوگی جو تم میں سے اس کو کرے

مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ج وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے؟ اور قیامت کے دن

يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
ان کو سخت ترین عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ
ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے

الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ
مقابلہ میں خریدا۔ پھر ان کا عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا

وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ
اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ قَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ
اور ان کے بعد لگاتار رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا
(علیہا السلام) کو روشن معجزات دیے اور ہم نے ان کی تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔ کیا پھر جب کبھی

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
تمہارے پاس کوئی پیغمبر آیا ایسی چیزیں لے کر جن کو تمہارے نفس چاہتے نہیں تھے تو تم نے بڑا بننا چاہا۔

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوْا
پھر ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو تم قتل کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا
ہمارے دل بند ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ان کے کفر کی وجہ سے، پھر بہت کم

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
یہ ایمان لائیں گے۔ اور جب ان کے پاس کتاب آئی اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
جو سچا بتلانے والی ہے اس کو جو اُن کے پاس ہے، اور وہ اُس سے پہلے کافروں کے خلاف فتح

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؗ
طلب کرتے تھے۔ پھر جب اُن کے پاس آ گیا وہ جس کو وہ پہچانتے بھی تھے تو انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا۔

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ
پھر اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔ برا ہے جس کے بدلہ میں

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ
انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا، یہ کہ وہ کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو اللہ نے اتارا حسد کی وجہ سے، اس

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
وجہ سے کہ اللہ اتارتے ہیں اپنا فضل جس پر چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔ پھر وہ

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
غضب پر غضب کو لے کر لوٹے۔ اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائیں گے

بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ
اس پر جو ہم پر اتارا گیا ہے اور وہ اس کے علاوہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ

سچا بتلانے والا ہے اس کو جو اُن کے پاس ہے۔ آپ فرما دیجیے تم کیوں قتل کرتے تھے اللہ کے نبیوں کو

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى

اس سے پہلے اگر تم مؤمن ہو۔ اور یقیناً تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام)

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ

روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم نے بچھڑے کو معبود بنایا اُن کے بعد اِس حال میں کہ تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر کوہِ طور کو

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا

اٹھایا۔ (کہا) کہ مضبوطی سے پکڑو اُس کو جو ہم نے تمہیں دیا اور غور سے سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے

سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

سنا، لیکن ہم نافرمانی کرتے ہیں۔ اور اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی اُن کے کفر کی وجہ سے۔

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

آپ فرما دیجیے برا ہے وہ جس کا تمہارا ایمان تمہیں حکم دے رہا ہے اگر تم مؤمن ہو۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

آپ فرما دیجیے کہ اگر صرف تمہارے لیے ہے آخرت والا گھر اللہ کے پاس،

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾

اور انسانوں کو چھوڑ کر، تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور وہ ہرگز موت کی تمنا نہیں کریں گے کبھی بھی اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور اللہ

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ

اِن ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور ضرور آپ انہیں تمام انسانوں سے زیادہ حریص پائیں گے

عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ

زندہ رہنے پر اور مشرکین سے بھی۔ اُن میں سے ایک ایک شخص تمنا کرتا ہے کہ کاش اسے ایک ہزار سال

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ

کی زندگی دی جائے، حالانکہ ایک ہزار سال کی زندگی دیا جانا اُسے عذاب سے بچانے والا

معانقة ٢ عند المتأخرين

يُّعَمَّرَؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ۠ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ
نہیں ہے۔ اور اُن کے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ جو

عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
جبریل کا دشمن ہے تو یقیناً جبریل نے اِس قرآن کو آپ کے قلب پر اتارا ہے اللہ کے حکم سے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾
جو سچا بتلانے والا ہے اُن کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں، اور ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لیے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ
جو اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل

وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ
اور میکائیل کا دشمن ہے تو یقیناً اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا۔ یقیناً

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ
ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاریں۔ اور اِن آیتوں کے ساتھ کفر نہیں کرتے

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
مگر نافرمان لوگ۔ کیا پھر جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے ایک جماعت نے اس کو

مِّنْهُمْؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ
پھینک (نہیں) دیا؟ بلکہ اُن میں سے اکثر ایمان ہی نہیں لاتے۔ اور جب اُن کے پاس رسول

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
آیا اللہ کی طرف سے جو سچا بتلانے والا ہے اُس کو جو اُن کے پاس ہے، تو

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
اہلِ کتاب کی ایک جماعت نے پھینک دیا اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا
پیچھے گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔ اور وہ پیچھے پڑے اُن چیزوں کے جن کی شیاطین

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ
تلاوت کرتے تھے سلیمان (علیہ السلام) کے دورِ حکومت میں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ
لیکن شیاطین کفر کرتے تھے کہ وہ انسانوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ چیز

اُنۡزِلَ عَلَى الۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَ مَارُوۡتَ ؕ سکھاتے تھے جو دو فرشتوں پر اتاری گئی بابل میں، ہاروت اور ماروت پر۔
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ اور وہ کسی کو سکھلاتے نہیں تھے جب تک کہ یہ نہیں کہتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش ہیں،
فَلَا تَكۡفُرۡ ؕ فَيَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَيۡنَ اس لئے تو کافر مت بن۔ پھر بھی وہ ان دونوں فرشتوں سے سیکھتے تھے وہ جادو جس کے ذریعہ وہ جدائی
الۡمَرۡءِ وَزَوۡجِهٖ ؕ وَمَا هُمۡ بِضَآرِّيۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ ڈالتے تھے شوہر اور بیوی کے درمیان۔ اور وہ اس کے ذریعہ کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے
اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ ؕ مگر اللہ کے حکم سے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ جادو جو ان کو نقصان دیتا تھا اور ان کو نفع نہیں دیتا تھا۔
وَلَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰهُ مَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ اور یقیناً انہیں معلوم ہے کہ البتہ وہ آدمی جس نے اُس کو خریدا اُس کے لیے آخرت میں
مِنۡ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ كَانُوۡا کوئی حصہ نہیں۔ اور البتہ برا ہے جس کے بدلہ میں انھوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ کاش کہ وہ
يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور متقی بنتے تو اللہ کے پاس سے
مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَيۡرٌ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ جو ثواب ہے وہ بہتر ہوتا۔ کاش کہ وہ جانتے۔ اے ایمان
اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَقُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَاسۡمَعُوۡا ؕ والو! تم رَاعِنَا مت کہو بلکہ اُنۡظُرۡنَا کہو اور غور سے سنو۔
وَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اہلِ کتاب میں سے
كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يُّنَزَّلَ جو کافر ہیں وہ، اور مشرکین یہ نہیں چاہتے کہ تم پر
عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ کوئی خیر اتاری جائے تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے

ع ۱۲ ۱۲

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنۡسَخۡ
جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جو آیت منسوخ

مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ
کرتے یا ہم اس کو بھلا دیتے ہیں تو ہم اس سے بہتر یا اسی جیسی لے آتے ہیں۔

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ
کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَكُمۡ
اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور تمہارے لیے

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ
اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور حمایتی نہیں۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا رَسُوۡلَكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ
تم اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح سے موسیٰ (علیہ السلام) سے اِس سے پہلے سوال کیا گیا۔ اور جو

يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾
کفر کو ایمان کے بدلہ میں لے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ
اہلِ کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ کاش کہ وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے

اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ
بعد کافر بنا دیں اپنی طرف کے حسد سے اس کے بعد کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا وَ اصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ
ان کے لیے حق واضح ہوگیا۔ اس لیے تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم

بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ
لے آئے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور نماز قائم کرو

الثلثة

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ
اور زکوٰۃ دو۔ اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے تو اُسے

عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ قَالُوۡا
اللہ کے پاس پاؤ گے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوں گے مگر وہی جو یہودی ہیں یا نصرانی ہیں۔

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
یہ ان کی جھوٹی تمنائیں ہیں۔ آپ فرما دیجیے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ
سچے ہو۔ کیوں نہیں! جس نے اپنا چہرہ اللہ کے تابع کیا اس حال میں کہ وہ

مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
نیکی کرنے والا ہے، تو اس کے لیے اپنے رب کے پاس اُس کا اجر ہے۔ اور اُن پر نہ خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز

عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ
پر نہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں۔

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔ اسی طرح اُنہی جیسا قول انہوں نے بھی کہا جو کچھ

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جانتے نہیں۔ پھر اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ
اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں سے

اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ
روکے، (اس سے روکے) کہ ان میں اللہ کا نام لیا جائے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے۔ یہ لوگ

مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ
ہیں کہ ان کے لائق نہیں ہے کہ وہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
دنیا میں رسوائی ہوگی اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہوگا۔

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
اور اللہ کی ملک ہے مشرق بھی اور مغرب بھی۔ تو جدھر تم منہ پھیروگے تو ادھر اللہ کا

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ
چہرہ ہے۔ یقیناً اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اولاد رکھتا ہے۔ اللہ اولاد سے پاک ہے، بلکہ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
اورزمین میں ہیں۔ سب اس کے سامنے عاجزی کرنے والے ہیں۔ وہ آسمانوں اورزمین کوبغیرنمونہ

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
کے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا،

فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا
تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور ان لوگوں نے کہا جو جانتے نہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
یا ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں آتا؟ اس طرح ان ہی جیسا قول ان لوگوں نے بھی کہا جو ان سے

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ
پہلے تھے۔ ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔ یقیناً ہم نے آیات کو صاف صاف بیان کیا

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو حق دے کر بھیجا بشارت دینے والا

وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾
اور ڈرانے والا بنا کر کے۔ اور آپ سے دوزخیوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ
اور یہود و نصاریٰ ہرگز آپ سے راضی نہیں ہوں گے یہاں تک کہ آپ ان کے مذہب کی

مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
پیروی کر لیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
اور اگر آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلیں گے اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ
تو آپ کے لیے اللہ سے کوئی (بچانے والا) مددگار اور حمایتی نہیں ہوگا۔ وہ لوگ

وقف منزل

اٰتَیۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ یَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہ

یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَ مَنۡ یَّكۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کا انکار کرے گا تو وہی

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ
خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جس کا

اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡكُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾
میں نے تم پر انعام کیا اور یہ کہ میں نے تمہیں تمام جہانوں (جہان والوں) پر فضیلت دی۔

وَاتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡئًا
اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا

وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمۡ
اور کسی کی طرف سے فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا اور اس کو سفارش نفع نہیں دے گی اور ان کی

یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کا امتحان لیا ان کے رب نے چند کلمات کے ذریعہ تو ابراہیم

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ
(علیہ السلام) نے ان کو پورے طور پر ادا کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ میں تمہیں انسانوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ ابراہیم (علیہ

وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذۡ جَعَلۡنَا
السلام) نے کہا کہ اور میری اولاد میں سے بھی۔ اللہ نے فرمایا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔ اور جب کہ ہم نے

الۡبَیۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ؕ وَاتَّخِذُوۡا
بیت اللہ کو بنایا انسانوں کے بار بار آنے کی جگہ اور امن کی جگہ۔ اور (ہم نے حکم دیا کہ) تم

مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ وَعَهِدۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ
مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) اور

وَ اِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ وَ الۡعٰكِفِیۡنَ
اسماعیل (علیہ السلام) کو تاکیدی حکم دیا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اجۡعَلۡ
کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک کرو۔ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ
رب! اس کو امن والا شہر بنائیے اور یہاں والوں کو پھلوں کی روزی دیجیے، اُن کو

اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
جو اُن میں سے ایمان رکھتے ہوں اللہ پر اور آخری دن پر۔ اللہ نے فرمایا کہ اور جو کفر کرے گا

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِؕ
تو میں اسے تھوڑا نفع پہنچاؤں گا، پھر اس کو کھینچ کر آگ کے عذاب کی طرف لے جاؤں گا۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) بیت اللہ کی بنیادوں کو اوپر اٹھا رہے تھے

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاؕ اِنَّكَ
اور اسماعیل (علیہ السلام) بھی، (تو دعا کر رہے تھے کہ) اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے قبول فرما۔ یقیناً تو

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
سننے والا، علم والا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی تابعداری کرنے والا بنا

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا
اور ہماری اولاد میں سے بھی اپنی تابعدار امت بنا۔ اور ہم کو ہمارے حج کے احکام سکھلا

وَتُبْ عَلَيْنَاۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ
اور ہماری توبہ قبول فرما۔ یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور تو

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ
اُن میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیج جو اُن پر تیری آیتیں تلاوت کرے، اور انہیں کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
و حکمت کی تعلیم دے، اور اُن کو پاک کرے۔ یقیناً تو زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ
حکمت والا ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت سے اعراض نہیں کرتا

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَاۚ
مگر وہ جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنایا۔ اور یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو دنیا میں منتخب کیا تھا۔

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ
اور یقیناً وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ جب کہ اُن سے اُن کے

ع ۱۵ ۸ ۱۵

رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصّٰى
رب نے فرمایا کہ تابعدار بن جاؤ۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میں رب العالمین کا تابعدار بن گیا۔ اور اسی کی

بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى
ابراہیم (علیہ السلام) نے وصیت کی اپنے بیٹوں کو اور یعقوب علیہ السلام نے بھی۔ (فرمایا) اے میرے بیٹو! یقیناً

لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ؕ
اللہ نے تمہارے لیے اس دین کو منتخب کرلیا ہے، اب تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ
کیا تم موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) قریب الموت ہوئے، جب کہ آپ نے اپنے بیٹوں سے فرمایا

لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
کہ میرے بعد تم کس چیز کی عبادت کرو گے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود کی

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود کی، ایک ہی معبود کی۔

وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا
اور ہم اسی کی تابعداری کرنے والے ہیں۔ یہ امت گزر گئی۔ اس کے لیے

مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
وہ ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کمایا۔ اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا اُن کاموں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ تم یہودی یا نصرانی بن جاؤ، تو تم ہدایت یافتہ کہلاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ
آپ فرما دیجیے بلکہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (کا اتباع کرلو) جو صرف ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُن کتابوں پر جو ہماری طرف اتاری

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ
گئیں اور اُن کتابوں پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ
اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں پر اتاری گئیں اور اُن کتابوں پر جو موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو دی گئیں اور اُن

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ

کتابوں پر جو دوسرے انبیاء کو دی گئیں ان کے رب کی طرف سے۔ ہم اُن میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔

وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

اور ہم اللہ کے تابعدار ہیں۔ پھر اگر یہ کفار ایمان لے آئیں اس کے مانند جیسا تم صحابہ ایمان لائے ہو

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ

تب یہ کفار ہدایت یافتہ کہلائیں گے۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو وہ صرف (آپ کی) مخالفت میں ہیں۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ

پھر عنقریب اللہ تمہاری طرف سے اُن کے لیے کافی ہو جائے گا۔ اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔ (ہم نے) اللہ

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ

کا رنگ (اختیار کر لیا ہے)۔ اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے؟ اور ہم اُسی کی عبادت کرنے

عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا

والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم ہم سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ ہمارا اور

وَ رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ

تمہارا رب ہے۔ اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ اور ہم اُسی کے

مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

لیے اخلاص کرنے والے ہیں۔ کیا تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا

اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹے وہ یہودی یا

اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

نصرانی تھے؟ آپ فرما دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ زیادہ جانتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

جو وہ گواہی چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ

نہیں ہے۔ یہ امت گزر چکی۔ اس کے لیے وہ عمل ہیں جو اس نے کمائے اور تمہارے لیے

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

ع ۱۶

وہ عمل ہیں جو تم نے کمائے۔ اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا ان اعمال کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ
عنقریب بیوقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے اِن کو پھیر دیا

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ
اُن کے اُس قبلہ سے جس پر وہ تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے مشرق

وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾
اور مغرب ہے۔ اللہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
اور اسی طرح ہم نے تمھیں درمیانی امت بنایا تاکہ تم انسانوں پر

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ
گواہ رہو اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ رہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ
اور ہم نے نہیں بنایا اس قبلہ کو جس پر آپ تھے مگر اس لیے تاکہ ہم معلوم کریں کہ کون

يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ
رسول کے پیچھے چلتا ہے (اور کون) اُن میں سے اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتے ہیں۔

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ
اور یقیناً یہ قبلہ بڑی بھاری چیز تھی مگر اُن پر جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ

اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾
ایسا نہیں کہ تمھاری نماز کو ضائع کرے۔ یقیناً اللہ انسانوں پر شفقت والے، نہایت رحم والے ہیں۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
یقیناً آپ کے چہرہ کے بار بار آسمان کی طرف اٹھنے کو ہم دیکھ رہے ہیں۔ پھر ہم ضرور آپ کو

قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس کو آپ پسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کر لیجیے۔

وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ
اور جہاں بھی تم ہو تو تم اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لو۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
اور یقیناً وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے

رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ
رب کی طرف سے۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے ان اعمال سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اگر آپ لے آئیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ
ان کے پاس جن کو کتاب دی گئی تمام معجزات بھی، تب بھی وہ آپ کے قبلہ کا اتباع نہیں کریں گے۔ اور

وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ
نہ آپ ان کے قبلہ کا اتباع کرنے والے ہیں۔ اور نہ ان میں سے ایک دوسرے کے قبلہ کا اتباع

بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
کرنے والا ہے۔ اور اگر آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلے اس کے بعد کہ آپ کے

مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
پاس علم آ گیا تو یقیناً آپ قصور واروں میں سے ہو جائیں گے۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

وقف لازم

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ
کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت حق کو چھپاتی ہے اس حال میں کہ وہ جانتی بھی ہے۔

وقف منزل

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع
یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

ع ۱۷

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے جس کی طرف وہ منہ کرنے والا ہے، اس لیے تم خیر کے کاموں میں سبقت کرو۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
تم جہاں بھی ہوگے، اللہ تمہیں اکٹھا لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
قدرت والے ہیں۔ اور جہاں سے بھی تم نکلو تو مسجدِ حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
طرف اپنا رُخ کر لو۔ اور یقیناً یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
اور اللہ بے خبر نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں سے بھی آپ نکلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

تو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے۔ اور تم جہاں بھی ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

تو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کر لیا کرو، تا کہ ان لوگوں کے لیے تم پر

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کوئی حجت باقی نہ رہے مگر وہ لوگ جو اُن میں سے ظالم ہیں۔ تو آپ اُن سے نہ ڈریں،

وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ

بلکہ مجھ سے ڈریں۔ اور اس لیے تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا

ہدایت یافتہ بن جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے جو تم پر تلاوت

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ

کرتے ہیں ہماری آیتیں اور تمہارا تزکیہ کرتے ہیں اور تمہیں کتاب وحکمت کی تعلیم

وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

دیتے ہیں اور تمہیں سکھاتے ہیں وہ جو تم جانتے نہیں تھے۔

فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

اس لیے تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر ادا کرو اور تم میری ناشکری مت کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ

اے ایمان والو! تم مدد طلب کرو صبر اور نماز کے ذریعہ۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ

یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ اور تم ان لوگوں کے متعلق جو اللہ کے راستہ میں قتل

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

کیے جائیں، انہیں مردے مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تمہیں اس کا احساس نہیں۔

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ

اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ۔ اور آپ بشارت سنا دیجیے ان صبر کرنے والوں کو۔

معانقہ۳ عند المتأخرین۱۲ ع۵ ۱۸

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ
کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے، تو کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (ہم بھی اللہ کے مملوک ہیں

رٰجِعُوْنَ ۝١٥٦ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں)۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے رحمتیں ہیں

وَ رَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝١٥٧ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ
اور خصوصی رحمت ہے۔ اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ یقیناً صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
اللہ کے (دین کی) یادگاروں میں سے ہیں۔ پھر جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔ اور جو کسی بھلائی کو خوشی سے کرے تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝١٥٨ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
اللہ قدردان، جاننے والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ چھپاتے ہیں اُن

مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
واضح آیات کو اور ہدایت کو جس کو ہم نے اتارا اس کے بعد کہ ہم نے اس کو صاف صاف بیان کیا

لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ
کتاب میں انسانوں کے لیے، تو ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان پر لعنت کرنے والے بھی لعنت

اللّٰعِنُوْنَ ۝١٥٩ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا
کرتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور صاف صاف

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٦٠
بیان کیا، ان کی توبہ میں قبول کروں گا۔ اور میں توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، تو اُن پر

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝١٦١ خٰلِدِيْنَ
اللہ کی لعنت اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ وہ اُس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝١٦٢
رہیں گے۔ اُن سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور اُن کو مہلت نہیں دی جائے گی۔

ع ١١ ١٩ ٣

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا مہربان،

الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے

وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ

اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور اس کشتی میں جو چلتی ہے

فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

سمندر میں ان چیزوں کو لے کر جو انسانوں کو نفع دیتی ہیں اور اس پانی میں جس کو اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

آسمان سے اتارا، پھر اُس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کیا

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

اور ہر قسم کے جانور اس میں پھیلا دیے، اور ہواؤں کے الٹ پھیر میں،

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

اور اس بادل میں جو معلّق ہے آسمان اور زمین کے درمیان، البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ

ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کئی معبود بناتے ہیں، ان سے وہ محبت کرتے ہیں اللہ کی محبت کی طرح۔ اور جو ایمان والے ہیں

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

وہ اللہ سے زیادہ محبت رکھنے والے ہیں۔ اور کاش کہ یہ ظالم سوچتے جب وہ عذاب

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

دیکھیں گے کہ قوت ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور یہ کہ اللہ سخت عذاب

الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا

دینے والے ہیں۔ جب براءت کریں گے وہ لوگ جن کا اتباع کیا گیا ان سے جنھوں نے اتباع کیا

وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ

اور وہ عذاب دیکھیں گے اور ان سے اسباب منقطع ہو جائیں گے۔ اور وہ لوگ کہیں گے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ

جو متبع تھے کہ اگر ہمارے لیے (زمین میں) دوبارہ لوٹ کر جانا ہو، تو ہم ان سے براءت کریں گے جیسا

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

کہ انہوں نے ہم سے براءت کی۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال اُن پر حسرت بنا کر

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

دکھائیں گے۔ اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔ اے انسانو!

ع ۴

كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا

تم کھاؤ اُن چیزوں میں سے جو زمین میں ہیں حلال پاکیزہ کو۔ اور تم شیطان کے

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

قدم بقدم مت چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا

وہ تو صرف تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اس کا کہ تم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

کہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس کے پیچھے چلو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ

جس کو اللہ نے اتارا تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کے پیچھے چلیں گے جس پر ہم نے اپنے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا

باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی عقل نہیں رکھتے تھے

وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ

اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟ اور کافروں کا حال اس شخص کے حال کی طرح ہے جو

يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ

آواز دیتا ہے ایسی چیز کو جو سن نہیں سکتی سوائے بلانے اور پکارنے کے۔ وہ بہرے ہیں،

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

گونگے ہیں، اندھے ہیں، پھر وہ عقل بھی نہیں رکھتے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا

والو! تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور تم اللہ کے

لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ
شکر گزار رہو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اللہ نے تو تم پر حرام کیا ہے

الۡمَيۡتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ
مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس پر غیر اللہ کا نام لیا

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثۡمَ
گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو طلب کرنے والا نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے

عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ
زیادہ کھانے والا نہ ہو، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ

مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ يَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا
چھپاتے ہیں اس کتاب کو جو اللہ نے اتاری اور اس کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت

قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ
لیتے ہیں، تو یہ لوگ اپنے پیٹ میں آگ کے سوا نہیں بھر رہے ہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ
اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا قیامت کے دن اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ ضلالت

بِالۡهُدٰى وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصۡبَرَهُمۡ
خریدی اور مغفرت کے بدلہ عذاب خریدا۔ پھر وہ آگ پر کتنا صبر

عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ
کرنے والے ہیں؟ یہ اس وجہ سے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری۔ اور یقیناً

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع
جو لوگ کتاب میں اختلاف کر رہے ہیں، البتہ وہ دور کی مخالفت (لمبے جھگڑے) میں ہیں۔

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ
نیکی صرف یہ نہیں ہے کہ تم اپنا رُخ پھیر لو مشرق کی طرف

وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
اور مغرب کی طرف، لیکن نیک وہ شخص ہے جو ایمان رکھے اللہ پر اور آخری دن

وَ الْمَلٰٓئِکَةِ وَ الْکِتٰبِ وَ النَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
اور فرشتوں اور کتابوں اور انبیاء پر۔ اور مال دے

عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ
مال کی محبت کے باوجود رشتہ داروں کو اور یتیموں اور مسکینوں

السَّبِیْلِ ۙ وَالسَّآئِلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں، اور نماز قائم کرے

وَاٰتَى الزَّکٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
اور زکوٰۃ دے، اور جو اپنا عہد پورا کرنے والے ہیں جب وہ عہد کریں،

وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ حِیْنَ الْبَاْسِ ؕ
اور جو صبر کرنے والے ہیں سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
یہی لوگ سچے ہیں۔ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ
اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا مقتولین کے

فِی الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى
بارے میں کہ آزاد قتل کیا جائے آزاد کے بدلہ اور غلام قتل کیا جائے غلام کے بدلہ اور عورت قتل کی جائے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ
عورت کے بدلہ۔ پھر جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے معافی ہو جائے، تو معقول طریقہ پر

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ
مطالبہ کرنا ہے اور اس کی طرف بھلائی کے ساتھ ادا کر دینا ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِکَ
آسانی ہے اور رحمت ہے۔ لیکن اس کے بعد جو زیادتی کرے گا

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ
تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لیے اے عقل والو! قصاص میں

یّٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ کُتِبَ عَلَیْکُمْ اِذَا
زندگی ہے تاکہ تم (قتل کرنے سے) پرہیز کرو۔ تم پر فرض کیا گیا جب

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ اِلْوَصِيَّةُ
تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جائے اگر اس نے مال چھوڑا ہو، (تو فرض کیا گیا)

لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا
وصیت کرنا والدین اور رشتہ داروں کے لیے معقول طریقہ پر۔ یہ متقیوں پر

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۸۰ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
لازم ہے۔ پھر اس کو جو بدل دے گا اس کو سننے کے بعد تو

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۸۱ۭ
اس کا گناہ صرف ان لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں گے۔ یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ
پھر جو وصیت کرنے والے کی طرف سے خوف کرے ایک طرف مائل ہونے کا یا گناہ کا، پھر وہ ان کے

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸۲ۧ
درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۸۳ۙ
جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کیے گئے جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم متقی بنو۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
چند گنے چنے دنوں کے (روزے فرض کیے گئے)۔ پھر تم میں سے جو بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَ عَلَى الَّذِيْنَ
یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد کو پورا کرنا ہے۔ اور ان لوگوں پر جو

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
روزہ کی طاقت رکھتے ہیں، ایک مسکین کا کھانا فدیہ دینا ہے (یہ حکم منسوخ ہے)۔ پھر جو خوشی سے نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اور یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۴ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا، جو انسانوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ
ہدایت ہے اور ہدایت کی صاف صاف آیات اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی صاف صاف آیتیں ہیں۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ
پھر تم میں سے جو یہ مہینہ پائے تو اس کو چاہئے کہ اس کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ
ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد کو پورا کرنا ہے۔ اللہ

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَ لِتُكْمِلُوا
تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ فرماتے ہیں اور اللہ تمہارے ساتھ تنگی کا ارادہ نہیں فرماتے۔ اور اس لیے

الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
تاکہ تم تعداد کو پورا کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ
شکر گزار بنو۔ اور جب آپ سے میرے بندے سوال کریں میرے متعلق، تو میں قریب ہی ہوں۔

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ
میں پکارنے والے کی پکار قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ میرے حکم کو

وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ
قبول کریں اور مجھ پر ہی ایمان لائیں تاکہ وہ راہ پائیں۔ تمہارے لیے اپنی

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
بیویوں سے جماع روزوں کی رات میں حلال کیا گیا۔ وہ تمہارا لباس

لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ جانتے ہیں کہ تم اپنے نفسوں سے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ
خیانت کرتے تھے، اس لیے اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی اور تمہیں معاف کر دیا۔

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠
اس لیے اب تم ان سے مباشرت کرو اور تم طلب کرو وہ (اولاد) جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔

وَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
اور تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے سفید دھاگا

مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ
سیاہ دھاگے سے صبح (صادق) الگ نظر آ جائے۔ پھر رات تک روزوں کو

اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ
پورا کرو۔ اور تم ان سے جماع مت کرو اس حال میں کہ تم مسجدوں میں

فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ
معتکف ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، تم ان کے قریب بھی مت جاؤ۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ متقی بنیں۔ اور اپنے مال آپس

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ
میں باطل طریقہ سے مت کھاؤ اور تم ان کو حکام تک مت لے جاؤ

لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ
تاکہ تم لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ گناہ کے ذریعہ کھا جاؤ، اس حال میں کہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ
جانتے ہو۔ یہ لوگ آپ سے چاندوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ چاند

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
انسانوں کے لیے اوقات معلوم کرنے اور حج کا وقت معلوم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی یہ نہیں ہے کہ

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا
تم گھروں میں آؤ ان کی پشت کی جانب سے، لیکن نیک وہ شخص ہے جو اللہ سے ڈرے۔ اور

الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾
گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور اللہ کے راستہ میں قتال کرو ان لوگوں سے جو تم سے قتال کریں

وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ
اور تم زیادتی مت کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ اور ان کو قتل کرو

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
جہاں ان کو پاؤ اور ان کو نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ
اور فتنہ یہ قتل سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔ اور ان سے قتال مت کرو

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
مسجدِ حرام کے پاس جب تک کہ وہ تم سے مسجدِ حرام میں قتال نہ کریں۔ پھر اگر وہ تم سے قتال کریں

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا
تو تم ان کو قتل کر دو۔ اسی طرح کافروں کی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور ان سے قتال کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی

فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا
نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ
تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی نہیں ہے۔ یہ حرمت والا مہینہ اس حرمت والے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
مہینہ کے بدلہ میں ہے اور دوسری محترم چیزوں کا بھی بدلہ ہے۔ پھر جو تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪
تو تم اس پر زیادتی کرو اسی جیسی جو اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور خود اپنے کو ہلاکت میں

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾
مت ڈالو۔ اور تم نیکی کرو۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

مع عند المتقدمین ١٢

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ
اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔ پھر اگر تمہیں گھیر لیا جائے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
تو جو ہدی میسر ہو (وہ دو)۔ اور اپنے سروں کو مت منڈاؤ یہاں تک کہ

يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا
ہدی اپنے حلال ہونے کی جگہ پہنچ جائے۔ پھر جو تم میں سے بیمار ہو

اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ
یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزوں سے یا صدقہ سے یا جانور ذبح کر کے

اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ‌ ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ وقفة فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ
فدیہ دینا ہے۔ پھر جب تم مأمون ہو جاؤ، تو پھر جو شخص حج کے ساتھ عمرہ

اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ‌ ۚ فَمَنۡ
کو ملا کر فائدہ اٹھائے، تو جو ہدی میسر ہو (وہ دے)۔ پھر جو شخص

لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ
ہدی نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنے ہیں حج میں اور سات روزے رکھنے ہیں

اِذَا رَجَعۡتُمۡ‌ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ
جب تم واپس لوٹو (جب تم فارغ ہوجاؤ)۔ یہ پورے دس دن ہیں۔ یہ اس شخص کے لیے ہے

اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
جس کے گھر والے مسجدِ حرام کے پاس موجود نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرو

وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ
اور جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ حج کے مہینے

مَّعۡلُوۡمٰتٌ ‌ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ
معلوم ہیں۔ پھر جو ان میں حج فرض کر لے تو پھر نہ جماع پر ابھارنے والی گفتگو اور نہ

وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ‌ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا
گناہ کی بات کرنی ہے اور نہ حج میں جھگڑا کرنا ہے۔ اور جو بھلائی تم

مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؔؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى
کرو تو اللہ اسے جانتے ہیں۔ اور توشہ تیار کر لو، پھر بے شک بہترین توشہ تقوی ہے۔

وَاتَّقُوۡنِ يٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ
اور مجھ سے ڈرو، اے عقل والو! تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ‌ؕ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ
کہ تم اپنے رب کا فضل طلب کرو۔ پھر جب عرفات

۲۴ ع ۸

وقف النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠

سے واپس لوٹو تو اللہ کو مشعرِ حرام کے پاس (مزدلفہ میں) یاد کرو۔

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

اور اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔ اور یقیناً تم اس سے پہلے

لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

البتہ گمراہوں میں سے تھے۔ پھر تم لوٹو جہاں سے سب لوگ واپس لوٹتے ہیں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾

اور اللہ سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو، تو اللہ کو یاد کرو اپنے یاد کرنے کی طرح

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اپنے باپ دادا کو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرو۔ پھر کچھ لوگ وہ ہیں جو

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا ہی میں دے دے اور ان کے لیے آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا

کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں

فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

بچا لے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کیے کا حصہ ہے۔

النصف

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ

اور اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور اللہ کو چند گنے چنے دنوں میں

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ

یاد کرو۔ پھر جو دو دن میں جلدی (مکہ) واپس آ جائے تو اس پر کوئی گناہ

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ

نہیں ہے۔ اور جو اس کے بعد بھی رہے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے، یہ ان کے لیے ہے جو متقی ہیں۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ

اور لوگوں میں ایسا شخص بھی ہے کہ جس کا کلام آپ کو اچھا لگتا ہے دنیوی زندگی کے

الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ

بارے میں اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے اس پر جو اس کے دل میں ہے۔ حالانکہ وہ سخت

الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ

جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ واپس لوٹتا ہے تو زمین میں کوشش کرتا ہے تاکہ اس میں فساد

فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

پھیلائے اور وہ کھیتی اور جانوروں کو برباد کرتا ہے۔ اور اللہ کو فساد پسند

الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

نہیں۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر، تو اسے بڑائی

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾

گناہ پر ابھارتی ہے، پھر اس کے لیے جہنم کافی ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ

اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کی رضا کی طلب میں اپنی جان دے دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم اسلام

فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ اور تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل جاؤ اس کے بعد کہ

مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

تمہارے پاس واضح آیتیں آ چکیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ

وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس بات کے کہ ان کے پاس اللہ آجائے بادلوں کے سایہ بانوں

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
میں اور فرشتے آ جائیں اور معاملہ ختم کر دیا جائے۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ آپ بنی اسرائیل سے سوال کیجیے کہ ہم نے انہیں کتنی

ع ۲۵ / ۹

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ
روشن نشانیاں عطا کیں۔ اور جو اللہ کی نعمت کو بدلے گا اس

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾
کے بعد کہ وہ اس کے پاس آئی تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ
کافروں کے لیے دنیوی زندگی مزین کی گئی اور وہ ایمان

وقف لازم

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ
والوں سے مذاق کرتے ہیں۔ اور جو متقی ہیں وہ قیامت کے دن ان کے اوپر

الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾
رہیں گے۔ اور اللہ بے حساب روزی دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ
تمام انسان ایک ہی امت تھے۔ پھر اللہ نے انبیاء بھیجے

مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
بشارت دینے والے اور ڈرانے والے۔ اور ان کے ساتھ کتاب اتاری

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
حق کے ساتھ تاکہ وہ انسانوں کے درمیان فیصلہ کرے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ
اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر اُن لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی اس کے بعد کہ

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ
اُن کے پاس روشن معجزات آئے، آپس کی ضد کی وجہ سے۔ پھر اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ
اپنے حکم سے ہدایت دی ایمان والوں کو اس حق کی جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔

وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۞۲۱۳

اور اللہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ وَلَمَّا يَاۡتِكُمۡ مَّثَلُ

کیا تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر اب تک اُن لوگوں جیسے

الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ‌ؕ مَسَّتۡهُمُ الۡبَاۡسَآءُ

حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے۔ جن کو سختی اور

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلۡزِلُوۡا حَتّٰى يَقُوۡلَ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِيۡنَ

تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیے گئے یہاں تک کہ کہہ اٹھے رسول اور وہ لوگ جو اُن کے ساتھ

اٰمَنُوۡا مَعَهٗ مَتٰى نَصۡرُ اللّٰهِ‌ؕ اَلَآ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ ۞۲۱۴

ایمان لائے تھے کہ اللہ کی نصرت کب آئے گی؟ سنو! یقیناً اللہ کی نصرت قریب ہے۔

يَسۡـئَلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ قُلۡ مَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ

وہ سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے کہ جو مال تم خرچ کرو

فَلِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ

وہ والدین، اور رشتہ داروں، اور یتیموں اور مسکینوں

وَابۡنِ السَّبِيۡلِ‌ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور مسافر کے لیے ہونا چاہیے۔ اور جو بھلائی تم کروگے تو یقیناً اللہ

بِهٖ عَلِيۡمٌ ۞۲۱۵ كُتِبَ عَلَيۡکُمُ الۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٌ لَّـكُمۡ‌ۚ

اسے جانتے ہیں۔ تم پر قتال فرض کیا گیا حالانکہ یہ تمہیں ناپسند ہے۔

وَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـئًا وَّهُوَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ‌ۚ

اور شاید کسی چیز کو تم ناپسند کرو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔

وَعَسٰۤى اَنۡ تُحِبُّوۡا شَيۡـئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّـكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ

اور شاید تم کسی چیز سے محبت کرو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اور اللہ

يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۞۲۱۶ يَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الشَّهۡرِ

جانتے ہیں اور تم جانتے نہیں ہو۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں حرمت والے مہینہ

الۡحَـرَامِ قِتَالٍ فِيۡهِ‌ؕ قُلۡ قِتَالٌ فِيۡهِ كَبِيۡرٌ‌ؕ وَصَدٌّ

کے متعلق، اس میں قتال کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ اس میں قتال کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ لیکن

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اللہ کے راستہ سے روکنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجدِ حرام سے روکنا

وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ

اوروہاں والوں کو وہاں سے نکالنا، یہ اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور فتنہ

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور وہ لوگ تم سے برابر قتال کرتے رہیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ

یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے مرتد بنا دیں اگر وہ اس کی طاقت رکھیں۔ اور جو

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

تم میں سے اپنے دین سے مرتد ہوجائے گا، پھر وہ مرے گا اس حال میں کہ وہ کافر ہے

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

تو اُن کے اعمال ضائع ہو جائیں گے دنیا اور آخرت میں۔

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

اور یہ دوزخی ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

اللہ کے راستہ میں، یہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ

بخشنے والے،نہایت رحم والے ہیں۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق۔ آپ فرما

فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ز وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے، اور لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں۔ اور ان کا گناہ ان کے نفع سے

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ

زیادہ بڑا ہے۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے

الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

کہ زائد کو خرچ کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں تا کہ تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
دنیا اور آخرت میں سوچو۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
یتیموں کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے۔ اور اگر اُن کا خرچ اپنے ساتھ تم ملا لو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے مال برباد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾
اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
اور مشرک عورتوں سے تم نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور البتہ ایمان والی باندی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا
مشرک عورت سے بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے۔ اور مشرک مردوں سے نکاح

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ
مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور البتہ مؤمن غلام بہتر ہے

مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ
مشرک مرد سے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔ یہ لوگ دوزخ کی طرف دعوت دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
اور اللہ دعوت دیتے ہیں جنت کی طرف اور اپنے حکم سے مغفرت کی طرف۔

وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع
اور اللہ اپنی آیتیں انسانوں کے لیے صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا
اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں حیض کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ گندی چیز ہے، اس لیے عورتوں سے حیض

النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
کی حالت میں الگ رہو۔ اور ان کے قریب مت جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ
پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان عورتوں کے پاس آؤ اس جگہ سے جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۝۲۲۲
یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں اور پاک رہنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ٘
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔ تو اپنی کھیتی میں آؤ جس طریقہ سے تم چاہو۔

وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ١ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ
اور اپنے لیے آگے کی تدبیر کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سے

مُّلٰقُوْهُ١ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۲۲۳ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
ملنے والے ہو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ

لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ
مت بناؤ کہ تم نیکی نہیں کروگے اور پرہیزگاری نہیں کروگے اور لوگوں کے درمیان صلح

النَّاسِ١ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۲۲۴ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
نہ کراؤگے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اللہ مؤاخذہ نہیں کریں گے

بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
تمہاری قسموں میں سے لغو قسم پر۔ لیکن اللہ تمہارا مؤاخذہ کریں گے اس پر جس کا تمہارے دلوں نے پختہ

قُلُوْبُكُمْ١ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۝۲۲۵ لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ
ارادہ کیا ہو۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں

مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ١ۚ فَاِنْ فَآءُوْ
اپنی بیویوں کے پاس جانے سے چار مہینے انتظار کرنا ہے۔ پھر اگر وہ رجوع کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۲۲۶ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۲۲۷ وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ
تو یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنی ذات کے بارے میں

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ١ؕ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ
تین حیض تک انتظار کریں۔ اور ان عورتوں کے لیے حلال نہیں ہے

اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِیْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
کہ وہ چھپائیں اس کو جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا کیا اگر وہ

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ

اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہوں۔ اور ان کے شوہر حق دار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ

ان کے لوٹانے کے اس مدت میں اگر وہ اصلاح کا ارادہ کریں۔ اور ان عورتوں کے لیے

مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

بھی حق ہے اسی جیسا جو اُن عورتوں کے ذمہ حق ہے عرف کے مطابق۔ لیکن مردوں کے لیے اُن عورتوں

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠

٢٨ ع ١٢

پر ایک درجہ (زیادہ حق) ہے۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ طلاق دو مرتبہ (دی جاسکتی)

فَاِمْسَاكٌ ۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ ۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ

ہے۔ اس کے بعد یا تو قاعدہ کے مطابق روک لینا ہے یا پھر اچھی طرح چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْــًٔا اِلَّآ

لیے حلال نہیں ہے کہ کچھ بھی لے لو اس مہر میں سے جو تم نے ان کو دیا ہو، مگر

اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ

یہ کہ وہ دونوں ڈریں اس سے کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تم ڈرو

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

اس میں کہ عورت فدیہ دے کر صلح کر لے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، تو ان سے آگے مت بڑھو۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾

اور جو اللہ کی حدود سے آگے بڑھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ ۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ

پھر اگر مرد بیوی کو (تیسری) طلاق دے دے، تو پھر وہ عورت مرد کے لیے حلال نہیں ہے اس کے بعد یہاں تک کہ وہ عورت

زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

اس کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح کر لے۔ پھر اگر وہ دوسرا شوہر بھی اُسے طلاق دے دے، تو پھر اُن دونوں پر کوئی گناہ

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

نہیں ہے اس میں کہ وہ آپس میں دوبارہ نکاح کر لیں اگر وہ گمان رکھتے ہوں کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے۔

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
اور یہ اللہ کی حدود ہیں، جن کو اللہ بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور جب تم عورتوں کو

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
طلاق دو، پھر وہ اپنی عدت کی انتہاء (کے قریب) پہنچ جائیں تو انہیں روک لو عرف کے مطابق

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
یا انہیں چھوڑ دو عرف کے مطابق۔ اور ان کو مت روکے رکھو ضرر پہنچانے کے لیے

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اور اللہ کی آیتوں کو مذاق مت بناؤ۔ اور یاد کرو اللہ کی اس نعمت

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
کو جو تم پر ہے اور اس کتاب اور حکمت کو جو اس

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
نے تم پر اتاری، اس کی اللہ تمہیں نصیحت کرتے ہیں۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو،

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
پھر وہ اپنی عدت کی انتہاء کو پہنچ جائیں تو ان کو مت روکو اس سے کہ وہ اپنے شوہروں سے

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ
نکاح کریں جب وہ آپس میں راضی ہوں عرف کے مطابق۔ اسی کی

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتا

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
ہے۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزگی والا ہے اور زیادہ صاف ستھرا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
نہیں جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
پورے دو سال، اس کے لیے جو رضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے۔

وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
اور باپ (شوہر) کے ذمہ دودھ پلانے والی عورتوں کو کھانا اور کپڑا دینا ہے عرف کے مطابق۔

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ
کسی شخص کو تکلیف نہیں دی جائے گی، مگر اس کی وسعت کے مطابق۔ کسی ماں کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ
اس کے بچہ کی وجہ سے اور کسی باپ کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور وارث کے ذمہ

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
بھی اسی کے مانند ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں ارادہ کریں دودھ چھڑانے کا آپس کی رضامندی سے

وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ
اور آپس کے مشورہ سے تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور اگر چاہو

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
کہ تم دودھ پلواؤ اپنے بچوں کو، تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جب تم دو

مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
وہ مال جو تم دیتے ہو عرف کے مطابق۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
کہ اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور جو تم میں سے وفات

مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنے بارے میں انتظار کریں

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب وہ اپنی عدت کی انتہاء کو پہنچ جائیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جو وہ اپنے بارے میں کریں

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا
عرف کے مطابق۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور

جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ

تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جس کو تم اشارہ سے بیان کرو عورتوں کی منگنی کے متعلق

اَوۡ اَكۡنَنۡتُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ

یا تم اپنے دلوں میں چھپاؤ۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان عورتوں کا تذکرہ کروگے

وَلٰـكِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا

لیکن تم ان سے چپکے چپکے وعدہ مت کر لو، مگر یہ کہ کوئی اچھی بات

مَّعۡرُوۡفًا ‌ؕ وَلَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبۡلُغَ

کہو۔ اور نکاح کا بندھن مضبوط مت باندھ لو یہاں تک کہ لکھی ہوئی مدت

الۡكِتٰبُ اَجَلَهٗ‌ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ

اپنی انتہاء کو پہنچ جائے۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے،

فَاحۡذَرُوۡهُ‌ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۲۳۵﴾

تو تم اس سے ڈرو۔ اور جان لو کہ اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡهُنَّ

تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ اگر تم نے عورتوں کو طلاق دی ہو جب تم نے ان کو چھوا نہ ہو،

اَوۡ تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ فَرِيۡضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوۡهُنَّ ۚ عَلَى الۡمُوۡسِعِ

اورتم نے ان کے لیے مہر مقرر نہ کیا ہو۔ اور ان کو ایک جوڑا دو، وسعت والے کے ذمہ

قَدَرُهٗ وَ عَلَى الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ۚ

اس کی استطاعت کے بقدر ہے اور تنگدست کے ذمہ اس کی استطاعت کے بقدر ہے۔ یہ جوڑا دینا ہے عرف کے مطابق۔

حَقًّا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ

یہ لازم ہے نیکی کرنے والوں پر۔ اور اگر تم عورتوں کو طلاق دو اس سے پہلے

قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ

کہ تم ان کو چھوؤ اس حال میں کہ تم نے ان کے لیے مہر مقرر

فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا

کیا ہو، تو اس مہر کا آدھا دینا ہے جو تم نے مقرر کیا ہے، مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کردیں یا وہ شخص (ولی)

الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ‌ؕ وَاَنۡ تَعۡفُوۡۤا

معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا بندھن ہے۔ اور یہ کہ تم معاف کر دو

ع ۳۰

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ
یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور تم آپس میں احسان کرنا مت بھولو۔

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ
یقیناً اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ تمام نمازوں کی حفاظت کرو،

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾
خاص طور پر درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے خشوع کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو (پھر نماز پڑھو) کھڑے کھڑے یا سواری پر۔ پھر جب تم مأمون ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾
تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں علم دیا اس چیز کا جو تم جانتے نہیں تھے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ
اور وہ لوگ جو تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں،

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ
تو اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرنا ہے خرچ دینے کی ایک سال تک اس حال میں کہ (ان کو مکان سے)

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ
نکالا نہ جائے۔ پھر اگر وہ خود ہی شوہر کے مکان سے نکل جائیں، تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں

مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
جو وہ اپنی ذات کے بارے میں کریں عرف میں سے۔ اور اللہ زبردست ہیں،

حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا
حکمت والے ہیں۔ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کے لیے فائدہ پہنچانا ہے عرف کے مطابق۔ یہ

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
متقیوں پر لازم ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
تاکہ تم عقلمند بن جاؤ۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جو اپنے

٣١ ع ١٥

مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص
گھروں سے نکلے اس حال میں کہ وہ ہزاروں تھے، (وہ نکلے) موت کے ڈر سے۔

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پھر اللہ نے ان سے فرمایا کہ تم سب مر جاؤ۔ پھر اللہ نے ان سب کو زندہ فرما دیا۔ یقیناً اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
انسانوں پر احسان والے ہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
شکر ادا نہیں کرتے۔ اور قتال کرو اللہ کے راستہ میں اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
کہ اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ
اچھا قرض، پھر اللہ اس کے لیے اس کو کئی گنا بڑھائے۔

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾
اور اللہ تنگی کرتے ہیں اور وسعت کرتے ہیں۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ
کیا آپ نے دیکھا نہیں بنی اسرائیل کی جماعت کی طرف موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد

مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ
جب کہ انہوں نے کہا اپنے نبی سے کہ آپ ہمارے لیے کسی کو بادشاہ بنا کر ہمارے ساتھ بھیجئے تا کہ ہم اللہ

وقف لازم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
کے راستہ میں قتال کریں۔ تو نبی نے فرمایا اگر تم پر قتال فرض کیا جائے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ
تو یہ ہو سکتا ہے کہ تم قتال نہ کرو؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمیں کیا ہوا کہ ہم

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
قتال نہ کریں اللہ کے راستہ میں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے

وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
نکال دیا گیا ہے۔ پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو مکر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾
مگر ان میں سے تھوڑے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ

اور ان لوگوں سے ان کے نبی نے فرمایا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔

مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ

انہوں نے کہا کہ اس کے لیے ہم پر بادشاہت کیسے ہو سکتی ہے، حالانکہ ہم اس کی

اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ

بہ نسبت بادشاہت کے زیادہ حقدار ہیں اور اس کو تو مال کی وسعت بھی نہیں دی گئی۔

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً

نبی نے فرمایا کہ یقیناً اللہ نے اس کو تم پر منتخب فرمایا ہے اور اس کے لیے علم اور

فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ

جسامت میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنی سلطنت دیتے ہیں جسے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

چاہتے ہیں۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

کہ یقیناً اس کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آ جائے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى

تمہارے رب کی طرف سے تسکین کی چیز ہے اور ان تبرکات کا بقیہ ہے جس کو آلِ موسیٰ

وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

اور آلِ ہارون نے چھوڑا، اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ؑ فَلَمَّا فَصَلَ

نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم ایمان لاتے ہو۔ پھر جب طالوت لشکروں کو

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ

لے کر چلے تو طالوت نے کہا کہ یقیناً اللہ تمہارا ایک نہر کے ذریعہ امتحان لینے

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ

والے ہیں۔ پھر جو اس نہر میں سے پیئے گا، تو وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اور جو

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ

اس کو چکھے گا بھی نہیں تو یقیناً وہ مجھ سے ہے، مگر وہ جو اپنے ہاتھ سے چلو

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ
اٹھا لے۔ پھر ان سب نے پیا نہر میں سے مگر ان میں سے تھوڑے لوگوں نے۔

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ
پھر جب اس نہر کو پار کرلیا طالوت نے اور ان لوگوں نے جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے، تو وہ کہنے لگے کہ آج

لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
ہمیں جالوت اور اس کے لشکر سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے۔ تو ان لوگوں نے کہا جو یقین رکھتے تھے کہ

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
ہمیں اللہ سے ملنا ہے کہ بہت سی چھوٹی جماعتیں بڑی

فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾
جماعت پر اللہ کے حکم سے غالب آ گئی ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ
اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلہ کے لیے نکلے تو دعا کرنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو ہم پر صبر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
انڈیل دے اور ہمارے قدم جما دے اور تو ہماری نصرت فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ
کافر قوم کے خلاف۔ پھر انہوں نے ان کو اللہ کے حکم سے شکست دی۔

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ
اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے داؤد (علیہ السلام) کو سلطنت اور حکمت

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
دی اور انہیں علم دیا ان چیزوں کا جو اللہ نے چاہا۔ اور اگر اللہ کا انسانوں میں سے ایک کو

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ
دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا تو زمین خراب ہو جاتی،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
لیکن اللہ تمام جہان والوں پر فضل والے ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾
جن کو ہم آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ م

یہ ایسے پیغمبر ہیں کہ ان میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی۔

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا اور ان میں سے بعض کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کو روشن معجزات دیے اور ہم نے ان کی روح القدس کے ذریعہ تائید کی۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ باہم قتال نہ کرتے جو ان کے بعد ہوئے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اس کے بعد کہ ان کے پاس معجزات آئے، لیکن انہوں نے اختلاف کیا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

پھر ان میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان لائے اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا

مَا اقْتَتَلُوْا ۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

تو وہ آپس میں قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ کرتے ہیں وہی جو وہ چاہتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اے ایمان والو! خرچ کرو ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دیں اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور کافر لوگ وہی ظالم ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے، سب کو تھامنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

سفارش کرسکے اس کے پاس مگر اس کے حکم سے۔ اللہ خوب جانتا ہے ان چیزوں کو

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
جو ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہیں۔ اور وہ اللہ کے علم میں سے کسی ایک چیز کا بھی احاطہ

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
نہیں کر سکتے مگر جتنا اللہ چاہے۔ اللہ کی کرسی آسمانوں اور زمین پر وسیع

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
ہے۔ اور آسمان اور زمین کی حفاظت کرنا اللہ کو تھکاتا نہیں ہے۔ اور وہ برتر ہے،

الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۦ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
عظمت والا ہے۔ دین میں زبردستی نہیں۔ یقیناً ہدایت گمراہی

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
سے الگ ہو چکی۔ پھر جو شیطان کے ساتھ کفر کرے گا اور اللہ پر ایمان لائے گا

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ
تو یقیناً اس نے بڑے مضبوط حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا، جس کے لیے ٹوٹنا نہیں ہے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ
اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اللہ انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکالتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں

اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
ان کے دوست شیطان ہیں۔ وہ انہیں نور سے ظلمتوں کی طرف

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
نکالتے ہیں۔ وہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ
ہمیشہ رہیں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اس شخص کی طرف جس نے حجت بازی کی ابراہیم (علیہ السلام) سے

فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ
اپنے رب کے بارے میں اس وجہ سے کہ اللہ نے اسے سلطنت دی تھی۔ جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ
میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ تو اس نے کہا کہ میں بھی زندگی دیتا ہوں اور میں بھی موت دیتا

ع ۳۴ ۲ وقف لازم

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے، ہوں۔

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ
تو تو اس کو مغرب کی طرف سے لے آ، پھر وہ کافر مبہوت رہ گیا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ
اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔ یا اس شخص (عزیر علیہ السلام) کی طرح جو ایک بستی پر گذرے اس

عَلٰی قَرْيَةٍ وَّهِیَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی
حال میں کہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی۔ اس (عزیر علیہ السلام) نے کہا کہ کیسے اس بستی کو اس کے ویران ہو

يُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
جانے کے بعد اللہ زندہ کریں گے؟ پھر اللہ نے اس شخص (عزیر علیہ السلام) کو موت دے دی

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
سوسال تک، پھر انہیں زندہ کر کے اٹھایا۔ اللہ نے پوچھا کہ آپ کتنی مدت تک اس حال میں رہے؟ وہ (عزیر علیہ

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
السلام) کہنے لگے کہ میں ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہا۔ اللہ نے فرمایا کہ بلکہ تم رہے پورے سوسال، اس

اِلٰی طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
لیے آپ اپنے کھانے کی چیزوں کو اور پینے کی چیزوں کو دیکھئے کہ وہ سڑی بھی نہیں۔ اور آپ دیکھئے اپنے

اِلٰی حِمَارِكَ ۫ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ
دراز گوش کی طرف۔ اور اس لیے تاکہ ہم آپ کو انسانوں کے لیے نشانی بنائیں۔ اور آپ دیکھئے

اِلَی الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ
ہڈیوں کی طرف کہ ہم انہیں کیسے جوڑتے ہیں، پھر ان پر گوشت پہناتے ہیں۔

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
پھر جب اس (عزیر علیہ السلام) کے سامنے یہ واضح ہو گیا تو وہ کہنے لگے کہ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ اللہ

قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ
ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب! آپ مجھے دکھائیے

الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ
کہ آپ کیسے مردوں کو زندہ کریں گے۔ تو اللہ نے پوچھا کیا آپ ایمان نہیں رکھتے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے

لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

عرض کیا کیوں نہیں؟ لیکن اس لیے تاکہ میرا دل مطمئن ہوجائے۔ تو اللہ نے فرمایا کہ پھر آپ پرندوں میں سے چار

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ

پرندے لیجیے، پھر ان کو اپنی طرف مانوس کر لیجیے، پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک حصہ

جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ

رکھ دیجیے، پھر آپ ان کو بلائیے، تو وہ آپ کے پاس تیز چلتے ہوئے آئیں گے۔ اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ان لوگوں کا حال جو اپنے مال اللہ کے

اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ

راستہ میں خرچ کرتے ہیں ایک دانہ کی طرح ہے جس نے سات خوشے

سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ

اگائے، ہر ایک خوشہ میں سو دانے ہیں۔ اور اللہ کئی گنا کرتے ہیں

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

جس کے لیے چاہتے ہیں۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ جو لوگ اپنے مال کو

اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر اپنے خرچ کرنے کے پیچھے وہ نہیں لاتے

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

احسان جتلانے کو اور نہ ایذاء پہنچانے کو، تو ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ

اور نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات کہنا

وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

اور معاف کر دینا بہتر ہے ایسے صدقہ سے جس کے پیچھے ایذاء پہنچانا ہو۔

وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اور اللہ بے نیاز ہے، حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے صدقات احسان

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ

جتلا کر کے اور ایذاء پہنچا کر باطل مت کرو، اس شخص کی طرح جو اپنا مال

٣٥ ع ٤

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
خرچ کرتا ہے لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور جو ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور آخری دن پر۔

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
پھر اس شخص کا حال اس چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی ہو، پھر اسے تیز

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ
بارش پہنچے، پھر اسے صاف کر چھوڑے۔ وہ اپنی کمائی میں سے کسی چیز پر قادر

مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾
نہیں ہوں گے۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اور ان لوگوں کا حال جو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا طلب

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ
کرنے کے لیے اور اپنی طرف سے عملی ثبوت پیش کرتے ہوئے اس باغ کی طرح ہے جو ٹیلہ پر ہو،

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ
جس کو زور کی بارش پہنچی ہو، پھر وہ اپنے پھل دوگنے پیدا کرتا ہو۔ پھر اگر

لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾
اسے زیادہ بارش نہ پہنچے، تو پھر تھوڑی بارش بھی کافی ہوجائے۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ
کیا تم میں سے کوئی ایک چاہے گا یہ کہ اس کے لیے کھجور اور انگور کا ایک

وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
باغ ہو، جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں، اس کے لیے اس باغ میں

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ
تمام پھل ہوں اور اسے بڑھاپا پہنچ چکا ہو اور اس کی کمزور

ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
اولاد ہو۔ پھر اس باغ پر ایک بگولا آئے جس میں آگ ہو، پھر وہ باغ جل جائے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع
اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
اے ایمان والو! تم خرچ کرو ان عمدہ چیزوں میں سے جو تم نے کمائی ہیں

وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا
اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہیں۔ اور تم اس میں سے

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ
بری چیز کا قصد مت کرو خرچ کرنے کے لیے اور خود تم بھی اس کو نہیں لو گے مگر

اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
یہ کہ تم اس میں چشم پوشی کرو۔ اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ
شیطان تمہیں فقر سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ
اور اللہ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖۙ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ
وسعت والے، علم والے ہیں۔ اللہ حکمت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور جسے

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ
حکمت دی گئی، اسے بڑی بھلائی دی گئی۔

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ
اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔ اور جو خرچ

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
تم کرو یا جو نذر تم مانو تو یقیناً اللہ

يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا
اسے جانتے ہیں۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اگر تم صدقات

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا
علانیہ دو تو یہ اچھی بات ہے۔ اور اگر تم ان کو چھپا کر فقراء کو

الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اور اللہ تم سے تمہاری برائیاں دور

سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ
کر دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ آپ کے

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
ذمہ نہیں ہے ان کو ہدایت دینا، لیکن اللہ ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ
اور جو مال تم خرچ کرو تو وہ تمہارے اپنے ہی لیے ہے۔ اور تم خرچ نہیں کرتے ہو

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
مگر اللہ کی رضا طلب کرنے کے لیے۔ اور جو مال خرچ کروگے

يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ
تو وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم سے کمی نہیں کی جائے گی۔ (صدقات) ان فقراء کے لیے ہیں

الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
جو اللہ کے راستہ میں گھرے رہتے ہیں، جو زمین میں سفر کرنے کی

ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ
طاقت نہیں رکھتے، ناواقف آدمی ان کو نہ مانگنے کی وجہ سے مالدار

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ
سمجھتا ہے۔ آپ ان کے چہرہ سے ان کو پہچان لو گے۔ وہ لوگوں سے اصرار سے سوال

اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾
نہیں کرتے۔ اور جو مال تم خرچ کروگے تو یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
جو لوگ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں رات میں اور دن میں چھپکے

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
اور علانیہ تو ان کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے۔ اور ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ لوگ جو سود

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ
کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) نہیں اٹھیں گے مگر ایسا جیسا کہ اٹھتا ہے وہ شخص جسے شیطان

ع ۳۷ ۱۵

وقف منزل

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا
نے چھو کر کے خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
بیع تو سود ہی کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

وقف لازم

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ
پھر جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئے، پھر وہ رک جائے تو اس کے لیے وہ ہے

مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
جو پہلے ہو چکا ہے۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو یہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتے ہیں

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾
اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔ اور اللہ کسی گنہگار کافر سے محبت نہیں کرتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور نماز قائم کی

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
اور زکوٰۃ دی، ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ ان پر خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ
اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو اس سود کو جو باقی رہ گیا ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
ایمان والے ہو۔ پھر اگر ایسا نہیں کروگے تو تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ
اعلانِ جنگ ہے۔ اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں۔

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ
نہ تم ظلم کروگے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ اور اگر وہ قرض لینے والا

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
تنگدست ہوتو اسے وسعت حاصل ہونے تک مہلت دی جائے۔اور یہ کہ معاف کردو تو یہ تمہارے لیے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ
زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اور تم ڈرو اس دن سے جس دن میں تم
فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ان اعمال کا جو اس نے کیے،
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے ایمان والو!
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ
جب تم آپس میں قرض کا لین دین کرو کسی وقتِ مقررہ تک کے لیے، تو اس کو لکھ لیا کرو۔
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ ۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ
اور چاہیئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔ اور لکھنے والا انکار
كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
نہ کرے لکھنے سے جیسا کہ اللہ نے اس کو علم دیا ہے، تو اسے چاہیئے کہ لکھے۔ اور لکھوائے وہ شخص
الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ
جس کے ذمہ حق ہے اور چاہیئے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور وہ اس میں سے کچھ بھی کم
مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق ہے وہ بے وقوف ہو
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
یا کمزور ہو یا لکھوا نہ سکتا ہو تو لکھوائے
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ
اس کا ولی انصاف سے۔ اور تم اپنے مردوں میں سے دو گواہ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
بنا لو۔ پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
ہونی چاہئیں ان گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو، اس وجہ سے کہ ان دو عورتوں میں سے ایک بھول

ع ٣٨

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ

جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلائے۔ اور گواہ انکار نہ کریں

اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

جب انہیں بلایا جائے۔ اور نہ اکتاؤ اس سے کہ تم اس کو لکھو، چاہے چھوٹی رقم ہو یا بڑی،

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

اس کی مقررہ مدت تک کے لیے۔ یہ زیادہ انصاف والا ہے اللہ کے نزدیک اور گواہی کو زیادہ سیدھا رکھنے والا ہے

وَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ کرو، مگر یہ کہ وہ موجود (نقد،کیش)

حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

تجارت ہو جس کا تم آپس میں لین دین کرتے ہو، تو تم پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠

نہیں ہے کہ تم اس کو نہ لکھو۔ اور تم گواہ بنا لو جب تم آپس میں خرید و فروخت کرو۔

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا

اور لکھنے والے کو اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے۔ اور اگر تم ایسا کروگے

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌ ۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

تو یہ تمہارے واسطے گناہ ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ تمہیں تعلیم دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٢٨٢ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور اگر تم سفر پر ہو

وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

اور کسی لکھنے والے کو نہ پاؤ، تو پھر رہن ہے جس پر قبضہ کرلیا جائے۔ پھر اگر تم میں سے ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

اعتبار کرے، تو چاہئے کہ امانت ادا کر دے وہ شخص جس کے پاس امانت رکھی گئی

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

اور چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ اور تم گواہی کو مت چھپاؤ۔ اور جو اس کو چھپائے گا

فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٢٨٣ ع

تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال خوب جانتے ہیں۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا

اللہ کی مملوک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور اگر ظاہر کرو

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

ان باتوں کو جو تمہارے دلوں میں ہیں یا تم ان کو چھپاؤ تب بھی اللہ تم سے ان کا محاسبہ کرے گا۔

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

پھر بخش دے گا جس کے لیے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا۔ اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ رسول ایمان لے آئے اس پر جو اُن کی طرف اتارا گیا

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

اُن کے رب کی طرف سے اور ایمان لے آئے ایمان والے بھی۔ سب کے سب ایمان لے آئے اللہ پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں پر۔ (وہ کہتے ہیں کہ) اس کے پیغمبروں میں سے کسی

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ

کے درمیان ہم تفریق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے خوشی سے مان لیا۔

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اے ہمارے رب! تو ہماری مغفرت کر دے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتے مگر

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

اس کی وسعت کے مطابق۔ اس کے لیے وہ اعمال ہیں جو اس نے کیے اور اس کے ذمہ وہ گناہ پڑیں گے جو اُس نے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

کمائے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارا مؤاخذہ مت کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوک جائیں۔ اے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

ہمارے رب! اور تو ہم پر نہ لاد بوجھ جیسا کہ تو نے اُس کو لادا اُن لوگوں پر جو

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب! اور تو ہم پر نہ لاد اس کو جس کی ہم میں طاقت نہیں۔

وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور تو ہمیں معاف کر دے۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولیٰ ہے،

ع ٤٠ ٨

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

تو کافر قوم کے خلاف ہماری نصرت فرما۔

ایاتھا ٢٠٠ (٣) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٨٩) رکوعاتھا ٢٠

اس میں ٢٠٠ آیتیں ہیں سورۃ آلِ عمران مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢٠ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ

الٓمٓ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کو تھامنے والا ہے۔ اس نے آپ پر

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ برحق کتاب اتاری جو سچا بتلانے والی ہے ان کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں،

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

اور اس نے تورات اور انجیل انسانوں کی ہدایت کے لیے اس سے پہلے اتاری۔ اور اسی نے حق اور باطل

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب (قرآن) نازل کی۔ یقیناً وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اللہ کی

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾

آیات کے ساتھ، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

یقیناً اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

آسمان میں۔ وہی تمہاری صورتیں بناتا ہے بچہ دانیوں میں جس طرح

يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ

وہ چاہتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اسی نے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

آپ پر یہ کتاب اتاری، اس میں سے کچھ آیتیں محکم (اشتباہِ مراد سے محفوظ) ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

وہی اصل کتاب ہیں، اور دوسری آیتیں متشابہات ہیں۔ پھر البتہ وہ لوگ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اس میں سے متشابہات کے پیچھے پڑتے ہیں فتنہ طلبی

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ
کی غرض سے اور ان کا مطلب معلوم کرنے کے لیے۔ حالانکہ ان کا مطلب سوائے اللہ کے کوئی

اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ
نہیں جانتا۔ اور جو علم (دین) میں مضبوط ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم سب پر ایمان لے آئے، یہ سب کی سب

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷
آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
اے ہمارے رب! تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور تو

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸
ہمارے لیے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
اے ہمارے رب! یقیناً تو انسانوں کو جمع کرنے والا ہے ایسے دن میں جس میں کوئی شک نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹ۧ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
یقیناً اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
بالکل ان کے کام نہیں آئیں گے نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں

شَيْئًا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝۱۰ۙ كَدَاْبِ اٰلِ
ذرا بھی۔ اور یہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ان کا حال آلِ فرعون

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
کے حال کی طرح ہے اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاَخَذَھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۱
پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى
آپ کافروں سے فرما دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف تم اکٹھے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقف لازم
وقف منزل
ع ۵

جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٢ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ

کیے جاؤ گے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے دو لشکروں میں

فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بہت بڑا معجزہ تھا جو باہم مقابل ہوئے تھے۔ ایک لشکر تو قتال کر رہا تھا اللہ کے راستہ میں

وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

اور دوسرا لشکر کافر تھا۔ یہ کافر لشکر ان مسلمانوں کو اپنے سے دُوگنا دیکھ رہا تھا کھلی آنکھوں سے۔

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

اور اللہ اپنی نصرت سے مدد کرتے ہیں جس کی چاہتے ہیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝١٣ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ

آنکھوں والوں کے لیے۔ انسانوں کے لیے مزین کی گئی مرغوب چیزوں کی محبت

مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ

یعنی عورتیں اور بیٹے اور ڈھیر لگائے ہوئے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

سونے اور چاندی اور نشان لگائے ہوئے گھوڑے

وَ الْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اور چوپائے اور کھیتی۔ یہ دنیوی زندگی کا سامان ہے۔

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝١٤ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمہیں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ

خبر دوں اس سے بہتر چیز کی؟ ان لوگوں کے لیے جو متقی ہیں (ان کے لیے) اپنے رب کے پاس

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

اور صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ملے گی۔ اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝١٥ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لے آئے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ

تو ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت کردے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ جو صبر کرنے والے

وَ الصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اور سچ بولنے والے اور فرماں برداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور سحر کے وقت مغفرت طلب

بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کرنے والے ہیں۔اللہ گواہی دیتے ہیں اس بات کی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ

اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں، (اس حال میں کہ) اللہ انصاف کے

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف

ساتھ قائم ہیں۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

صرف اسلام ہی ہے۔اور اختلاف نہیں کیا ان لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی مگر اس کے بعد کہ

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

ان کے پاس علم آیا آپس کی ضد کی وجہ سے۔ اور جو بھی اللہ کی آیتوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

کے ساتھ کفر کرے گا تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ

پھر اگر وہ آپ سے حجت بازی کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر لیا ہے اور انھوں نے بھی جنھوں نے

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ

میرا اتباع کیا۔ اور آپ اہلِ کتاب سے اور اَن پڑھ لوگوں (مشرکینِ عرب) سے فرما دیجیے کہ کیا تم اسلام لاتے ہو؟

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کے ذمہ

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ اِنَّ

صرف پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً

اَلَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کی آیات کے ساتھ اور انبیاء کو ناحق

النصف

ع ١٠

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ
قتل کرتے ہیں اور ان کو بھی قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ
کا حکم کرتے ہیں، تو آپ ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫
جن کے اعمال ضائع ہو گئے دنیا اور آخرت میں۔

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جن کو

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
کتاب کا ایک حصہ دیا گیا، ان کو بلایا جاتا ہے اللہ کی کتاب کی طرف تاکہ ان کے درمیان وہ فیصلہ کرے،

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾
پھر ان میں سے ایک جماعت اعراض کرتے ہوئے روگردانی کرتی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
چنے دن۔ اور ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کے دین کے بارے میں ان چیزوں نے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ
جن کو وہ خود گھڑتے ہیں۔ پھر کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے ایسے دن میں جس میں

فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
شک نہیں۔ اور ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اس عمل کا جو اس نے کیا اور ان پر ظلم

يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ
جسے چاہتا ہے اور سلطنت چھینتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ اور تو عزت دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ
جسے چاہتا ہے اور تو ذلت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ یقیناً تو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے

وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور تو جسے چاہتا ہے، بے حساب

بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ

روزی دیتا ہے۔ ایمان والے کافروں کو دوست

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ج وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ

نہ بنائیں ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ اور جو ایسا کرے گا،

فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ

اس کا اللہ سے کسی بھی چیز کا تعلق نہیں ہے مگر یہ کہ تم کفار سے کسی طرح

تُقٰىةً ط وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿٢٨﴾

بچنا چاہو۔ اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ

آپ فرما دیجیے اگر تم چھپاؤ ان چیزوں کو جو تمہارے سینوں میں ہیں یا تم ان کو ظاہر کرو، تب بھی اللہ

اللّٰهُ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط

انہیں جانتے ہیں۔ اور اللہ جانتے ہیں ان تمام چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٩﴾ یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ جس دن ہر شخص ان اعمال کو

معانقة ٢ عند المتأخرین ١٢

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ج وَّمَا عَمِلَتْ

جو اس نے خیر میں سے کیے حاضر پائے گا اور اپنے کیے ہوئے برے اعمال کو بھی

مِنْ سُوْٓءٍ ج تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَهَا وَ بَیْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِیْدًا ط

حاضر پائے گا، تو وہ چاہے گا کہ کاش کہ اس کے درمیان اور اس دن کے درمیان بڑی دور کی مسافت ہوتی۔

ع ١٠/٣ ١١

وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہیں۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

آپ فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میرا اتباع کرو، تو اللہ تمہیں محبوب بنا لے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱

اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

آپ فرما دیجیے تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ

کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ یقیناً اللہ نے منتخب کیا آدم (علیہ السلام) کو

وَ نُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۳ۙ

اور نوح (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو تمام جہانوں (جہان والوں) پر۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴ۚ

جو ایک دوسرے کی اولاد ہیں۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ

جب کہ عمران کی بیوی نے کہا اے میرے رب! میں نے آپ کی نذر کر دیا

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

آزاد بنا کر اس بچہ کو جو میرے پیٹ میں ہے، تو آپ اسے میری طرف سے قبول کر لیجیے۔ یقیناً آپ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۵ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

سننے والے، علم والے ہیں۔ پھر جب عمران کی بیوی نے اس کو جنا تو کہنے لگی اے میرے رب!

اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ

میں نے تو اس کو لڑکی جنا۔ حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو اُس نے جنا۔ اور

الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

لڑکا اس لڑکی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا

وَاِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۳۶

اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا

پھر ان کے رب نے ان کو قبول کیا اچھا قبول کرنا اور مریم کو بڑھایا اچھی طرح

حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا

بڑھانا۔ اور مریم (علیہا السلام) کی کفالت کی زکریا (علیہ السلام) نے۔ جب کبھی مریم (علیہا السلام) کے پاس داخل

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

ہوتے زکریا (علیہ السلام) محراب میں، تو مریم (علیہا السلام) کے پاس کھانے کی چیزیں پاتے۔ پوچھتے اے مریم!

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

کہاں سے تیرے پاس یہ چیزیں آئیں؟ تو مریم (علیہا السلام) کہتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً اللہ بے حساب

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

روزی دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ وہیں پر زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

دعا کی۔ کہنے لگے اے میرے رب! تو مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

فرما۔ یقیناً تو دعا کو سننے والا ہے۔ تو ان کو فرشتوں نے آواز دی

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

جب کہ وہ کھڑے ہوئے محراب میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ آپ کو بشارت دیتے ہیں

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا

یحییٰ کی جو تصدیق کرنے والے ہوں گے اللہ کے کلمہ کی اور سیّد ہوں گے اور عورتوں سے بے رغبت پاک دامن

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

ہوں گے اور نبی ہوں گے، نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ

میرے لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم انسانوں سے کلام نہیں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ

کروگے تین دن تک مگر اشارہ سے۔ اور آپ اپنے رب کو بہت زیادہ یاد کیجیے اور

ع ۴ / ١٢

سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

صبح و شام تسبیح کیجیے۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ

اے مریم! یقیناً اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور تجھ کو پاکباز بنایا ہے اور تجھ کو

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ

تمام جہان کی عورتوں پر منتخب کیا ہے۔ اے مریم! تو اپنے رب کی عبادت کر

وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ

اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔ یہ

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

غیب کی خبروں میں سے ہے، ہم اس کو آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس موجود نہیں تھے

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪

جب وہ اپنے قلم (نہر میں) ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی کفالت کرے گا۔

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ

اے مریم! یقیناً اللہ تم کو بشارت دیتے ہیں اپنی طرف سے کلمہ کی

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا

جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا، جو وجاہت والے ہوں گے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ

دنیا اور آخرت میں اور مقربین میں سے ہوں گے۔ اور وہ انسانوں سے

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑے ہو کر کے اور صلحاء میں سے ہوں گے۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ

مریم (علیہا السلام) نے کہا اے میرے رب! مجھے اولاد کہاں سے ہوگی، حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھوا نہیں ہے۔

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى

تو اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ جب وہ کسی کام

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس سے کہتے ہیں کہ کُنْ ہوجا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کو اللہ

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا

کتاب وحکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دیں گے۔ اور بنی اسرائیل کی طرف

اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

رسول بنا کر بھیجیں گے۔ (وہ کہیں گے کہ) یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ

لے کر آیا ہوں۔ یہ کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتا

الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ

ہوں، پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ اللہ کے حکم سے (جاندار) پرندہ بن جاتا ہے۔ اور

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

میں اچھا کرتا ہوں اندھے کو اور برص والے کو اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ

اور میں تمہیں بتلا دیتا ہوں وہ چیزیں جو تم کھا کر آتے ہو اور وہ چیزیں جو تم اپنے گھروں میں

فِىْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

ذخیرہ کر کے آتے ہو۔ یقیناً اس میں نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ

ایمان لاتے ہو۔ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کی جو مجھ سے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

پہلے تھی اور تاکہ میں تمہارے لیے حلال کر دوں ان بعض چیزوں کو جو تم پر حرام کی گئیں

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ لے کر آیا ہوں۔ پھر اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

اور میرا کہنا مانو۔ یقیناً اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ

یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے کفر

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

محسوس کیا تو فرمایا کون میرے مددگار ہیں اللہ کی طرف؟ حواریین کہنے لگے

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں۔ اور آپ گواہ رہیے کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ نے اتارا اور ہم نے رسول کا اتباع کیا، تو آپ

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لیجیے۔ اور ان کفار نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی۔ اور اللہ

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ

بہترین تدبیر کرنے والے ہیں۔ جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں آپ کو پورا پورا لینے والا ہوں (جسم

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وروح سمیت اٹھانے والا ہوں) اور آپ کو اٹھانے والا ہوں اپنے پاس اور آپ کو پاک کرنے والا ہوں ان

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اور قیامت کے دن تک آپ کے متبعین کو کافروں کے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ

اوپر رکھوں گا۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾

فیصلہ کروں گا اس میں جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا

پھر البتہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، میں انہیں سخت عذاب دوں گا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

اور البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اللہ ان کو ان کا پورا پورا ثواب دیں گے۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ

اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتے۔ یہ ہم آپ کے سامنے آیات کی

مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

اور محکم ذکر کی تلاوت کرتے ہیں۔ یقیناً عیسیٰ (علیہ السلام) کا حال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اللہ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کے حال کی طرح ہے۔ جن کو اللہ نے مٹی سے پیدا کیا، پھر ان سے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ

فرمایا کہ ہوجا، تو وہ ہوگئے۔ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے اس لیے آپ شک کرنے والوں میں

مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

سے نہ ہوں۔ پھر جو بھی آپ سے حجت بازی کرے عیسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں اس کے بعد کہ آپ

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ

کے پاس علم آیا، تو آپ کہہ دیجیے کہ تم آؤ، ہم بلاتے ہیں ہمارے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور ہماری

وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۣ

عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو۔

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

پھر ہم مباہلہ کریں، پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ

یقیناً یہ سچا بیان ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾

نہیں۔ اور یقیناً اللہ وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

پھر بھی اگر وہ منہ موڑیں تو یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب!

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

تم آؤ ایسے کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے،

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ

یہ کہ ہم عبادت نہ کریں مگر اللہ کی اور ہم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

ایک دوسرے کو اللہ کو چھوڑ کر کے رب نہ بنائیں۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں

ع ۱۴ ۶

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝٦٤ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ اے اہلِ کتاب!

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ
تم کیوں حجت بازی کرتے ہو ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں حالانکہ تورات

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٥ هٰٓاَنْتُمْ
اور انجیل نہیں اتاری گئیں مگر ان کے بعد۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ سنو! تم تو

هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وہ لوگ ہو کہ تم نے حجت بازی کی ایسی چیز میں جس کا تمہیں علم ہے،

فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
پھر تم کیوں حجت بازی کرتے ہو ایسی چیز میں جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦٦ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا
اور تم جانتے نہیں ہو۔ ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے،

وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ
نہ نصرانی تھے، لیکن صرف ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے، مسلمان تھے۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٦٧ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ
اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ یقیناً تمام انسانوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیم (علیہ السلام) کے البتہ وہ لوگ ہیں

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ
جنہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کا اتباع کیا اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٨ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ
اور اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔ اہلِ کتاب کی ایک جماعت تو

مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ
چاہتی ہے کہ کاش کہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں۔ اور وہ گمراہ نہیں کرتے

اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٦٩ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ
مگر اپنے آپ کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اے اہلِ کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝٧٠ يٰٓاَھْلَ
تم کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیات کے ساتھ اس حال میں کہ تم گواہی دیتے ہو؟ اے اہل

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ
کتاب! تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ ملاتے ہو اور حق کیوں

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ
چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو؟ اور اہلِ کتاب کی ایک جماعت نے

الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
کہا کہ تم ایمان لاؤ اس قرآن پر جو ایمان والوں پر اتارا گیا دن کے

النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾
شروع حصہ میں اور تم کافر بن جاؤ دن کے آخری حصہ میں، تاکہ یہ بھی مرتد ہو جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى
اورتم امین مت سمجھنا مگر اسی کو جو تمہارے دین پر چلتا ہو۔ آپ کہہ دیجیے یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت

اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ
ہے۔ (ایسا اس وجہ سے کرتے ہو) کہ کسی کو دیا جائے اسی جیسا جو تمہیں دیا گیا یا وہ تم سے تمہارے رب

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ
کے پاس حجت بازی کریں۔ آپ کہہ دیجیے یقیناً فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اسے دیتا ہے جسے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
چاہتا ہے۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ وہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے جسے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
چاہتا ہے۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔ اور اہلِ کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖٓ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
کہ اگر آپ اسے امین بنائیں ڈھیروں مال پر تو بھی اس کو آپ کی طرف ادا کر دے۔ اور ان میں کچھ لوگ

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖٓ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ
ایسے ہیں کہ اگر آپ اسے امین بنائیں ایک دینار پر بھی، تو بھی اس کو آپ کی طرف ادا نہ کرے، مگر جب تک

عَلَیْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا
آپ اس پر (نگراں بن کر) کھڑے رہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ ان امیوں کے لیے ہم پر

فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ
کوئی راستہ نہیں۔ اور یہ اللہ پر جھوٹ کہہ رہے ہیں اور وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
جانتے بھی ہیں۔ کیوں نہیں! جو اپنا عہد پورا کرے اور ڈرے تو یقیناً اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷۶ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
ڈرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہد کے بدلہ میں

وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ
اور اپنی قسموں کے بدلہ میں تھوڑی قیمت لیتے ہیں، ان کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے آخرت

فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ
میں اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف قیامت کے دن نگاہ نہیں

الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۷۷
کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت ہے جو اپنی زبانوں کو موڑتی ہے کتاب (کے پڑھنے) میں تاکہ تم اسے

مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ
کتاب میں سے سمجھو، حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۸ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ
اس حال میں کہ وہ جانتے بھی ہیں۔ کسی انسان کی طاقت نہیں ہے کہ اللہ اسے

اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ
کتاب اور شریعت اور نبوت دے، پھر وہ انسانوں سے کہے کہ

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّىْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ
تم اللہ کو چھوڑ کر کے میری عبادت کرنے والے بن جاؤ، لیکن (وہ تو کہے گا کہ) تم ربّانی بن جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝۷۹
اس وجہ سے کہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس وجہ سے کہ تم خود پڑھتے ہو۔

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ
اور وہ تمہیں اس بات کا حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنا لو۔

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٨٠

کیا تمہیں وہ کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو؟

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ

اور جب کہ اللہ نے انبیاء (علیہم الصلوۃ والسلام) سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

اور حکمت دوں، پھر تمہارے پاس رسول آئے جو سچا بتلانے والا ہو اس کو جو تمہارے پاس ہے

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ

تو تم اس رسول پر ایمان لاؤ گے اور ان کی نصرت کرو گے۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

پر میرا عہد تم نے قبول کیا؟ انبیاء نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے فرمایا پھر تم گواہ رہو،

وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨١ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔ پھر اس کے بعد جو روگردانی

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٨٢ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر اللہ کے دین کے علاوہ کو یہ لوگ

يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

چاہتے ہیں؟ حالانکہ اللہ کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں

طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝٨٣ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

خوشی سے اور زبردستی سے، اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا اور اس پر جو ابراہیم، اور اسماعیل،

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

اور اسحاق، اور یعقوب (علیہم السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں پر اتارا گیا، اور اس پر جو موسیٰ

وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

(علیہ السلام) کو دیا گیا اور عیسیٰ (علیہ السلام) اور دوسرے انبیاء کو دیا گیا ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان میں

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝٨٤ وَ مَنْ يَّبْتَغِ

سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔ اور ہم اللہ ہی کے تابعدار ہیں۔ اور جو اسلام کے علاوہ کو

غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

دین کے طور پر طلب کرے گا، تو اس کی طرف سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا

خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ کیسے ہدایت دے گا اس قوم کو جنھوں نے کفر کیا

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ

اپنے ایمان لانے کے بعد اور شہادت دینے کے بعد کہ یہ رسول حق ہے، اور ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ

روشن معجزات بھی آ گئے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیں گے۔ ان کی سزا

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

یہ ہے کہ ان پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

جائے گا اور ان کو مہلت نہیں ملے گی۔ مگر وہ لوگ جنھوں نے توبہ کی

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾

اس کے بعد اور اصلاح کی، تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا

یقیناً وہ لوگ جو کافر ہو گئے اپنے ایمان لانے کے بعد، پھر وہ کفر میں بڑھ گئے،

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

تو ہرگز ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

یقیناً وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ

ان میں سے کسی ایک کی طرف سے زمین بھر سونا، اگرچہ وہ اس کو فدیہ کے طور پر دے دے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۹ ۱۷

ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ

کامل نیکی کو تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی محبوب چیز میں سے خرچ نہ کرو۔

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿۹۲﴾ کُلُّ

اور جو چیز بھی خرچ کرو، تو یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں۔ تمام

الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

کھانے کی چیزیں بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں مگر جو حضرت یعقوب (علیہ السلام) نے

اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰی نَفۡسِہٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىۃُ ؕ

اپنے آپ پر حرام کر لی تھی اس سے پہلے کہ تورات اتاری جائے۔

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىۃِ فَاتۡلُوۡہَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۹۳﴾

آپ فرما دیجیے کہ پھر تورات لاؤ اور اس کی تلاوت کرو اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ

پھر جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اس کے بعد

فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾ قُلۡ صَدَقَ اللّٰہُ ۟ فَاتَّبِعُوۡا

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ نے سچ فرمایا۔ پھر تم ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا

مِلَّۃَ اِبۡرٰہِیۡمَ حَنِیۡفًا ؕ وَمَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۹۵﴾

اتباع کرو جو ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ

یقیناً سب سے پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا، البتہ وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے،

مُبٰرَکًا وَّہُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۚ۹۶﴾ فِیۡہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ

برکت والا ہے اور تمام جہان والوں کے لیے ہدایت ہے۔ اس میں روشن نشانیاں ہیں،

مَّقَامُ اِبۡرٰہِیۡمَ ۬ۚ وَمَنۡ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰہِ

مقامِ ابراہیم ہے۔ اور جو اس میں داخل ہو گیا وہ امن والا ہو گیا۔ اور اللہ کے لیے

عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا ؕ

انسانوں پر فرض ہے بیت اللہ کا حج کرنا اس شخص کے لیے جو بیت اللہ تک راستہ قطع کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔

وَمَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۷﴾

اور جو کافر ہوگا تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے تمام جہان والوں سے۔

وقف جبرئیل علیہ السلام

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ

آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب! اللہ کی آیات کے ساتھ کیوں کفر کرتے ہو؟

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۞ ۹۸ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور اللہ دیکھ رہا ہے ان اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب!

لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا

کیوں روکتے ہو اللہ کے راستہ سے اس شخص کو جو ایمان لائے، تم اس میں کجی

عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

تلاش کرتے ہو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے جو تم

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞ ۹۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا

کرتے ہو۔ اے ایمان والو! اگر تم کہنا مان لوگے

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ

اہلِ کتاب کے ایک گروہ کا تو وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۞ ۱۰۰ وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ

دوبارہ تمہیں کافر بنا دیں گے۔ اور کیسے کفر کروگے، حالانکہ تم پر

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ

اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو

يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞ ۱۰۱ ع

اللہ کی رسّی مضبوط پکڑے گا، تو یقیناً اسے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جاتی ہے۔

ع ۱۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۞ ۱۰۲ وَاعْتَصِمُوْا

اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ کی رسّی کو

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اکٹھے ہو کر مضبوط پکڑو اور الگ الگ مت ہو۔ اور یاد کرو اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ تم دشمن تھے، پھر اللہ نے تمہارے دل جوڑ دیے،

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ

پھر تم اللہ کی نعمت کی وجہ سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے

مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

کنارہ پر تھے، پھر اللہ نے تمھیں وہاں سے بچالیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں

اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

بیان کرتے ہیں تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔ اور چاہیئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو

یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ

جو خیر کی طرف بلاتی ہو اور امر بالمعروف کرتی ہو اور نہی

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

عن المنکر کرتی ہو۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح

كَالَّذِیْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

مت بنو جو الگ الگ فرقے ہو گئے اور جنہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن

الْبَیِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۰۵﴾ یَّوْمَ

معجزات آئے۔ اور ان کے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ اس دن جس دن

تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ

کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔ پھر البتہ وہ لوگ جن کے

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ

چہرے سیاہ ہوں گے، (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

پھر عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

وَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

اور البتہ وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ

عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۸﴾

تلاوت کرتے ہیں۔ اور اللہ جہان والوں پر ظلم کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ کی مِلک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ تم بہترین امت ہو جو انسانوں کے لیے

لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
نکالی گئی ہے، امر بالمعروف کرتے ہو اور نہی عن المنکر کرتے ہو

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ
اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو یہ

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
ان کے لیے بہتر ہوتا۔ ان میں سے کچھ لوگ مؤمن ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
وہ تمھیں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر تھوڑا سا ایذا پہنچانا۔ اور اگر وہ تم سے قتال کریں گے تو وہ تم سے پشت

الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ ان پر ذلت مار دی گئی

اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ
جہاں وہ پائے جائیں، مگر ایسے ذریعہ سے جو اللہ کی طرف سے ہو اور ایسے ذریعہ سے

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ
جو انسانوں کی طرف سے ہو اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
پستی جما دی گئی۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ
اللہ کی آیات کے ساتھ اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ

بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ
اس وجہ سے کہ وہ نافرمان ہیں اور حد سے آگے بڑھتے تھے۔ یہ سارے کے سارے برابر نہیں ہیں۔

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ
اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت ہے جو حق پر قائم ہے، اللہ کی آیتوں کی رات کی گھڑیوں میں تلاوت

الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
کرتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری
الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ
دن پر اور امر بالمعروف کرتے ہیں اور نہی عن المنکر کرتے
عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ
ہیں اور نیکی کے کاموں میں تیزی کرتے ہیں۔ اور یہ
مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ
اچھے لوگوں میں سے ہیں۔ اور جو بھلائی بھی وہ کریں گے تو ہرگز اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
اور اللہ متقیوں کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،
لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
ہرگز ان کے کچھ کام نہیں آئیں گے نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ سے
شَيۡـئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾
ذرا بھی۔ اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ان چیزوں کا حال جن کو وہ اس دنیوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں
كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا
اس طوفانی ہوا کی طرح ہے جس میں سخت سردی ہو، جو ایسی قوم کی کھیتی کو پہنچی ہو جنہوں نے
اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
اپنی جان پر ظلم کیا، پھر وہ اس کو برباد کردے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا
وَلٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا
لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اے ایمان والو! اپنے علاوہ کسی کو
بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا
رازداں مت بناؤ، وہ تم سے فساد کرنے میں کوتاہی نہیں کرتے۔ وہ تو چاہتے ہیں
مَا عَنِتُّمۡ‌ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ‌ۖ
وہ چیز جس سے تم مشقت میں پڑو۔ یقیناً بغض ظاہر ہو چکا ہے ان کے منہ سے۔

وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ‌ؕ قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ
اور جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی بڑی ہے۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے

الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَاۤءِ
آیتوں کو کھول کھول کر بیان کیا اگر تم عقل رکھتے ہو۔ سنو! تم تو وہ لوگ ہو کہ

تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ
تم ان سے محبت کرتے ہو اور یہ تم سے محبت نہیں کرتے اور تم تمام کتابوں پر ایمان

كُلِّهٖ‌ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ‌ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا
رکھتے ہو۔ اور جب یہ تم سے ملتے ہیں تو اٰمَنّا (کہ ہم ایمان لائے ہیں) کہتے ہیں۔ اور جب تنہائی میں

عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ‌ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ‌ؕ
ہوتے ہیں، تو تم پر غصہ کی وجہ سے انگلیوں کے پورے کاٹتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ اپنے غصہ سے مر جاؤ۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ
یقیناً اللہ دلوں کے حال کو خوب جانتے ہیں۔ اگر تمہیں بھلائی

حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۖ وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا
پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر تمہیں مصیبت پہنچے تو اس سے وہ خوش ہو جاتے

بِهَا ‌ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ
ہیں۔ اور اگر صبر کرو گے اور متقی بنو گے تو ان کا مکر تمہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا

شَيۡــئًا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذۡ غَدَوۡتَ
سکے گا۔ یقیناً اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب آپ اپنے اہل سے

مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ‌ؕ
صبح کے وقت نکلے، آپ ایمان والوں کو لڑنے کی جگہوں پر متعین کر رہے تھے۔

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ ﴿۱۲۱﴾ اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ
اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا کہ

اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ‌ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ
وہ ہمت ہار بیٹھیں، حالانکہ اللہ ان کا کارساز ہے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّ
کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہاری نصرت فرمائی بدر میں اس حال

اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾
میں کہ تم کمزور تھے۔ پھر تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر ادا کرو۔

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ
جب کہ آپ ایمان والوں سے فرما رہے تھے کہ کیا تمھیں کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب

رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾
تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ذریعہ جو اتارے جائیں گے۔

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا وَ يَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ
کیوں نہیں! اگر تم صبر کروگے اور متقی بنوگے تو وہ تمہارے پاس فوراً آجائیں گے،

هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ
یہ وہ ہے کہ تمہارا رب پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں کے ذریعہ تمہاری امداد

مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَـكُمۡ
کرے گا۔ اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر تمہارے لیے بشارت

وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا
اور اس لیے تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہوں۔ اور نصرت تو صرف زبردست، حکمت والے

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقۡطَعَ طَرَفًا
اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے۔ تاکہ وہ کافروں کے ایک گروہ کو

مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿۱۲۷﴾
کاٹ کر رکھ دے یا انہیں (قیدی بنا کر) ذلیل کرے، کہ وہ ناکام واپس چلے جائیں۔

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ
آپ کا اس معاملہ میں کوئی اختیار نہیں ہے، چاہے اللہ ان کی توبہ قبول کرے

اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
یا انہیں عذاب دے، کیوں کہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ اور اللہ کی مِلک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ
اور جو زمین میں ہیں۔ اللہ مغفرت کرتے ہیں جس کی چاہتے ہیں اور عذاب

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ

والو! کئی کئی گنا کر کے سود مت کھاؤ۔

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور ڈرو اس آگ سے

الَّتِىۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ۚ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ

جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ اور رسول کا کہنا مانو

لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۚ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کی مغفرت کی طرف

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ ۙ

دوڑو اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے،

اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ

جو متقیوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ان کے لیے جو خرچ کرتے ہیں آسانی اور

وَالضَّرَّآءِ وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَافِيۡنَ

تکلیف میں اور جو غصہ کو پی جانے والے ہیں اور لوگوں کو

عَنِ النَّاسِ ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيۡنَ

معاف کرنے والے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور وہ لوگ ہیں

اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا

کہ جب وہ کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جان پر ظلم کر لیتے ہیں، تو اللہ کو یاد کرنے

اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ وَمَنۡ يَّغۡفِرُ

لگ جاتے ہیں، پھر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے ہیں۔ اور سوائے اللہ کے

الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ۫ وَلَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰى مَا فَعَلُوۡا

کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟ اور وہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے

وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

اس حال میں کہ وہ جانتے ہوں۔ ان کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے

مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

اور جنتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدۡ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ کام کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے۔ یقیناً

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

تم سے پہلے طریقے گذر چکے، تو زمین میں چلو پھرو

فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا

پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾

انسانوں کے لیے بیان ہے اور ہدایت اور متقیوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اور ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو اور تم ہی بلند رہوگے اگر

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ

تم ایمان والے ہو۔ اگر تمہیں زخم پہنچا ہے تو اسی جیسا زخم اس قوم کو

قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ

بھی پہنچ چکا ہے۔ اور یہ جنگیں ہیں جن کو ہم انسانوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہا کرتے ہیں۔

وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ

اور تاکہ اللہ جان لے ان کو جو ایمان والے ہیں اور تم میں سے شہداء بنائے۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتے۔ اور اس لیے تاکہ اللہ خالص کرے ان کو

اٰمَنُوۡا وَ يَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا

جو ایمان لائے اور کافروں کو مٹائے۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جنت میں داخل

الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ

ہو جاؤ گے حالانکہ اب تک اللہ نے معلوم نہیں کیا ان کو جو تم میں سے مجاہد ہیں

وَ يَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ

اور اب تک صبر کرنے والوں کو معلوم نہیں کیا۔ اور یقیناً تم موت کی تمنا کرتے تھے

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ

اس سے پہلے کہ اس سے ملو۔ تو یقیناً تم نے اس کو اپنی آنکھوں

تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
سے دیکھ لیا۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں ہیں مگر بھیجے ہوئے پیغمبر۔ یقیناً آپ سے پہلے
مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ
بہت سے پیغمبر گذر چکے۔ کیا پھر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مرجائیں یا قتل کیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ
کے بل پلٹ جاؤگے؟ اور جو بھی اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جائے گا
فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
تو وہ اللہ کو ہرگز ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔ اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا
اور کسی جاندار کی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ مرسکے مگر اللہ کے حکم سے لکھی ہوئی (مقرر کی ہوئی)
مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ
مدت پر۔ اور جو دنیا کے ثواب کا ارادہ کرے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي
اور جو آخرت کے ثواب کا ارادہ کرے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ اور عنقریب ہم
الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ
شکرادا کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔ اور بہت سے نبی تھے کہ ان کے ساتھ بہت سے
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ
اللہ والوں نے قتال کیا۔ پھر ان مصیبتوں کی وجہ سے جو انہیں پہنچیں اللہ کے راستہ میں انہوں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ
نے نہ ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ دبے۔ اور اللہ
يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَھُمْ اِلَّآ
صبر کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور ان کی دعا صرف یہ تھی
اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا
کہ کہنے لگے اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور اس کام میں ہماری زیادتی
فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ
معاف کر دے اور ہمارے قدم جما دے اور کافر قوم کے خلاف ہماری نصرت

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا

فرمائیں۔ تو اللہ نے انہیں دنیا کا ثواب بھی دیا

وَ حُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾

اور آخرت کا بہتر ثواب بھی دیا۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہنا مان لوگے

يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾

تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل پلٹا کر مرتد بنا دیں گے، پھر تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ۚ وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلۡقِىۡ

بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ بہترین نصرت کرنے والا ہے۔ عنقریب ہم کافروں

فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ

کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ شریک ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ

مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ‌ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ‌ؕ وَبِئۡسَ

ایسی چیزیں جن پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ

مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ

ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا

اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلۡتُمۡ

جب تم ان کفار کو اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم ہمت ہار بیٹھے

وَ تَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَعَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

اور تم نے اس معاملہ میں آپس میں جھگڑا کیا اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ

مَاۤ اَرٰٮكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ‌ ؕ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا

اللہ نے تمہیں دکھائی وہ (فتح) جو تم پسند کرتے تھے۔ تم میں سے کچھ وہ ہیں جو دنیا چاہتے ہیں

وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ ‌ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ

اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو آخرت چاہتے ہیں۔ پھر اللہ نے تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ اللہ تمہیں

لِيَبۡتَلِيَكُمۡ‌ ۚ وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ

آزمائے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ ایمان والوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ

فضل والے ہیں۔ جب تم پہاڑ پر چڑھے چلے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کو

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ

دیکھتے بھی نہیں تھے حالانکہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں پکار رہے تھے تمہارے پیچھے، پھر اللہ نے

غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

تمہیں غم کے بدلہ غم دیا تاکہ تم غم نہ کرو اس فتح پر جو تم سے فوت ہوگئی اور نہ اس شکست پر

مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

جو تمہیں پہنچی۔ اور اللہ باخبر ہے ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

پھر اللہ نے تم پر غم کے بعد اطمینان والی اونگھ اتاری جو تم میں سے ایک جماعت

طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

پر طاری تھی اور ایک جماعت کو اپنی جانوں کا فکر تھا،

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ

وہ اللہ کے ساتھ حق کے علاوہ کا جاہلیت کا گمان کرتے تھے۔

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ

وہ کہتے تھے کہ ہمارے لیے اس معاملہ میں کوئی اختیار نہیں ہے۔ آپ فرما دیجیے

اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

کہ تمام امور اللہ کے قبضہ میں ہیں۔ وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں وہ جس کو

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ

آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تھے۔ وہ منافقین کہتے تھے کہ اگر ہمارا اس معاملہ میں کوئی بھی اختیار

شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی رہتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

تو بھی یقیناً مبارز بن کر نکلتے وہ جن پر قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا، (وہ نکلتے) اپنے قتل ہونے کی جگہوں کی طرف۔

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

اور اللہ نے ایسا اس لیے کیا تاکہ اللہ امتحان لے اس کا جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کرے اس کو جو

فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾
تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ دلوں کے حال کو خوب جانتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ
یقیناً وہ لوگ جو تم میں سے میدان چھوڑ کر چلے گئے اس دن جس دن دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے،

اِنَّمَا اسۡتَزَلَّہُمُ الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا ۚ
تو ان کو تو صرف شیطان نے پھسلایا ان بعض حرکتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیں۔

وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰہُ عَنۡہُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۵۵﴾
یقیناً اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

ع ۷ ۱۶

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
اے ایمان والو! تم ان کی طرح مت بنو جنہوں نے کفر کیا

وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِہِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِی الۡاَرۡضِ
اور جنہوں نے اپنے بھائیوں سے کہا جب وہ زمین میں سفر کرتے ہیں

اَوۡ کَانُوۡا غُزًّی لَّوۡ کَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا
یا غازی بن کر جاتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے

وَمَا قُتِلُوۡا ۚ لِیَجۡعَلَ اللّٰہُ ذٰلِکَ حَسۡرَۃً فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ ؕ
اور قتل نہ کیے جاتے۔ تاکہ اللہ اس کو ان کے دلوں میں حسرت بنائے۔

وَاللّٰہُ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۵۶﴾
اور اللہ ہی زندگی دیتے ہیں اور موت دیتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔

وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَۃٌ
اور اگر تم اللہ کے راستہ میں قتل کیے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی طرف سے مغفرت

مِّنَ اللّٰہِ وَرَحۡمَۃٌ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ
اور رحمت بہتر ہے اس دولت سے جسے وہ جمع کر رہے ہیں۔ اور اگر مر جاؤ

اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَی اللّٰہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحۡمَۃٍ
یا تم قتل کیے جاؤ تو یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ پھر اللہ کی رحمت کی

مِّنَ اللّٰہِ لِنۡتَ لَہُمۡ ۚ وَلَوۡ کُنۡتَ فَظًّا غَلِیۡظَ الۡقَلۡبِ
وجہ سے ہی ان کے لیے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نرم ہوگئے ہیں۔ اور اگر آپ سخت یا سخت دل والے ہوتے

لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ

تو یقیناً صحابۂ کرام آپ کے آس پاس سے منتشر ہو جاتے۔ اس لیے آپ انہیں معاف کیجیے اور ان کے لیے مغفرت

لَهُمۡ وَ شَاوِرۡهُمۡ فِى الۡاَمۡرِ‌ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ

طلب کیجیے اور کاموں میں ان سے مشورہ لیتے رہیے۔ پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ ہی پر

عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ

توکل کیجیے۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری نصرت کرے

اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَـكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ

تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ اور اگر وہ تمہاری نصرت چھوڑ دے تو اللہ

ذَا الَّذِىۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

کے بعد کون ہے جو تمہاری نصرت کرے؟ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ‌ ؕ وَمَنۡ

کرنا چاہیے۔ اور کسی نبی کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ خیانت کرے۔ اور جو

يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

خیانت کرے گا تو لے کر آئے گا قیامت کے دن وہ چیز جس میں خیانت کی ہے۔ پھر ہر شخص کو

كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ

اپنے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر

اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

وہ شخص جس نے اللہ کی خوشنودی کا اتباع کیا اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کا غضب لے کر لوٹا

وَمَاۡوٰهُ جَهَنَّمُ‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمۡ دَرَجٰتٌ

اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے؟ اور وہ بری جگہ ہے۔ وہ اللہ کے پاس مختلف درجات

عِنۡدَ اللّٰهِ‌ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ

میں ہوں گے۔ اور اللہ دیکھ رہے ہیں ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً اللہ نے احسان فرمایا

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ

ایمان والوں پر جب کہ ان میں رسول بھیجا اُنہی میں سے

يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ

جو اُن پر اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کی

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

تعلیم دیتے ہیں۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے البتہ کھلی گمراہی میں تھے۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ

کیا تمہیں جو ایک مصیبت پہنچی تو اس کی دوگنی تم ان کافروں کو نہیں پہنچا چکے؟

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ

تم کہتے ہو کہ یہ مصیبت کہاں سے آ گئی؟ آپ فرما دیجیے کہ یہ تمہاری ہی طرف سے آئی۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ

یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جو مصیبت تمہیں پہنچی اس دن جس دن

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ

دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے وہ اللہ کے حکم سے (پہنچی) اور اس لیے تاکہ اللہ ایمان والوں کو معلوم کریں۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اور تاکہ اللہ منافقین کو معلوم کریں۔ حالانکہ ان سے کہا گیا کہ آؤ،

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ

اللہ کے راستہ میں قتال کرو، یا کم از کم دفاع تو کرو۔ تو وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم ڈھنگ کی لڑائی

قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ

جانتے تو ہم ضرور تمہارے پیچھے چلتے۔ وہ اس دن ایمان کی بہ نسبت کفر کے زیادہ

مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جو ان کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

دلوں میں نہیں تھی۔ اور اللہ خوب جانتے ہیں جو وہ چھپا رہے ہیں۔ وہ لوگ جو

قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ

اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں، اور خود بیٹھ گئے ہیں، کہ اگر یہ ہمارا کہنا مانتے تو وہ قتل نہ کیے جاتے۔

قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

آپ فرما دیجیے کہ پھر تم اپنے آپ سے موت کو دفع کرو اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

سچے ہو۔ اور آپ ان لوگوں کو جو اللہ کے راستہ میں قتل کیے جائیں

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

مردے گمان نہ کریں۔ بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، انہیں روزی دی جاتی ہے۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ

وہ خوش ہیں اس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے اور وہ خوشخبری پہنچانا چاہتے ہیں

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

ان لوگوں کو جو ان سے نہیں ملے ان کے پیچھے والوں میں سے اس بات کی کہ ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

ہے اور نہ وہ غمگین ہیں۔ وہ خوشخبری پہنچانا چاہتے ہیں اللہ کی

وقف لازم

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

نعمت کی اور اللہ کے فضل کی اور اس بات کی کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ۚۛ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

کریں گے۔ وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کا حکم مانا

ع ۸/۱۷

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

اس کے بعد کہ ان کو زخم پہنچا، ان لوگوں کے لیے جو ان میں سے نیک ہیں

مع عند المتقدمین ۱۲

مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ۚ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ

اور متقی ہیں، ان کے لیے بھاری اجر ہے۔ وہ لوگ جن سے لوگوں نے

النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

کہا کہ یقیناً یہ لوگ تمہارے لیے جمع ہوگئے ہیں، تو تم ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

تو اس چیز نے ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ ہمیں کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

پھر وہ اللہ کی نعمت اور اللہ کے فضل کو لے کر لوٹے، ان کو کسی تکلیف نے

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

چھوا تک نہیں اور انہوں نے اللہ کی خوشنودی کا اتباع کیا۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

یہ تو صرف شیطان اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو تم ان سے مت ڈرو

وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ۝۱۷۵ وَلَا يَحۡزُنۡكَ
اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان والے ہو۔ اور آپ کو غمگین نہ کریں

الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ‌ۚ اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا
وہ لوگ جو کفر میں تیزی کر رہے ہیں۔ یقیناً وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر نہیں

اللّٰهَ شَيۡـــًٔا ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ حَظًّا
پہنچا سکیں گے۔ اللہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ

فِى الۡاٰخِرَةِ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ۝۱۷۶ اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا
نہ رکھیں۔ اور ان کے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ یقیناً وہ لوگ جنھوں نے کفر کو

الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـــًٔا‌ۚ وَلَهُمۡ
ایمان کے بدلہ میں خریدا، وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ۝۱۷۷ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا
دردناک عذاب ہوگا۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ یہ نہ سمجھیں کہ جو

نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ‌ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ
ہم ان کو ڈھیل دے رہے ہیں، یہ ان کے لیے بہتر ہے۔ ہم تو صرف ان کو ڈھیل دے رہے ہیں

لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ۝۱۷۸ مَا كَانَ
اس لیے تاکہ وہ گناہ میں اور بڑھیں۔ اور ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اللہ ایسا نہیں ہے

اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ
کہ ایمان والوں کو چھوڑ دے اس پر جس پر تم ہو جب تک کہ اچھے

الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ‌ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ
سے بُرے کو الگ نہ کر دے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمھیں غیب

عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ
پر مطلع کرے لیکن اللہ منتخب کرتے ہیں اپنے پیغمبروں میں سے جسے

يَّشَآءُ‌ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا
چاہتے ہیں۔ تو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لے آؤ۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوۡا فَلَـكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ۝۱۷۹ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ
اور متقی بنو گے تو تمہارے لیے بھاری اجر ہوگا۔ اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
ان چیزوں میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہیں، وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ بخل ان کے لیے بہتر ہے۔

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
بلکہ یہ ان کے لیے برا ہے۔ قیامت کے دن عنقریب طوق بنا کر پہنائے جائیں گے ان کو وہ جس کے

الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ساتھ انہوں نے بخل کیا۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۟ؑ (١٨٠) لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یقیناً اللہ نے ان لوگوں کی بات سن

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ
لی جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
عنقریب ہم لکھ رہے ہیں اس کو جو انہوں نے کہا اور اُن کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کو (ہم لکھ رہے ہیں)۔

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (١٨١) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اور ہم کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو۔ یہ عذاب ان اعمال کے بدلہ میں ہے جن کو تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ (١٨٢)
ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ نے ہمیں تاکیدی حکم دیا ہے یہ کہ ہم ایمان نہ لائیں

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ
کسی پیغمبر پر جب تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جس کو آگ کھا جائے۔ آپ فرما دیجیے کہ

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ
یقیناً تمہارے پاس مجھ سے پہلے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے اور اس چیز کو بھی لے کر آئے

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (١٨٣)
جو تم نے کہی۔ پھر تم نے ان کو کیوں قتل کیا اگر سچے ہو۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ
پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً آپ سے پہلے پیغمبر جھٹلائے گئے جو

ع ١٨ / ٩

وقف لازم

بِالۡبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ ﴿۱۸۴﴾ کُلُّ نَفۡسٍ

روشن معجزات اور لکھی ہوئی کتابیں اور روشن کتاب لے کر آئے۔ ہر شخص

ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ

موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور تمہیں تمہارے ثواب قیامت کے دن پورے پورے دیے جائیں گے۔

فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ

پھر جس شخص کو آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا۔

وَمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبۡلَوُنَّ

اور دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کا سامان۔ تمہیں تمہارے

فِیۡۤ اَمۡوَالِکُمۡ وَاَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِیۡنَ

مالوں میں اور تمہارے نفسوں میں ضرور آزمایا جائے گا۔ اور ان لوگوں کی طرف سے جن کو تم سے پہلے

اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَمِنَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا

کتاب دی گئی اور مشرکین کی طرف سے بہت سی ایذاء پہنچانے والی چیزیں

اَذًی کَثِیۡرًا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِکَ

ضرور سنو گے۔ اور اگر صبر کرو گے اور متقی رہو گے، تو یقیناً یہ

مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِیۡثَاقَ

تاکیدی امور سے ہے۔ اور جب کہ اللہ نے ان لوگوں سے پختہ عہد لیا

الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ

جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں کے سامنے ضرور بیان کرو گے

وَلَا تَکۡتُمُوۡنَهٗ ۫ فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَاشۡتَرَوۡا

اور تم اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ پھر انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلہ میں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ فَبِئۡسَ مَا یَشۡتَرُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحۡسَبَنَّ

تھوڑی قیمت لے لی۔ پھر برا ہے وہ جس کو وہ خرید رہے ہیں۔ آپ گمان نہ کیجئے

الَّذِیۡنَ یَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوۡا وَّیُحِبُّوۡنَ اَنۡ یُّحۡمَدُوۡا

وہ لوگ جو خوش ہوتے ہیں ان حرکتوں پر جو وہ کر رہے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے

بِمَا لَمۡ یَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ

ایسے کاموں میں جو انہوں نے نہیں کیے تو آپ ان کو عذاب سے نجات میں گمان نہ کیجیے۔

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ یقیناً آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ

زمین کے پیدا کرنے اور رات اور دن کے آنے جانے میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ ان کے لیے جو اللہ کو یاد کرتے ہیں

قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ وَيَتَفَكَّرُوۡنَ

کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلو پر لیٹ کر اور وہ غور و فکر کرتے ہیں

فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں۔ اے ہمارے رب! تو نے اس کو بیکار

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ

پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے، تو تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب!

اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ‌ؕ

یقیناً جس کو تو آگ میں داخل کرے گا تو یقیناً تو نے اس کو رسوا کر دیا۔

وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا

اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے ایک منادی کو سنا

يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ‌ۖ رَبَّنَا

جو ایمان کی آواز لگا رہا تھا کہ ایمان لے آؤ اپنے رب پر، پھر ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب!

فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

پھر تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور تو ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات

مَعَ الۡاَبۡرَارِ‌ۚ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

دے۔ اے ہمارے رب! اور تو ہمیں وہ چیز عطا فرما جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا تیرے پیغمبروں کی زبانی

وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾

اور تو ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر۔ یقیناً تو وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ
پھران کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰیۚ بَعْضُكُمْ
کروں گا، وہ مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے۔ تم میں سے ایک

مِّنْۢ بَعْضٍۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ
دوسرے سے ہو۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے

وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
اور جن کو ایذاء دی گئی میرے راستہ میں اور جنہوں نے قتال کیا اور وہ قتل کیے گئے تو میں ان سے ان کی

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ
برائیاں ضرور دور کردوں گا اور میں اُنہیں ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ
نہریں بہتی ہوں گی۔ اللہ کی طرف سے ثواب کے طور پر۔ اور اللہ کے پاس

حُسْنُ الثَّوَابِ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ
بہترین ثواب ہے۔ آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے ان کافروں کا

كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِؕ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ
ملکوں میں آنا جانا۔ یہ تھوڑا نفع اٹھانا ہے، پھر ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
جہنم ہے۔ اور وہ برا بچھونا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ
ان کے لیے باغات (جنتیں) ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ

فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ
رہیں گے، اللہ کی طرف سے ضیافت کے طور پر۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے

لِّلْاَبْرَارِ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
بہتر ہے۔ اور یقیناً اہلِ کتاب میں سے البتہ وہ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ
اوراس کتاب پر جوتمہاری طرف اتاری گئی اوراس کتاب پر جواُن کی طرف اتاری گئی جواللہ کے لیےخشوع کرنے والے ہیں،

الثلثة

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

وہ اللہ کی آیات کے بدلہ میں تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ ان کے لیے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

ان کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ قف

اے ایمان والو! صبر کرو اور ایک دوسرے کو مضبوط کرو اور پہلے سے تیاری رکھو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

اور اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ۔

اٰیاتہا ۱۷۶ (۴) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) رکوعاتہا ۲۴

اس میں ۱۷۶ آیتیں ہیں سورۃ النساء مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اے انسانو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

ایک جان سے اور اُنہی سے ان کی بیوی کو پیدا کیا اور ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

بہت سے مردوں اور بہت سی عورتوں کو پھیلایا۔ اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داری توڑنے سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ

اور یتیموں کو ان کا مال دو اور حلال کے بدلہ میں حرام کو (پاکیزہ کے بدلہ میں گندے کو)

بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ

مت لو۔ اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر کے مت کھاؤ۔

اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا

یقیناً یہ بڑا گناہ ہے۔ اور اگر ڈرو اس سے کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے

فِي الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى
یتیموں کے بارے میں تو تم نکاح کرو ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں، دو دو سے

وَثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً
اور تین تین سے اور چار چار سے۔ پھر اگر ڈر و اس سے کہ تم عدل نہیں کر سکو گے تو پھر ایک ہی سے نکاح کرو

اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ﴿۳﴾
یا اپنی باندیوں سے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ بالکل ایک کی طرف تم مائل نہ ہو جاؤ۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ
اور عورتوں کو ان کے مہر (خوشی سے) دو۔ پھر اگر وہ تمہیں خوش دلی سے اس میں سے

عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓــًٔا مَّرِيۡٓــًٔا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤۡتُوا
کوئی چیز دیں تو تم اس کو کھاؤ، خوشگوار اور آسانی سے حلق سے اترنے والا ہونے کی حالت میں۔ اور

السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ قِيٰمًا
بیوقوفوں کو اپنا وہ مال مت دو جن پر اللہ نے تمہیں نگراں بنایا ہے

وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا
اور اس میں سے ان کو کھانا دو اور ان کو کپڑا دو اور ان سے اچھی

مَّعۡرُوۡفًا ﴿۵﴾ وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
بات کہو۔ اور یتیموں کا امتحان لو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔

فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ
پھر اگر تم ان کی طرف سے عقلمندی کو محسوس کرو تو ان کو ان کے مال دے دو۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّ بِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ كَانَ
اور ان کو اسراف کرتے ہوئے مت کھا جاؤ اور جلدی کرتے ہوئے کہ کہیں وہ بڑے ہو جائیں گے۔ اور جو

غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ
مالدار ہو اسے چاہیئے کہ عفیف رہے۔ اور جو فقیر ہو تو وہ کھا سکتا ہے

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ
عرف کے مطابق۔ پھر جب ان کو ان کے مال دو

فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ
تو تم ان پر گواہ بنا لو۔ اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ مردوں کے لیے

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ
حصہ ہے اس مال میں سے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا۔ اور عورتوں کے لیے

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ
حصہ ہے اس مال میں سے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا، قلیل مال میں سے

مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۷ وَاِذَا حَضَرَ
یا کثیر مال میں سے۔ مقرر کیے ہوئے حصہ کے طور پر۔ اور جب تقسیم

الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ
کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور مسکین حاضر ہوں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۸
تو اس میں سے ان کو کھانا دو اور ان سے اچھی بات کہو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا
اور ان لوگوں کو بھی ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے

خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۹
تو ان پر وہ ڈرتے۔ تو انہیں چاہیئے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
یقیناً وہ لوگ جو یتیموں کے مال کھاتے ہیں ظلم سے وہ صرف

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۱۰ ع
اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔ اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
اللہ تمہیں تاکیدی حکم دیتے ہیں تمہاری اولاد کے بارے میں کہ مرد کے لیے دو عورتوں کے حصہ کے

الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
برابر ہے۔ پھر اگر وہ عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو ان کے لیے اس مال کا

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ
دو تہائی حصہ ہے جو مرنے والے نے چھوڑا۔ اور اگر وہ عورت ایک ہو تو اس کو آدھا حصہ ملے گا۔

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ
اور مرنے والے کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے اس مال میں سے جو مرنے والے نے چھوڑا

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ

اگر اس کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے والدین

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ

اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کو تہائی ملے گا۔ پھر اگر اس مرنے والے کے بھائی ہوں تو اس کی ماں کو

السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ

چھٹا حصہ ملے گا وصیت کے بعد جس کی وصیت مرنے والا کرے اور قرض ادا کرنے کے بعد۔

اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، تم نہیں جانتے کہ نفع کے اعتبار سے ان میں تم سے زیادہ قریب

نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا

کون ہے۔ یہ مقرر کیے ہوئے حصہ کے طور پر ہے اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ علم والے،

حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾ وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ

حکمت والے ہیں۔ اور تمہارے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا اگر

لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

ان کی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لیے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ

چوتھائی حصہ ہے اس مال میں سے جو بیویاں چھوڑیں وصیت کے بعد جس کی وہ وصیت کریں

اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ

اور قرض ادا کرنے کے بعد۔ اور ان عورتوں کے لیے چوتھائی حصہ ہے اس مال میں سے جو تم شوہر چھوڑ و اگر

لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

تمہاری اولاد نہ ہو۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو انہیں آٹھواں حصہ ملے گا

مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ

اس مال میں سے جو تم شوہروں نے چھوڑا وصیت کے بعد جس کی تم وصیت کرو اور قرض ادا کرنے کے بعد۔

وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ

اور اگر کوئی مرد ایسا ہو کہ جس کا وارث بنا جا رہا ہو کلالہ ہونے کی حالت میں یا کوئی عورت ہو اس حال میں کہ

اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنۡ كَانُوۡۤا

اس کا کوئی بھائی ہو یا کوئی بہن ہو، تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ پھر اگر وہ

اَکۡثَرَ مِنۡ ذٰلِکَ فَهُمۡ شُرَکَآءُ فِی الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ
اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہوں گے وصیت کے بعد

وَصِیَّةٍ یُّوۡصٰی بِهَاۤ اَوۡ دَیۡنٍ ۙ غَیۡرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِیَّةً
جس کی وصیت کی جائے اور قرض ادا کرنے کے بعد، اس حال میں کہ کسی کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا۔ یہ

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۲﴾ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ
اللہ کی طرف سے تاکیدی حکم ہے۔ اور اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ یہ اللہ کی حدود ہیں۔

وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ یُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۳﴾
نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بھاری کامیابی ہے۔

وَمَنۡ یَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَیَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ یُدۡخِلۡهُ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا، تو اللہ اسے آگ میں

نَارًا خَالِدًا فِیۡهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿۱۴﴾ۧ وَالّٰتِیۡ
داخل کریں گے، اس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جو

یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا
عورتیں تمہاری عورتوں میں سے بے حیائی (یعنی زنا) کا ارتکاب کریں تو تم ان کے

عَلَیۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡکُمۡ ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِکُوۡهُنَّ
خلاف تم میں سے چار کو گواہ بنا لو۔ پھر اگر وہ گواہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو روک لو گھروں میں

فِی الۡبُیُوۡتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰهُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ یَجۡعَلَ اللّٰهُ
یہاں تک کہ ان کو موت آ جائے یا اللہ ان کے لیے

لَهُنَّ سَبِیۡلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ یَاۡتِیٰنِهَا مِنۡکُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا ۚ
کوئی دوسرا راستہ پیدا کر دے۔ اور تم میں سے جو مرد اس بے حیائی کو کریں (لواطت) تو ان دونوں کو ایذاء دو۔

فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پھر اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح کریں تو ان سے اعراض کر لو۔ یقیناً اللہ

کَانَ تَوَّابًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَی اللّٰهِ لِلَّذِیۡنَ
توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرنا اللہ کے ذمہ ہے

يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ
جو برے کام کرتے ہیں ناواقفیت سے، پھر قریب ہی میں توبہ کر

مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓـئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
لیتے ہیں، تو اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے۔ اور اللہ

عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ
علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برائیاں کرتے

السَّيِّاٰتِ‌ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ
رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جاتا ہے، تب وہ کہتا ہے کہ

اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ‌ؕ
میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول کی جاتی ہے جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا
ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ
ایمان والو! تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث

كَرۡهًا‌ ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ
بن جاؤ۔ اور ان عورتوں کو مت روکو تاکہ تم لے لو اس مال کا کچھ حصہ

مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ۚ
جو تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔

وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ
اور ان کے ساتھ زندگی گزارو بھلائی کے مطابق۔ پھر اگر انہیں ناپسند کرو

فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـئًا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا
تو شاید کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ نے اس میں بہت ساری بھلائی

كَثِيۡرًا‏ ﴿۱۹﴾ وَاِنۡ اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ
رکھی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنے کا ارادہ

زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ
کرو، اس حال میں کہ تم نے ان میں سے کسی ایک کو ڈھیروں مال دیا ہو، تب بھی اس میں سے کچھ

شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٢٠ وَ كَيْفَ
مت لو۔ کیا تم اس کو لیتے ہو بہتان ہونے کی حالت میں اور کھلا ہوا گناہ ہونے کی حالت میں؟ اور تم کیسے

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
اس کو لیتے ہو حالانکہ تم میں سے ایک دوسرے تک پہنچ چکا ہے

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٢١ وَلَا تَنْكِحُوْا
اور ان عورتوں نے تم سے بھاری عہد لیا ہے؟ اور نکاح مت کرو

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
ان عورتوں سے جن سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو مگر وہ جو پہلے ہو چکا۔

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝٢٢ ع
یقیناً یہ بے حیائی ہے اور اللہ کی نفرت کا موجب ہے۔ اور برا راستہ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ
تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں

وَ عَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ
اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ
اور تمہاری وہ مائیں جنھوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں

وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ
اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری ربیبہ اولاد، جو تمہاری پرورش میں ہیں

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا
تمہاری بیویوں کی طرف سے، (ان بیویوں کی طرف سے) جن سے تم نے دخول کیا (صحبت کی)۔ پھر اگر تم

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ
نے ان سے دخول نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور حرام کی گئیں تمہارے اُن بیٹوں کی بہوئیں

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
جو تمہاری پشتوں سے ہیں۔ اور حرام کیا گیا یہ کہ تم جمع کرو دو بہنوں کو

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٣ ۙ
مگر وہ جو پہلے ہو چکا۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ

اور حرام کی گئیں عورتوں میں سے شوہر والی عورتیں مگر تمہاری باندیاں۔

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ

یہ تم پر اللہ کی طرف سے لکھا ہوا (فرض کیا ہوا) ہے۔ اور تمہارے لیے اس کے علاوہ (عورتیں) حلال ہیں

اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ

اس طرح کہ طلب کرو اپنے مال کے ذریعہ اس حال میں کہ تم نکاح کرنے والے ہو، زنا کرنے والے نہ ہو۔

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

پھر ان میں سے جن سے تم نے (صحبت سے) فائدہ اٹھایا تو ان کو ان کا مہر دے دو جو

فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

مقرر کیا تھا۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جس پر آپس میں تم راضی ہو جاؤ

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

مقرر کر لینے کے بعد۔ یقیناً اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ

اور تم میں سے جو طاقت نہ رکھے اس کی کہ وہ پاکدامن ایمان والی عورتوں سے

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ

نکاح کرے، تو پھر تمہاری لونڈیاں (سہی)، تمہاری مؤمن باندیوں

الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ

میں سے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو۔ تم میں سے ایک

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ

دوسرے سے ہو۔ تو ان سے نکاح کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کو

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

ان کا مہر دو عرف کے مطابق، اس حال میں کہ وہ پاکدامنی اختیار کرنے والی ہوں اور زنا کرنے والی نہ ہوں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ

اور چپکے چپکے دوست بنانے والی نہ ہوں۔ پھر جب وہ باندیاں، شادی شدہ ہونے کے بعد، پھر اگر وہ

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ

زنا کا ارتکاب کریں تو ان باندیوں پر اس سزا کا آدھا حصہ ہے جو آزاد پاکدامن عورتوں

اَلْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ
پر ہے۔ یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے زنا کی مشقت میں پڑنے سے ڈرتا ہو۔

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۵﴾ یُرِیْدُ
اور یہ کہ صبر کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اللہ چاہتے

ع ۴

اللّٰهُ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ وَ یَهْدِیَكُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ
ہیں کہ تمہارے لیے صاف صاف بیان کریں اور تمہیں ہدایت دیں ان لوگوں کے راستہ کی

مِنْ قَبْلِكُمْ وَیَتُوْبَ عَلَیْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ
جو تم سے پہلے تھے اور تمہاری توبہ قبول کریں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور اللہ

یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْكُمْ ۫ وَ یُرِیْدُ الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ
چاہتے ہیں کہ تمہاری توبہ قبول کریں۔ اور وہ لوگ جو خواہشات کا اتباع

الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِیْلُوْا مَیْلًا عَظِیْمًا ﴿۲۷﴾ یُرِیْدُ اللّٰهُ
کرتے ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم بہت زیادہ مائل ہو جاؤ۔ اللہ یہ چاہتے ہیں

اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴿۲۸﴾
کہ تم سے تخفیف کریں۔ اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ
اے ایمان والو! اپنے مال آپس میں باطل طریقہ سے

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫
مت کھاؤ، مگر یہ کہ وہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت ہو۔

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿۲۹﴾
اور اپنے آپ کو قتل مت کرو۔ یقیناً اللہ تم پر مہربان ہے۔

وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْهِ
اور جو اس کو کرے گا زیادتی اور ظلم سے تو ہم اسے آگ میں داخل

نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا
کریں گے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ اگر تم بچوگے

كَبَآىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ
ان بڑے گناہوں سے جن سے تمہیں منع کیا جارہا ہے تو ہم تم سے تمہاری برائیاں دور کردیں گے اور تمہیں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ

عزت کی جگہ میں داخل کریں گے۔ اور اس کی تمنا مت کرو جس کے ذریعہ تم میں سے ایک کو

بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ

دوسرے پر اللہ نے فضیلت دی ہے۔ مردوں کے لیے حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ کمائیں۔

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ

اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ کمائیں۔ اور اللہ سے اس کے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

فضل کا سوال کرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

اور ہر ایک کے لیے ہم نے وارث مقرر کر دیے ہیں اس مال کے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا۔

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ

اور انہوں نے چھوڑا جن سے تم نے عقد (عہد) کیا ہے، تو تم ان کو ان کا حصہ دو۔

۵
ع ۸
۲

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ

یقیناً اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔ مرد

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

نگراں ہیں عورتوں پر اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ وہ اپنے اموال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ تو نیک عورتیں وہ ہیں جو

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ

خشوع کرنے والی ہوں اور غیبت میں حفاظت کرنے والی ہوں اس میں جس پر اللہ نے محافظ بنایا ہے۔ اور جن

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو، تو ان کو نصیحت کرو اور ان کو الگ چھوڑ دو

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

بستروں میں اور تم ان کو مارو (ایوب علیہ السلام کی طرح)۔ پھر اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں تو تم ان کے

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

خلاف حجت تلاش مت کیا کرو۔ یقیناً اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا
اور اگر تمہیں اندیشہ ہو آپس میں ان دونوں کے جھگڑے کا تو ایک حَکَم بھیجو شوہر کے

مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا
کنبہ کی طرف سے اور ایک حَکَم بھیجو بیوی کے کنبہ کی طرف سے۔ اگر وہ دونوں حَکَم صلح کرانے کا ارادہ کریں گے

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝۳۵
تو اللہ ان کے درمیان موافقت ڈال دیں گے۔ یقیناً اللہ علم والے، باخبر ہیں۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ
اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
حسنِ سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ

وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی کے ساتھ اور پہلو والے ساتھی

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ
کے ساتھ اور راستہ چلتے مسافر کے ساتھ اور اپنے غلام باندیوں کے ساتھ۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝۳۶ ۙ
یقیناً اللہ اس شخص سے محبت نہیں کرتے جو اکڑنے والا، فخر کرنے والا ہے۔

اِۨلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور انسانوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں

وَيَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا
اور چھپاتے ہیں اس کو جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے۔ اور ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۳۷ ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو اپنے مال

اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
خرچ کرتے ہیں لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ پر ایمان نہیں رکھتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور شیطان جس کا ساتھی بن گیا

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
تو وہ برا ساتھی ہے۔ اور ان پر کیا بوجھ ہوتا اگر وہ اللہ پر ایمان لاتے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ
اورآخری دن پرایمان لاتے اورخرچ کرتے اس مال میں سے جواللہ نے ان کوروزی کے طور پر دیا۔ اور

اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
اللہ ان کو خوب جاننے والے ہیں۔ یقیناً اللہ ذرہ بھر ظلم نہیں کرتے۔

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
اور اگر کوئی ایک نیکی ہوگی تو اللہ اسے کئی گنا کریں گے اور اپنی طرف سے بھاری اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ بِشَهِيْدٍ
دیں گے۔ پھر کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
اور ہم آپ کو ان کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے۔ اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
جو کافر ہیں اور جنہوں نے رسول کی نافرمانی کی کہ کاش کہ ان پر زمین برابر کر دی جاتی۔

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اللہ سے وہ کسی بات کو چھپا نہیں سکیں گے۔ اے ایمان والو!

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
نماز کے قریب مت جاؤ اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ
اس کو جو بول رہے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) مگر راستہ عبور کرتے ہوئے

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
جب تک کہ غسل نہ کر لو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے

اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
کوئی قضاءِ حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو،

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا
پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی پر تیمّم کر لو، پھر اپنے چہروں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ع ۶

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

اور ہاتھوں پر پھیر لو۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿۴۴﴾

جو گمراہی کو خریدتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ تم راستہ سے بھٹک جاؤ۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہیں۔ اور اللہ

بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

کافی مددگار ہیں۔ ان لوگوں میں سے جو یہودی ہیں وہ کلمات کو اپنے معانی

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا

سے پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا۔

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا ۢ بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا

اور اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ کہتے ہیں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانوں کو مروڑتے ہوئے (یعنی رَاعِيْنَا) اور دین میں

فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

طعنہ زنی کرتے ہوئے۔ اور اگر وہ کہتے کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ

اور اسْمَعْ وَانْظُرْنَا تو یہ ان کے لیے زیادہ بہتر ہوتا اور زیادہ سیدھا رکھنے والا ہوتا۔

وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾

لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت فرمائی، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

اے اہلِ کتاب! ایمان لے آؤ اس قرآن پر جس کو ہم نے اتارا،

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ

جو سچا بتلانے والا ہے اس تورات کو جو تمہارے ساتھ ہے اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا

مٹادیں، کہ ہم ان چہروں کو اس کے پیچھے کی طرف کر دیں یا ہم ان پر لعنت کریں جیسا

لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
کہ ہم نے سنیچر والوں پر لعنت کی۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ
یقیناً اللہ مغفرت نہیں کریں گے اس کی کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے اور مغفرت کردیں گے اس کے

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
علاوہ کی جس کے لیے چاہیں گے۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اس نے بھاری گناہ کا

اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ
ارتکاب کیا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جو اپنے آپ کو مزکّیٰ (پاک وصاف) بتارہے ہیں؟

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
بلکہ اللہ مقدس بناتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور تاگے کے برابر بھی ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى
آپ دیکھیے کہ کیسے وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور یہی

بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
صریح گناہ کے لیے کافی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جن کو کتاب کا

مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ
ایک حصہ دیا گیا وہ ایمان رکھتے ہیں بت پر اور شیطان پر

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى
اور کہتے ہیں کافروں کے متعلق کہ یہ ایمان والوں کی

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
بہ نسبت زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت

اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ؕ
فرمائی۔ اور جس پر اللہ لعنت فرمائے تو آپ اس کے لیے کوئی مددگار ہرگز نہیں پاؤ گے۔

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ
کیا ان کے پاس سلطنت کا کوئی حصہ ہے؟ پھر تب تو وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے سوراخ کے برابر

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى
بھی نہیں دیں گے۔ کیا انہیں لوگوں سے حسد ہے اس پر

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ
جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے۔ یقیناً ہم نے آلِ ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا
کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے انہیں ملکِ عظیم

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ
دیا۔ پھر ان میں سے کچھ لوگ اس پر ایمان لے آئے اور ان میں سے کچھ اس سے دور

عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بھاگے۔ اور جہنم جلانے کے لیے کافی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ
کفر کیا، عنقریب ہم انہیں آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں جل جائیں گی،

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ
تو ہم اس کے علاوہ اور کھال سے بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
کرتے رہے، عنقریب ہم انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ
نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لیے ان میں پاک صاف بیویاں

مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
ہوں گی۔ اور ہم انہیں گھنے سایہ میں داخل کریں گے۔ یقیناً اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ
تمہیں حکم دیتے ہیں اس کا کہ امانت والوں کو امانتیں ادا کر دو۔

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ
اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ
یقیناً اللہ تمہیں کتنی اچھی چیز کی نصیحت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ سننے والے،

بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ
اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے اولی الامر کی اطاعت کرو۔

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
پھر اگر تم کسی چیز میں آپس میں جھگڑو تو اس کو پیش کرو اللہ اور رسول کی طرف

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ
اگر ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور آخری دن پر۔ یہ

خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
بہتر ہے اور اچھے انجام والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ
جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اس قرآن پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور ان کتابوں پر جو آپ

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ
سے پہلے اتاری گئیں، وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ فیصلہ لے جائیں شیطان کے پاس

وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ
حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس کے ساتھ کفر کریں۔ اور شیطان تو یہ چاہتا ہے

اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
کہ وہ انہیں دور کی گمراہی میں گمراہ کر دے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ

اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ
اس کی طرف جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف آؤ، تو آپ منافقین کو دیکھو گے

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ ۚ فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ
کہ وہ آپ سے اعراض کرتے ہیں۔ پھر کیا حال ہوگا جب ان کو مصیبت

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ
پہنچے گی ان اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے، پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں

يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا
اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے کہ ہم نے تو ارادہ نہیں کیا مگر نیکی کا

ع ۸ ۵

وَّتَوْفِيْقًا۝۶۲ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا
اور آپس میں موافقت کا۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ خوب جانتے ہیں اسے جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ
ان کے دلوں میں ہے۔ اس لیے آپ ان کی طرف سے اعراض کیجیے اور انہیں نصیحت کیجیے اور ان کے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا۝۶۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
سامنے ان کے بارے میں قولِ بلیغ (دل میں اترنے والی بات) کہیے۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجے

اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
مگر اس لیے تاکہ ان کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے۔ اور جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کر لیا تھا

جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
تو اگر وہ آپ کے پاس آتے، پھر اللہ سے استغفار کرتے اور ان کے لیے رسول بھی استغفار کرتے

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۝۶۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
تو البتہ وہ اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا پاتے۔ پھر آپ کے رب کی قسم! بالکل یہ لوگ

حَتّٰي يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا
مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک کہ وہ آپ کو حَکَم نہ بنائیں ان کے آپس کے جھگڑوں میں، پھر وہ اپنے دلوں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝۶۵
میں کوئی تنگی بھی نہ پائیں آپ کے فیصلہ سے اور دل سے مان لیں۔

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا
اور اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو ہلاک کر دو یا اپنے

مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ
گھروں سے نکل جاؤ تو اس کو نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے لوگ۔ اور اگر وہ

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ
کریں گے وہ جس کی انہیں نصیحت کی جا رہی ہے تو ان کے لیے بہتر ہوگا اور زیادہ ثابت قدم

تَثْبِيْتًا۝۶۶ۙ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا۝۶۷ۙ
رکھنے والا ہوگا۔ اور تب تو ہم انہیں اپنی طرف سے اجرِ عظیم دیں گے۔

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا۝۶۸ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
اور ہم انہیں صراطِ مستقیم کی رہنمائی کریں گے۔ اور جو اللہ اور رسول کی

وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
اطاعت کرے گا تو یہ لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
انبیاء، اور صدیقین، اور شہداء اور صالحین میں سے۔

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ
اور رفاقت کے لیے یہ لوگ اچھے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا
اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے بچاؤ

ع ۱۱

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾
کے ہتھیار لے لو، پھر چھوٹی چھوٹی جماعتیں بن کر نکلو یا تم اکٹھے نکلو۔

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ
اور یقیناً تم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو دیر لگاتے ہیں۔ پھر اگر تمہیں مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں

قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾
کہ اللہ نے میرے اوپر انعام فرمایا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ
اور اگر تمہیں اللہ کا فضل پہنچے تو وہ ضرور کہے گا، گویا

لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ
تمہارے اور اس کے درمیان دوستی تھی ہی نہیں، (وہ کہے گا کہ) کاش کہ میں ان کے ساتھ ہوتا،

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
پھر میں بھی بھاری کامیابی سے کامیاب ہو جاتا۔ پھر چاہیئے کہ اللہ کے راستہ میں قتال کریں

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ
وہ لوگ جو آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی کو بیچ دیتے ہیں۔ اور جو بھی

يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
اللہ کے راستہ میں قتال کرے، پھر وہ قتل ہو جائے یا غالب آئے تو ہم

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ
عنقریب اسے بھاری اجر دیں گے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستہ میں قتال

سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
نہیں کرتے حالانکہ مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں کمزور کر کے

وَالۡوِلۡدَانِ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ
رکھا گیا ہے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے بسنے

الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا‌ ۚ وَاجۡعَلْ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ
والے ظالم ہیں۔ اور ہمارے لیے اپنی طرف سے حمایتی متعین

وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلْ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ‏ ﴿۷۵﴾
فرما۔ اور ہمارے لیے اپنی طرف سے نصرت کرنے والا متعین فرما۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ۚ وَالَّذِيۡنَ
وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہیں۔ اور جو

كَفَرُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا
کافر ہیں وہ شیطان کے راستہ میں قتال کرتے ہیں، تو تم شیطان کے

اَوۡلِيَآءَ الشَّيۡطٰنِ‌ ۚ اِنَّ كَيۡدَ الشَّيۡطٰنِ كَانَ ضَعِيۡفًا ۚ‏ ﴿۷۶﴾
دوستوں سے قتال کرو۔ یقیناً شیطان کا مکر کمزور ہے۔

ع
٧

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ
کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جن سے کہا گیا تھا کہ تم اپنے ہاتھ روکے رہو

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ‌ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب ان پر قتال فرض

الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ
کیا گیا تو اچانک ان میں سے ایک جماعت انسانوں سے ڈرنے لگی اللہ سے ڈرنے کی

اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ خَشۡيَةً‌ ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ
طرح یا اس سے بھی زیادہ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر قتال

عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ‌ ۚ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ‌ ؕ قُلۡ
کیوں فرض کیا؟ تو نے ہمیں قریبی مدت تک (جینے کی) کیوں مہلت نہیں دی؟ آپ فرما دیجیے کہ

مَتَاعُ الدُّنۡيَا قَلِيۡلٌ‌ ۚ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى قف
دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے۔ اور آخرت بہتر ہے اس شخص کے لیے جو متقی ہے۔

وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ۝۷۷ اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يُدۡرِكْكُّمُ
اور تم پر ایک تاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے تو موت تمہیں
الۡمَوۡتُ وَلَوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُرُوۡجٍ مُّشَيَّدَةٍ‌ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ
پکڑ لے گی اگرچہ تم اونچے اونچے قلعوں میں ہو۔ اور اگر انہیں کوئی
حَسَنَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ
بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اگر انہیں کوئی مصیبت
سَيِّئَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِكَ‌ؕ قُلۡ كُلٌّ مِّنۡ
پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی طرف سے ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ سب کچھ
عِنۡدِ اللّٰهِ‌ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَۤاءِ الۡقَوۡمِ لَا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ
اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر اس قوم کو کیا ہوا کہ وہ بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں
حَدِيۡثًا ۝۷۸ مَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ‌ز
ہوتے۔ (اے مخاطب!) تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔
وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ سَيِّئَةٍ فَمِنۡ نَّفۡسِكَ‌ؕ وَاَرۡسَلۡنٰكَ
اور تجھے جو مصیبت پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو
لِلنَّاسِ رَسُوۡلًا‌ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ۝۷۹ مَنۡ يُّطِعِ
تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کافی گواہ ہے۔ جو رسول کی اطاعت
الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ‌ۚ وَمَنۡ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ
کرے گا تو یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جو منہ موڑے گا تو پھر ہم نے آپ کو ان پر نگراں بنا کر
عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ۝۸۰ وَيَقُوۡلُوۡنَ طَاعَةٌ‌ز فَاِذَا بَرَزُوۡا
نہیں بھیجا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارا کام تو خوشی سے بات کو ماننا ہے۔ لیکن جب وہ آپ کے پاس سے باہر نکلتے
مِنۡ عِنۡدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ غَيۡرَ الَّذِىۡ تَقُوۡلُ‌ؕ وَاللّٰهُ
ہیں تو ان میں سے ایک جماعت رات کو چپکے چپکے باتیں کرتی ہے اس کے علاوہ جو وہ پہلے کہہ رہی تھی۔ اور اللہ لکھ
يَكۡتُبُ مَا يُبَيِّتُوۡنَ‌ۚ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَتَوَكَّلۡ
رہے ہیں اس کو جو وہ رات کو چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں۔ پھر آپ ان سے اعراض کیجیے اور اللہ پر توکل
عَلَى اللّٰهِ‌ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ۝۸۱ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ
کیجیے۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ کیا پھر وہ قرآن میں تدبر

اَلْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ
نہیں کرتے؟ اور اگر یہ (قرآن) اللہ کے علاوہ کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب امن یا خوف کی کوئی بات

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ
آتی ہے، تو وہ اس کو پھیلا دیتے ہیں۔اور اگر وہ اس کو پیش کرتے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف

وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
اور صحابہ میں سے اولی الامر کی طرف تو ضرور اس کو جانتے وہ لوگ جو ان میں سے اس سے استنباط کر

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
سکتے ہیں۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم بھی شیطان کے

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
پیچھے پڑ جاتے مگر تھوڑے۔ اس لیے آپ اللہ کے راستہ میں قتال کیجیے۔

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ
آپ کو مکلّف نہیں بنایا جاتا مگر آپ کی ذات کا اور آپ ایمان والوں کو ابھاریئے۔ ہوسکتا ہے کہ اللہ

اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ
کافروں کے زور کو روک دے۔ اور اللہ زیادہ سخت لڑائی والا اور زیادہ سخت عبرت

تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
دلانے والا ہے۔ جو نیک کام میں سفارش کرے تو اس کے لیے اس

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ
میں سے حصہ ہوگا۔ اور جو برے کام کی سفارش کرے تو اس کے لیے

لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾
اس میں سے حصہ ہوگا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ
اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر سلام کے ساتھ جواب دو یا اسی کو دہرا دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود

النصف

اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
نہیں۔ وہ تمہیں ضرور جمع کرے گا قیامت کے دن میں جس میں کوئی شک نہیں۔

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ
اور اللہ سے زیادہ سچی بات کس کی ہو سکتی ہے؟ پھر تمہیں کیا ہوا کہ

ع ۱۱ / ۸

فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ
منافقین کے بارے میں دو جماعتیں بن رہے ہو، حالانکہ اللہ نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو اوندھا کر دیا ہے۔

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ
کیا یہ چاہتے ہو کہ تم ان کو ہدایت دو جن کو اللہ نے گمراہ کیا؟ اور جس کو اللہ

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ
گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے کوئی راستہ ہرگز نہیں پاؤ گے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کاش کہ تم بھی کافر بن جاؤ

كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ
جیسا کہ وہ کافر بن گئے ہیں کہ پھر تم اور وہ برابر ہو جاؤ، تو تم ان میں سے کسی کو دوست

اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
مت بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کے راستہ میں ہجرت نہ کریں۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ
تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں تم ان کو پاؤ۔

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
اور تم ان میں سے کسی کو مددگار اور دوست مت بناؤ۔ مگر وہ لوگ جو

يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ
ایسی قوم سے تعلق رکھتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان میں معاہدہ ہے یا وہ تمہارے پاس آئیں

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
اس حال میں کہ ان کے سینے تنگ ہیں اس سے کہ وہ تم سے قتال کریں یا اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ
قتال کریں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کرتا، پھر وہ تم سے قتال کرتے۔

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ
پھر اگر یہ لوگ تم سے الگ رہیں، پھر تم سے قتال نہ کریں اور تمہاری طرف صلح کو

اَلسَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝۹۰
ڈالیں، تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر کوئی راستہ نہیں بنایا۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ
عنقریب تم دوسروں کو پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ وہ تم سے امن میں رہیں

وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا
اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب کبھی وہ فتنہ کے لیے بلائے جاتے ہیں تو اس میں اوندھے

فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ
گرتے ہیں۔ پھر اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں اور تمہاری طرف صلح کو نہ ڈالیں

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
ان کو پاؤ۔ اور یہی ہیں کہ ان پر ہم نے تمہارے لیے واضح دلیل مقرر

مُّبِيْنًا ۝۹۱ ۧ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا
کر دی ہے۔ اور کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی مؤمن کو قتل کرے مگر غلطی

اِلَّا خَطَــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
سے۔ اور جو کسی مؤمن کو غلطی سے بھی قتل کرے گا تو اسے ایک مؤمن گردن (غلام یا باندی) کو آزاد

مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ
کرنا ہے اور دِیت ہے جو سپرد کی جائے گی مقتول کے ورثاء کو مگر

اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ
یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ پھر اگر وہ مقتول تمہارے دشمن کی قوم میں سے ہو اور وہ

مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ
مؤمن بھی ہو تو پھر ایک مؤمن گردن کو آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ

مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
ایسی قوم میں سے ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان میں معاہدہ ہو تو دِیت ہے

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ
جو سپرد کی جائے گی مقتول کے ورثاء کو اور ایک مؤمن گردن کو آزاد کرنا ہے۔

فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ۫ تَوۡبَةً
پھر جو اس کو نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے رکھنے ہیں۔ اللہ کی طرف سے
مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنۡ
توبہ کے طور پر۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور جو
يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا
کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ
فِيۡهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَلَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا
رہے گا اور اللہ کا اس پر غضب ہے اور اس پر لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بھاری عذاب
عَظِيۡمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ
تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اللہ کے راستہ میں
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ اَلۡقٰٓى
سفر کرو تو اچھی طرح تحقیق کر لو اور اس شخص کے متعلق جو تمہیں سلام کرے
اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا ۚ تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ
اس کو یوں مت کہو کہ تو مؤمن نہیں ہے۔ کیا تم دنیوی زندگی کا
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۫ فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ
سامان چاہتے ہو؟ پھر اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔ اسی طرح
كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَتَبَيَّنُوۡا ؕ
اس سے پہلے تم بھی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان فرمایا تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسۡتَوِى
یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ ایمان والوں میں سے
الۡقٰعِدُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ غَيۡرُ اُولِى الضَّرَرِ
جہاد سے بیٹھنے والے جو معذورین کے علاوہ ہوں،
وَالۡمُجٰهِدُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ؕ
وہ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔
فَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ
اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو فضیلت دی ہے

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
جہاد سے بیٹھنے والوں پر ایک درجہ کے اعتبار سے۔ اور ہر ایک سے اللہ نے اچھے بدلہ کا

الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو جہاد سے بیٹھنے والوں پر فضیلت دی ہے

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝٩٥ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ
بھاری اجر سے۔ جو اللہ کی طرف سے درجات ہوں گے اور مغفرت اور رحمت ہوگی۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٩٦ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ
اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنی جانوں پر

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ
ظلم کرنے والے ہیں،ان کی فرشتے جان نکالتے ہیں تو فرشتے پوچھتے ہیں کہ تم کس جگہ میں تھے؟

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا
تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس ملک میں کمزور کر کے رکھے گئے تھے۔ تو وہ کہتے ہیں کہ

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ
کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٩٧
پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
مگر وہ جو کمزور کر کے رکھے گئے ہوں مردوں اور عورتوں

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ
اور بچوں میں سے، جو کسی حیلہ کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ نہ کوئی راستہ

سَبِيْلًا ۝٩٨ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ
جانتے ہیں۔ تو امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝٩٩ وَمَنْ يُّهَاجِرْ
اور اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والے، بہت زیادہ بخشنے والے ہیں۔ اور جو ہجرت کرے گا

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا
اللہ کے راستہ میں تو وہ زمین میں بہت سی کشائش

وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا
اور وسعت پائے گا۔ اور جو اپنے گھر سے نکلے مہاجر بن کر

اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
اللہ اور اس کے رسول کی طرف، پھر اس کو موت پا لے تو اس

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۰ ع
کا اجر اللہ کے ذمہ واجب ہو گیا۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اور جب تم زمین میں سفر کرو، پھر تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ
کہ نماز کو قصر پڑھو، اگر تمہیں ڈر ہو کہ کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا
تمہیں ستائیں گے۔ یقیناً کافر لوگ تمہارے کھلے دشمن

مُّبِيْنًا ۝۱۰۱ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
ہیں۔ اور جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں ہوں، پھر آپ ان کے لیے نماز قائم کریں

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫
تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو جائے اور انہیں چاہیئے کہ وہ اپنا اسلحہ لیے رہیں۔

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ
پھر جب وہ سجدہ کریں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں، اور دوسری

طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ
جماعت آ جائے جس نے نماز نہیں پڑھی، پھر چاہیئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ
اور وہ بھی اپنی حفاظت کا سامان اور اپنا اسلحہ لیے رہیں۔ کافر لوگ چاہتے ہیں

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ
کہ کاش کہ تم اپنے اسلحہ اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ،

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ
پھر وہ اچانک تمہارے اوپر حملہ کر دیں۔ اور اگر تمہیں بارش کی

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ
وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ
اس میں کہ اپنے ہتھیار رکھ دو۔ اور اپنے بچاؤ کے سامان کو لیے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۰۲
یقیناً اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا
پھر جب نماز ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے اور بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ
اور اپنے پہلو پر لیٹ کر۔ پھر جب تم مطمئن ہو تو نماز قائم کرو۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝۱۰۳
یقیناً نماز ایمان والوں پر مقررہ اوقات میں فرض کی گئی ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
اور اس قوم کا پیچھا کرنے میں ہمت نہ ہارو۔ اگر تمہیں الم (تکلیف) پہنچا ہے

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
تو انہیں بھی الم پہنچا ہے جیسا کہ تمہیں الم پہنچا ہے۔ اور تم اللہ سے امید رکھتے ہو

مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۰۴ ع
ان چیزوں کی جو وہ امید نہیں رکھتے۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

ع ۱۵ / ۱۲

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
یقیناً ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں انسانوں کے درمیان

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝۱۰۵ لا
اس کے مطابق جو اللہ آپ کو دکھائے۔ اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا کرنے والے نہ بنیں۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۶ ج
اور آپ اللہ سے استغفار کیجیے۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ
اور آپ ان کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنی جانوں سے خیانت کرتے ہیں۔ یقیناً

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ۚ۱۰۷ يَّسْتَخْفُوْنَ
اللہ اس شخص سے محبت نہیں رکھتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہے۔ وہ لوگوں

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ
سے چھپنا چاہتے ہیں اور اللہ سے چھپ نہیں سکتے اس حال میں کہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ
جب وہ رات کے وقت سرگوشی کررہے ہوتے ہیں ایسی باتوں کی جو اللہ کو پسند نہیں ہے۔ اور

اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ
اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ سنو! تم تو وہ لوگ ہو کہ تم نے

عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
ان کی طرف سے دنیوی زندگی میں جھگڑا کر لیا۔ پھر کون اللہ سے جھگڑے گا

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۱۰۹
ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل بنے گا؟

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اور جو کوئی برا کام کر لے یا اپنی جان پر ظلم کر لے، پھر وہ اللہ سے استغفار

اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱۰ وَمَنْ يَّكْسِبْ
کر لے تو وہ اللہ کو بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔ اور جو

اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
گناہ کماتا ہے تو وہ صرف اپنی جان ہی کے خلاف گناہ کما رہا ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۤئَةً اَوْ اِثْمًا
علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور جو کوئی غلطی کر لے یا کوئی گناہ کر لے،

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۤئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۱۱۲ ع
پھر اس کے ذریعہ کسی بے گناہ کو متہم کرے، تو یقیناً اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ
اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ان میں

طَّاۤئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ
سے ایک جماعت نے ارادہ کرلیا تھا اس بات کا کہ وہ آپ کو گمراہ کردیں۔ اور وہ گمراہ نہیں کرتے مگر

اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَضُرُّوۡنَكَ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ وَ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اپنے آپ کو اور وہ آپ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور اللہ نے آپ پر

عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ

کتاب اور حکمت اتاری اور آپ کو علم دیا ایسی چیزوں کا جو آپ جانتے

تَعۡلَمُ‌ ؕ وَ كَانَ فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ عَظِيۡمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيۡرَ

نہیں تھے۔ اور اللہ کا فضل آپ پر بہت زیادہ ہے۔ ان کی

فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنۡ نَّجۡوٰٮهُمۡ اِلَّا مَنۡ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ

سرگوشیوں میں سے بہت سی سرگوشی میں کوئی بھلائی نہیں، مگر وہ شخص جو صدقہ کا حکم کرے

اَوۡ مَعۡرُوۡفٍ اَوۡ اِصۡلَاحٍ ۢ بَيۡنَ النَّاسِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ

یا نیکی کا حکم دے یا انسانوں کے درمیان صلح کا حکم دے۔ اور جو ایسا

ذٰلِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ فَسَوۡفَ نُـؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا

کرے گا اللہ کی رضا طلب کرنے کے لیے تو عنقریب ہم اسے بھاری اجر

عَظِيۡمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ مَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ

دیں گے۔ اور جو رسول کی مخالفت کرے گا اس کے بعد کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدٰى وَ يَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اس کے لیے ہدایت واضح ہو گئی اور وہ ایمان والوں کے راستہ کے علاوہ پر چلے گا،

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصۡلِهٖ جَهَنَّمَ‌ ؕ وَ سَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾

تو ہم اس کے لیے محبوب بنا دیں گے جسے اس نے پسند کیا ہے اور ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَ يَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ

یقیناً اللہ مغفرت نہیں کریں گے اس کی کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور وہ اس کے علاوہ کی

ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ ضَلَّ

مغفرت کر دیں گے جس کے لیے وہ چاہیں گے۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے، تو یقیناً وہ دور کی

ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا‌ ۚ

گمراہی میں گمراہ ہو گیا۔ وہ اللہ کو چھوڑ کر عبادت نہیں کرتے مگر مؤنث کی۔

وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ۙ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ‌ م

اور وہ نہیں پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

الثلثة

ع ۱۷ / ۱۳

وقف لازم

وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
اور جس نے کہا ہے کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر کیا ہوا حصہ ضرور بناؤں گا۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ
اور میں انہیں گمراہ کیا کروں گا اور میں انہیں تمنائیں دلاؤں گا اور میں انہیں حکم کروں گا، پھر وہ چوپاؤں

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ
کے کان چیریں گے اور میں انہیں حکم دوں گا پھر وہ اللہ کے بنائے ہوئے جسم کو بدلیں گے۔

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
اور جو شیطان کو دوست بنائے گا اللہ کو چھوڑ کر کے تو

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ
اس نے کھلا خسارہ اٹھایا۔ شیطان انہیں وعدہ دلاتا ہے اور انہیں تمنائیں دلاتا ہے۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ
اور شیطان ان سے وعدہ نہیں کرتا مگر دھوکے کا۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ز وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ
جہنم ہے۔ اور وہ اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو عنقریب ہم انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ
نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کی طرف سے سچے

حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ
وعدہ کے طور پر۔ اور اللہ سے زیادہ سچی بات کس کی ہوسکتی ہے؟ نہ تمہاری

بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ
تمناؤں پر مدار ہے اور نہ اہلِ کتاب کی تمناؤں پر مدار ہے۔ جو کوئی برا کام

سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا
کرے گا تو اس کی سزا پائے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور کوئی کارساز

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ
نہیں پائے گا۔ اور جو نیک اعمال کرے گا، وہ مردوں میں سے ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
یا عورتوں میں سے ہو، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ
اوران پر کھجور کی گٹھلی کے سوراخ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اوراس شخص سے بہتر دین کس کا ہوسکتا ہے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ
جس نے اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہے اور جو ابراہیم (علیہ السلام) کی

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾
ملت پر چلا جو ایک اللہ ہی کے ہوکر رہنے والے تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو خلیل بنایا تھا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ
اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ

اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ
ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

فِى النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
عورتوں کے بارے میں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ تمہیں اجازت دیتے ہیں ان عورتوں کے بارے میں۔

فِى الْكِتٰبِ فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ
اور وہ جو تم کو سنایا جاتا ہے قرآن میں یتیم لڑکیوں کے بارے میں جن کو تم نہیں دیتے

مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
وہ جو ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور تم اعراض کرتے ہو اس سے کہ تم ان سے نکاح کرو

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
اور کمزور بچوں کے متعلق اور اس بات کا کہ تم یتیموں کے لیے انصاف کو لے کر کھڑے

بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
ہو جاؤ۔ اور جو بھلائی بھی تم کروگے تو یقیناً اللہ اسے

بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا
خوب جانتے ہیں۔ اور اگر کسی عورت کو اندیشہ ہو اپنے شوہر کی طرف سے

نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا
حق تلفی یا بے اعتنائی کا تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ آپس

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ

میں صلح کر لیں۔ اور صلح بہتر ہے۔ اور بخل سب ہی طبائع میں

الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

رکھا گیا ہے۔ اور اگر تم نیکی کروگے اور متقی بنوگے تو یقیناً اللہ تمہارے اعمال

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

سے باخبر ہے۔ اور تم اس کی طاقت ہرگز نہیں رکھتے کہ انصاف کرو

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

بیویوں کے درمیان اگرچہ تم کتنی حرص کرو، اس لیے پورے طور پر ایک طرف مائل نہ ہوجاؤ کہ تم اسے

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

ادھر لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرو اور متقی بنو تو یقیناً اللہ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا

بہت زیادہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور اگر وہ دونوں الگ ہوجائیں گے تو اللہ اپنی وسعت

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ

سے سب کو غنی کردیں گے۔ اور اللہ وسعت والے، حکمت والے ہیں۔ اور اللہ کی ملک ہیں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ

وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تاکیدی حکم دیا ان کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

جنہیں کتاب دی گئی تم سے پہلے اور تمہیں بھی یہ کہ اللہ سے ڈرو۔

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اگر تم کفر کروگے تو یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ

اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ اگر اللہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ

تو تمہیں ہلاک کر دے اے انسانو! اور دوسروں کو لے آئے۔ اور اللہ

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ
اس پر قدرت والا ہے۔ جو دنیا کا ثواب چاہے گا

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ
تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب ہے۔ اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ؑ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! انصاف کو لے کر

قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ
کھڑے ہونے والے بن جاؤ، اللہ کے لیے گواہی دینے والے بن جاؤ، اگرچہ اپنی جانوں کے خلاف

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
وہ گواہی کیوں نہ ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف کیوں نہ ہو۔ اگر وہ مالدار یا فقیر ہے

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
تو اللہ ان سے زیادہ محبت والا ہے۔ تو خواہشات کے پیچھے مت پڑو کہ تم انصاف نہ کرو۔

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور اگر تم منہ موڑوگے یا اعراض کروگے تو یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
باخبر ہے۔ اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اتاری اپنے رسول پر اور ان کتابوں پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ
جو اس سے پہلے اس نے اتاری ہیں۔ اور جو کفر کرے گا اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا
اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخری دن کے ساتھ تو یقیناً وہ دور کی گمراہی میں گمراہ

بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا
ہو گیا۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر کافر ہوگئے، پھر ایمان لائے،

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
پھر کافر ہوگئے، پھر کفر میں وہ بڑھتے رہے، تو اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کی مغفرت کرے

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝۱۳۷ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو راستہ کی ہدایت دے۔ منافقوں کو بشارت سنا دیجیے اس بات کی کہ ان کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمَا ۝۱۳۸ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

دردناک عذاب ہے۔ ان کو جو کافروں کو دوست بناتے ہیں

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ

ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ کیا وہ ان کے پاس عزت چاہتے ہیں؟

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝۱۳۹ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

تو یقیناً ساری کی ساری عزت اللہ ہی کی ہے۔ یقیناً اس نے تم پر کتاب میں یہ بات

فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

اتاری ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے

وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو تم ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی

فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

دوسری بات میں لگ جائیں۔ یقیناً تب تو تم اُنہی جیسے ہو جاؤ گے۔ یقیناً اللہ منافقوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۝۱۴۰ الَّذِيْنَ

اور کافروں کو جہنم میں سب کو اکٹھا کرنے والا ہے۔ ان کو جو

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا

تمہارے متعلق منتظر رہتے ہیں، پھر اگر اللہ کی طرف سے تمہارے لیے فتح ہو تو وہ کہتے ہیں

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا

کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ اور اگر کافروں کا حصہ ہو تو کہتے ہیں

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ

کیا ہم تم پر غالب نہیں آ گئے تھے اور مسلمانوں سے بچایا نہیں تھا؟ پھر اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ

تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ اور اللہ نے کافروں کے لیے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۱۴۱ ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

ایمان والوں پر راستہ ہرگز نہیں بنایا۔ یقیناً منافق لوگ وہ اللہ کو دھوکا

ع ۲۰ ۱۷

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمۡ ۚ وَاِذَا قَامُوۡۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوۡا

دے رہے ہیں اور اللہ بھی ان کے خلاف تدبیر کر رہا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو

كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوۡنَ النَّاسَ وَلَا يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ

سستی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں سے دکھلاوا کرتے ہیں اور وہ اللہ کو یاد نہیں کرتے

اِلَّا قَلِيۡلًا ۖ ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبۡذَبِيۡنَ بَيۡنَ ذٰلِكَ ۖۗ لَاۤ اِلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ

مگر تھوڑا۔ وہ اس کے درمیان تذبذب میں ہیں، نہ ان کی طرف

وَلَاۤ اِلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ

اور نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے کوئی راستہ

سَبِيۡلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا

ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اے ایمان والو! تم کافروں کو

الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ

دوست مت بناؤ ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

اَنۡ تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۴۴﴾

اللہ کے لیے اپنے خلاف واضح دلیل مقرر کر دو؟

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ

یقیناً منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے والے طبقہ میں ہوں گے۔

وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ نَصِيۡرًا ۙ ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَ اَصۡلَحُوۡا

اور آپ ان کے لیے کوئی مددگار ہرگز نہیں پاؤ گے۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی

وَاعۡتَصَمُوۡا بِاللّٰهِ وَاَخۡلَصُوۡا دِيۡنَهُمۡ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اور اللہ کی رسّی کو مضبوط پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کیا تو یہ لوگ

مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ وَسَوۡفَ يُؤۡتِ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ ایمان والوں کو

اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفۡعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمۡ

بھاری ثواب دے گا۔ اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا

اِنۡ شَكَرۡتُمۡ وَاٰمَنۡتُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيۡمًا ﴿۱۴۷﴾

اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لاؤ۔ اور اللہ قدرداں ہے، علم والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
برے کلام سے آواز بلند کرنا اللہ کو پسند نہیں مگر جو

ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا
مظلوم ہو۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اگر کسی بھلائی کو ظاہر کرو

اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
یا اسے تم چھپاؤ یا کسی برائی سے معاف کر دو تو یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا،

قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ
قدرداں ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ

وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ
اور جو چاہتے ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے پیغمبروں کے درمیان فرق کریں اور کہتے ہیں کہ

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ
ہم بعض پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
وہ اس کے درمیان راستہ بنائیں۔ یہی لوگ یہ حقیقی کافر

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ
ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر اور انہوں نے ان میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کی

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
تو یہی لوگ ہیں کہ جنہیں اللہ عنقریب ان کے ثواب دے گا۔ اور اللہ بہت زیادہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اہلِ کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر

عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
آسمان سے کوئی لکھی ہوئی کتاب اتاریں، تو یقیناً انہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑی

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ
چیز کا سوال کیا تھا کہ انہوں نے کہا تھا کہ آپ ہمیں اللہ کو کھلم کھلا دکھا دیجیے، پھر ان کو ان کے

الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ
ظلم کی وجہ سے بجلی نے پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا اس کے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
بعد کہ ان کے پاس روشن معجزات آئے، پھر ہم نے اس سے درگذر کر دیا۔ اور ہم نے

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو روشن معجزہ دیا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل پر کوہِ طور کو اٹھایا

بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا
ان سے عہد لینے کے لیے اور ہم نے ان سے کہا کہ تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے

لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا
ان سے کہا کہ سنیچر کے بارے میں زیادتی مت کرو اور ہم نے ان سے بھاری

غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ
عہد لیا۔ پھر ان کے اپنا عہد توڑنے کی وجہ سے اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے اللہ کی آیات

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا
کے ساتھ اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دل

غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ
محفوظ ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان پر مہر لگا دی ہے ان کے کفر کی وجہ سے، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے

اِلَّا قَلِيْلًا ۪ ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
مگر تھوڑے۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور ان کے مریم (علیہا السلام) پر بھاری

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ
بہتان کہنے کی وجہ سے۔ اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام)

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ
کو قتل کر دیا جو اللہ کے رسول ہیں۔ حالانکہ انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا

وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
اور نہ انہوں نے ان کو سولی دی، لیکن ان کے سامنے (کسی کو عیسیٰ علیہ السلام کے) مشابہ بنا دیا گیا۔ اور یقیناً وہ لوگ

فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا
جو ان کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں یقیناً ان کی طرف سے شک میں ہیں۔ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

نہیں سوائے گمان کے پیچھے چلنے کے۔ اور یقیناً انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے ان کو

اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اور سب ہی اہل کتاب

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی موت سے پہلے ضرور ان پر ایمان لائیں گے۔ اور قیامت کے دن

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿۱۵۹﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

وہ ان پر گواہ ہوں گے۔ پھر یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ

ہم نے ان پر حرام کیں پاکیزہ چیزیں جو اُن کے لیے حلال کی گئی تھیں اور ان کے اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

بہت زیادہ روکنے کی وجہ سے۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا

اور ان کے لوگوں کے مالوں کو باطل طریقہ سے کھانے کی وجہ سے۔ اور ہم نے ان میں سے

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن جو اُن میں سے علم

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

میں پختگی والے ہیں اور جو مؤمن ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ

اتاری گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو آپ سے پہلے اتاری گئیں اور جو نماز قائم کرنے والے ہیں

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر ایمان رکھنے والے ہیں اور آخری دن پر ایمان رکھنے

الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۧ﴿۱۶۲﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ

والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ عنقریب ہم انہیں بڑا اجر دیں گے۔ یقیناً ہم نے آپ کی طرف

۲۲ ع ۲

اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ

وحی کی جیسا کہ ہم نے وحی کی نوح (علیہ السلام) کی طرف اور نوح (علیہ السلام) کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف۔

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ
اور ہم نے وحی کی ابراہیم، اور اسماعیل، اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی طرف

وَالْاَسْبَاطِ وَ عِیْسٰی وَ اَیُّوْبَ وَ یُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ
اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں کی طرف اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام)

وَ سُلَیْمٰنَ ۚ وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَ رُسُلًا قَدْ
کی طرف۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی۔ اور ہم نے پیغمبر (بھیجے)

قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
جن کے قصے ہم نے اس سے پہلے آپ کے سامنے بیان کیے اور کچھ پیغمبر (بھیجے) جن کے قصے ہم نے

عَلَیْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا
آپ کے سامنے بیان نہیں کیے۔ اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کلام فرمایا۔ رسولوں کو

مُّبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰهِ
(بھیجا) بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر تا کہ انسانوں کے لیے ان پیغمبروں کے بعد اللہ کے

حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۶۵﴾
خلاف کوئی حجت باقی نہ رہے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ یَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَیْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ
لیکن اللہ گواہی دیتے ہیں اس پر جو اس نے آپ کی طرف قرآن اتارا کہ اللہ نے قرآن اپنے علم سے اتارا ہے۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۱۶۶﴾
اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا،

ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا
وہ دور کی گمراہی میں گمراہ ہو گئے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا

لَمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ طَرِیْقًا ﴿۱۶۸﴾
تو اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کی مغفرت کرے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ انہیں راستہ کی ہدایت دے۔

اِلَّا طَرِیْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ
مگر جہنم کے راستہ کی، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ
یہ اللہ پر آسان ہے۔ اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس یہ پیغمبر حق لے کر آئے ہیں

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ
تمہارے رب کی طرف سے، پھر تم ایمان لے آؤ، (اگر ایمان لاؤ گے) تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور اگر کفر کروگے تو یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اے اہلِ کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
تم دین میں غلو مت کرو اور اللہ پر حق کے سوا

اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
مت کہو۔ مسیح عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام) تو صرف اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں

وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
اور اللہ کا کلمہ ہیں، جس کو مریم (علیہا السلام) تک پہنچایا تھا اور اللہ کی طرف سے روح ہیں۔ تو ایمان لاؤ

وَرُسُلِهٖ ۚ قف وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا
اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر۔ اور یوں مت کہو کہ (الٰہ) تین ہیں۔ باز آجاؤ، اگر تم باز آجاؤ گے تو تمہارے لیے بہتر

اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ م لَهٗ
ہوگا۔ اللہ تو صرف یکتا معبود ہے۔ اللہ اس سے پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد ہو۔ اس کی تو ملک ہیں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ ع
وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ
مسیح عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام) کو عار نہیں ہے اس سے کہ وہ اللہ کے بندہ ہیں

وَلَا الْمَلٰۤئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ
اور نہ مقرب فرشتے انکار کرتے ہیں۔ اور جو بھی اللہ کی عبادت سے عار

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾
کرے گا اور بڑا بننا چاہے گا تو اللہ ان تمام کو اپنے پاس اکٹھا کرے گا۔

وقف لازم ۲۳ ع ۲

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیۡهِمۡ
پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو ان کو اللہ ان کے ثواب

اُجُوۡرَهُمۡ وَ یَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِیۡنَ اسۡتَنۡكَفُوۡا
پورے پورے دے گا اور ان کو اپنے فضل سے مزید بھی دے گا۔ اور البتہ جو عار کریں گے

وَاسۡتَكۡبَرُوۡا فَیُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۙ وَّلَا یَجِدُوۡنَ
اور تکبر کریں گے تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اپنے لیے اللہ کے

لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیۡرًا ﴿۱۷۳﴾ یٰۤاَیُّهَا
علاوہ کوئی حمایتی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ اے

النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ اَنۡزَلۡنَاۤ
انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برہان آ گیا اور ہم نے تمہاری

اِلَیۡكُمۡ نُوۡرًا مُّبِیۡنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَاعۡتَصَمُوۡا
طرف روشن نور اتارا۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کی رسّی

بِهٖ فَسَیُدۡخِلُهُمۡ فِیۡ رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَ فَضۡلٍ ۙ وَّیَهۡدِیۡهِمۡ
کو مضبوط پکڑا تو جلد ہی ان کو اللہ اپنی رحمت میں اور فضل میں داخل کرے گا۔ اور انہیں اپنی طرف

اِلَیۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ﴿۱۷۵﴾ یَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ
سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ

یُفۡتِیۡكُمۡ فِی الۡكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَیۡسَ لَهٗ
تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ وہ مر گیا کہ جس کی اولاد نہ ہو

وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ یَرِثُهَاۤ
اس حال میں کہ اس کی بہن ہو، تو اس کے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو مرنے والے نے چھوڑا۔ اور وہ اس

اِنۡ لَّمۡ یَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَیۡنِ فَلَهُمَا
بہن کا وارث ہوگا اگر اس بہن کی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر وہ دو بہنیں ہوں تو ان دو بہنوں کے لیے

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً
دو ثلث ملے گا اس مال میں سے جو بھائی نے چھوڑا۔ اور اگر وہ کئی بھائی اور بہنیں ہوں

فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ ؕ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ
تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے لیے صاف صاف بیان کر رہے ہیں

اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۠ ﴿۱۷۶﴾
تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

ایاتہا ۱۲۰ (۵) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲) رکوعاتہا ۱۶

اس میں ۱۲۰ آیتیں ہیں سورۃ المائدۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ۬ اُحِلَّتْ لَكُمْ
اے ایمان والو! عہد و قرار پورے کرو۔ تمہارے لیے حلال کیے گئے

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی
چرنے والے چوپائے سوائے ان کے جو تم پر آئندہ تلاوت کیے جائیں گے اس حال میں کہ تم شکار کو حلال

الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱﴾
سمجھنے والے نہ ہو محرم ہونے کی حالت میں۔ یقیناً اللہ فیصلہ کرتا ہے وہی جو وہ چاہتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ
اے ایمان والو! تم اللہ کے شعائر کو حلال مت کرو

وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْیَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ
اور نہ حرمت والے مہینے کو اور نہ ہدی کے جانوروں کو اور نہ پٹے والے جانوروں کو

وَ لَاۤ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ
اور نہ حرمت والے گھر کا ارادہ کرنے والوں کو، جو اپنے رب کا فضل طلب کرتے ہیں

وَ رِضْوَانًا ؕ وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَ لَا یَجْرِمَنَّكُمْ
اور اس کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اور جب حلال ہو جاؤ، تب تم شکار کرو۔ اور تمہیں آمادہ نہ کرے

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا تھا

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَ التَّقْوٰی ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا
اس بات پر کہ زیادتی کرو۔ بلکہ تم ایک دوسرے سے نیکی اور تقویٰ پر تعاون کرو۔ اور تعاون مت کرو

عَلَی الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ
گناہ پر اور ظلم پر۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سخت سزا دینے

ع ۲۴/۵

النصف الثانی (۲۱)

وقف لازم

الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ

والے ہیں۔ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

گوشت اور وہ جانور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور گلا گھونٹا ہوا

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

اور ٹکرا کر مرا ہوا اور اوپر سے لڑھک کر مرا ہوا اور وہ جانور جسے کسی جانور نے سینگ مار کر مارا ہو اور وہ جانور

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

کہ جسے درندوں نے کھایا ہو مگر وہ جن کو تم ذبح کر لو۔ اور حرام کیا گیا وہ جو ذبح کیا گیا ہو بتوں پر

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط اَلْيَوْمَ يَئِسَ

اور یہ بھی حرام کیا گیا کہ تم تیروں کے ذریعہ تقسیم کرو۔ یہ نافرمانی والی چیز ہے۔ آج کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط

لوگ تمہارے دین سے مایوس ہوگئے، تو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ

آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت کو اتمام تک

نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ

پہنچایا اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین کے پسند کیا۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ لا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

بھوک کی وجہ سے اس حال میں کہ وہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والے،

رَّحِيْمٌ ۝ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ط قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ

نہایت رحم والے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا چیز ان کے لیے حلال کی گئی۔ آپ فرما دیجیے کہ

الطَّيِّبٰتُ لا وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں، اور شکاری جانور جن کو تم تعلیم دو چھوڑتے ہوئے، ان کو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا

تعلیم دیتے ہو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں علم دیا، تو کھاؤ اس میں سے جو وہ تمہارے لیے روکے رہیں اور تم

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اللہ کا نام اس پر لے لو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
آج تمہارے لیے حلال کی گئی پاکیزہ چیزیں۔ اور اہلِ کتاب کا ذبیحہ تمہارے

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ
لیے حلال کیا گیا۔ اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ اور حلال کی گئیں مؤمن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
عورتوں میں سے پاکدامن عورتیں اور ان کی پاکدامن عورتیں جن کو تم سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
کتاب دی گئی جب کہ تم ان کو ان کے مہر دو اس حال میں کہ تم پاکدامنی اختیار کرنے والے ہو،

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
زنا کرنے والے نہ ہو اور نہ چھپے چھپے دوست بنانے والے ہو۔ اور جو ایمان کے ساتھ

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ
کفر کرے گا تو یقیناً اس کا عمل حبط ہو گیا۔ اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ
خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے

اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
کھڑے ہو تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لو

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ
اور تم اپنے سروں پر مسح کر لو اور اپنے پیر ٹخنے تک دھو لو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ
اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ۔ اور اگر بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضاءِ حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
مقاربت کی ہو، پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو،

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
پھر اس سے اپنے ہاتھوں اور اپنے چہروں پر مسح کر لو۔ اللہ یہ ارادہ نہیں کرتا

لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ

کہ تم پر تنگی کرے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں اچھی طرح پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٦﴾ وَاذۡكُرُوۡا

اور تاکہ تم پر اپنی نعمت کو اتمام تک پہنچائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور تم یاد کرو

نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ الَّذِىۡ وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ

اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے اور اس کے اس عہد کو جس کا اس نے تم سے عہد لیا ہے،

اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جب کہ تم نے کہا کہ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَا۔ اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ

عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

دلوں کے حال کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے ایمان والو!

كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ ۚ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ

تم اللہ کے لیے کھڑے ہونے والے بن جاؤ، انصاف کی گواہی دینے والے بن جاؤ۔ اور تمہیں مجرم نہ بنائے

شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا ؕ اِعۡدِلُوۡا ۛ هُوَ اَقۡرَبُ

کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم انصاف نہ کرو۔ بلکہ تم انصاف کرو۔ یہ تقویٰ کے زیادہ

لِلتَّقۡوٰى ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٨﴾

قریب ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمۡ

اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے

مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا

مغفرت ہے اور بھاری اجر ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿١٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ

والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ ایک قوم نے ارادہ کیا

اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ ۚ

کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ پھیلائیں، پھر اللہ نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

اور تم اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیۓ۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا

اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا۔ اور ہم نے

مِنْھُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰہُ اِنِّیْ مَعَکُمْ ؕ

ان میں سے بارہ نقیب بھیجے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَیْتُمُ الزَّکٰوۃَ وَاٰمَنْتُمْ

اگر نماز قائم کروگے اور زکوٰۃ دوگے اور میرے پیغمبروں پر

بِرُسُلِیْ وَ عَزَّرْتُمُوْھُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا

ایمان لاؤگے اور ان کی مدد کروگے اور تم اللہ کو اچھا قرض دوگے

لَّاُکَفِّرَنَّ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَلَاُدْخِلَنَّکُمْ جَنّٰتٍ

تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دوں گا اور میں تمہیں ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر

مِنْکُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِھِمْ

کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔ پھر ان کے اپنا عہد

مِّیْثَاقَھُمْ لَعَنّٰھُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَھُمْ قٰسِیَۃً ۚ

توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دل سخت بنا دیے۔

یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِہٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

وہ کلمات کو بدلتے تھے اپنے معانی سے اور اس سے فائدہ اٹھانا بھول گئے

مِّمَّا ذُکِّرُوْا بِہٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی خَآئِنَۃٍ مِّنْھُمْ

جو ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ اور آپ برابر مطلع ہوتے رہوگے ان کی طرف سے خیانت پر

اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

مگر ان میں سے تھوڑے لوگ، اس لیے آپ ان کو معاف کیجیے اور درگذر کیجیے۔ یقیناً اللہ

یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓی

نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا

ہم نے ان سے پختہ عہد لیا، پھر اس سے فائدہ اٹھانا بھول گئے جو ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ پھر ہم نے ان

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ

کے درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔ اور عنقریب

يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

اللہ ان کو خبر دے گا ان اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اے اہل کتاب!

قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ

یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آئے جو تمہارے سامنے بیان کرتے ہیں اس میں سے بہت سی چیزیں

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ

جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور بہت سی چیزوں سے درگذر کرتے ہیں۔ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ

طرف سے روشنی اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب آ پہنچی۔ اللہ اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

اس کو جو اللہ کی خوشنودی کا اتباع کرے، (یعنی) سلامتی کے راستوں پر چلے، اور اللہ انہیں نکالتے ہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ

تاریکیوں سے نور کی طرف اپنے حکم سے اور اللہ انہیں سیدھے راستہ کی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

رہنمائی کرتے ہیں۔ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

یقیناً اللہ مسیح ابن مریم (علیہا السلام) ہی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ پھر کون مالک ہوگا

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ

اللہ کی طرف سے کسی بھی چیز کا اگر اللہ ارادہ کریں کہ وہ مسیح ابن مریم

مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ

(علیہا السلام) کو اور اُن کی ماں کو اور ان تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو ہلاک کر دے۔ اور اللہ کے لیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اُن چیزوں کی جو اُن کے درمیان میں ہیں۔ اللہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ

جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور

الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ

یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

پھر اللہ تمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں کیوں عذاب دے گا؟ بلکہ تم اللہ کی مخلوق میں سے ایک انسان

خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

ہو۔ اللہ مغفرت کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں اور عذاب دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ

اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اُن چیزوں کی جو اُن کے درمیان میں ہیں۔ اور اُسی کی

الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

طرف لوٹنا ہے۔ اے اہلِ کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر پیغمبروں کے فترت کے زمانہ میں

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

آئے جو تمہارے سامنے (دین کی باتیں) بیان کرتے ہیں، اس لیے کہ کہیں تم یوں نہ کہو کہ ہمارے پاس تو

مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ تو اب یقیناً تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ قَالَ

والا آ چکا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

کہ اے میری قوم! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ

جب کہ اس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تمہیں

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا

وہ نعمتیں دیں جو جہان والوں میں سے کسی کو نہیں دیں۔ اے میری قوم! تم مقدس سرزمین

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِىْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا

میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور تم

تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا
اپنی ایڑیوں کے بل مت پلٹو، ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ وہ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
اے موسیٰ! اس میں تو بڑی زور آور قوم ہے۔ اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا
جب تک کہ وہ وہاں سے نہ نکلیں۔ پھر اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تب ہم

دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ
داخل ہوں گے۔ دو آدمیوں نے کہا ان لوگوں میں سے جو ڈرتے تھے، جن پر اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ
انعام فرمایا تھا کہ تم ان پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ
تم ہی غالب رہو گے۔ اور اللہ ہی پر تمہیں توکل کرنا چاہیے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا
مؤمن ہو۔ تو وہ کہنے لگے اے موسیٰ! ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے کبھی بھی

مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَآ
جب تک وہ اس میں ہیں، اس لیے تم اور تمہارا رب جاؤ اور تم دونوں لڑو،

اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ
ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میں صرف اپنے آپ پر اور اپنے

وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
بھائی ہی پر اختیار رکھتا ہوں، اس لیے آپ ہمارے درمیان اور نافرمان قوم کے درمیان جدائی کر دیجیے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ
اللہ نے فرمایا کہ یقیناً یہ زمین ان پر حرام کر دی گئی چالیس سال تک کے لیے

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ
کہ وہ اس زمین میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ اس لیے آپ نافرمان قوم پر افسوس

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ؑ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ
نہ کیجیے۔ اور آپ ان کے سامنے تلاوت کیجیے آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ حق کے مطابق۔

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ
جب کہ دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے

مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
قبول نہیں کی گئی۔ دوسرے نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔ پہلے نے کہا کہ اللہ تو صرف

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ
متقیوں کی طرف سے قبول کرتے ہیں۔ اگر تو میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا

النصف

لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ
تاکہ تو مجھے قتل کرے تب بھی میں اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں ہوں تاکہ میں تجھے قتل کروں۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ
اس لیے کہ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں

اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ
کہ تو میرے اور اپنے گناہ لے کر لوٹے، پھر تو دوزخیوں میں سے بن

النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ
جائے۔ اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ پھر اس کے سامنے اس کے نفس نے اچھا بنا کر

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾
پیش کیا اپنے بھائی کا قتل، چنانچہ اس نے اس کو قتل کر دیا، پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے بن گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ
پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین میں کرید رہا تھا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ

يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ
اپنے بھائی کی لاش کیسے دفن کرے۔ قابیل کہنے لگا ہائے افسوس! کیا میں عاجز رہا

اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ
اس سے کہ میں اس کوّے کی طرح ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش کو

اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۛۚ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ
دفن کرتا۔ پھر وہ ندامت کرنے والوں میں سے بن گیا۔ اسی وجہ سے

معانقة ٢ عند المتأخرين
وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ
ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جو بھی کسی ایک نفس کو کسی نفس کے بغیر

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
قتل کرے یا زمین میں فساد پھیلائے تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا
کو قتل کیا۔ اور جو اس کو زندہ رہنے دے تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں کو

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ز
زندہ رہنے دیا۔ یقیناً ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے۔

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ
پھر ان میں سے بہت سے اس کے بعد بھی زمین میں حد سے آگے

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ
تجاوز کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا
جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے

اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ
یا انہیں سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پیر جانب مخالف سے کاٹ

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ
دیے جائیں یا انہیں اس جگہ سے جلا وطن کر دیا جائے۔ یہ ان کے لیے دنیا میں

فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ لا
رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ج
مگر جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ تم ان کے اوپر قادر ہو جاؤ۔

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ع يٰٓاَيُّهَا
تو جان لو کہ اللہ بہت زیادہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے

٥ ع ٩

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ طلب کرو

وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرو تا کہ فلاح پاؤ۔ یقیناً

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ اَنَّ لَہُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا
وہ لوگ جو کافر ہیں اگر ان کی ملک ہو جائیں وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں ساری کی ساری اور اسی جیسی اس

وَّ مِثۡلَہٗ مَعَہٗ لِیَفۡتَدُوۡا بِہٖ مِنۡ عَذَابِ یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ
کے ساتھ اور بھی ہو جائیں تاکہ وہ اس کو فدیہ میں دے دیں قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)

مَا تُقُبِّلَ مِنۡہُمۡ ۚ وَلَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۳۶﴾ یُرِیۡدُوۡنَ
تو ان کی طرف سے قبول نہیں کی جائیں گی۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ چاہیں گے

اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنَ النَّارِ وَمَا ہُمۡ بِخٰرِجِیۡنَ مِنۡہَا ۫
کہ وہ دوزخ سے نکلیں، حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

وَلَہُمۡ عَذَابٌ مُّقِیۡمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ
اور ان کے لیے دائمی عذاب ہوگا۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت

فَاقۡطَعُوۡۤا اَیۡدِیَہُمَا جَزَآءًۢ بِمَا کَسَبَا نَکَالًا
تو تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس کی سزا کے طور پر جو حرکت ان دونوں نے کی اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنۡ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِ
عبرت کے طور پر۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ پھر اپنے ظلم کے بعد جو توبہ

ظُلۡمِہٖ وَ اَصۡلَحَ فَاِنَّ اللّٰہَ یَتُوۡبُ عَلَیۡہِ ؕ
کرے اور اصلاح کر لے تو یقیناً اللہ اس کی توبہ قبول کریں گے۔

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلۡکُ
یقیناً اللہ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ کے لیے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَغۡفِرُ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہے اور جس کی چاہے مغفرت کرے۔

لِمَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّہَا
اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اے

الرَّسُوۡلُ لَا یَحۡزُنۡکَ الَّذِیۡنَ یُسَارِعُوۡنَ فِی الۡکُفۡرِ
رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں تیزی کر رہے ہیں

مِنَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاَفۡوَاہِہِمۡ وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ
ان لوگوں میں سے جو اپنے منہ سے اٰمَنَّا کہتے ہیں حالانکہ ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ

ایمان نہیں لائے۔ اور یہودیوں میں سے بھی کچھ لوگ جھوٹ کی طرف زیادہ

لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

کان لگانے والے ہیں، دوسری قوم کے لیے غور سے سنتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے۔

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ

جو کلمات کو اس کے معانی کے متعین ہو جانے کے بعد بدلتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ

اگر یہ فتویٰ تمہیں دیا جائے تو اس کو لے لو اور اگر تمہیں یہ فتوی نہ دیا جائے،

فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ

تو تم بچ کر رہنا۔ اور جس کے گمراہ ہونے کا اللہ ارادہ کرے تو آپ اللہ کے مقابلہ میں اس کے لیے

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ

کسی بھی چیز کے ہرگز مالک نہیں ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ارادہ ہی

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ

نہیں کیا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے۔

وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ

اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہے۔ وہ جھوٹ کی طرف زیادہ کان

لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ

لگانے والے ہیں، وہ حرام بہت زیادہ کھانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ ان

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

کے درمیان فیصلہ کیجیے یا ان کی طرف سے اعراض کیجیے۔ اور اگر آپ ان سے اعراض کریں گے

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

تو وہ آپ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے

بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

ساتھ فیصلہ کیجیے۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اور وہ آپ کو

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ

کیسے حَکَم بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے،

مع ۳ عن المتقدمین ۱۲ الوقف علی الاول اجوز ۱۲

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

پھر وہ اس کے بعد اعراض کرتے ہیں۔ اور یہ ایمان والے نہیں ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ

یقیناً ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور ہے۔ جس کے مطابق فیصلہ

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

کرتے رہے وہ انبیاء جو مطیع تھے ان لوگوں کے لیے جو یہودی تھے

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا

اور فیصلہ کرتے رہے اللہ والے اور علماء، اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔ اس لیے تم انسانوں سے

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کے بدلہ میں تھوڑی قیمت مت لو۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو فیصلہ نہیں کرے گا اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

کافر ہیں۔ اور ہم نے ان پر فرض کر دیا تھا تورات میں کہ نفس (کو قتل کیا جائے گا)

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

نفس کے بدلہ اور آنکھ (پھوڑی جائے گی) آنکھ کے بدلہ اور ناک (کاٹی جائے گی) ناک کے بدلہ

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

اور کان (کاٹا جائے گا) کان کے بدلہ اور دانت (توڑا جائے گا) دانت کے بدلہ اور زخموں کا بھی

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ

قصاص لیا جائے گا۔ لیکن جو اس کو معاف کر دے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ

ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابنِ

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
مریم (علیہا السلام) کو بھیجا جو تصدیق کرنے والے تھے تورات کی جو اس سے پہلے تھی۔

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ وَّ مُصَدِّقًا
اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور نور تھا۔ اور وہ سچا بتلانے والی تھی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً
اس تورات کو جو اس سے پہلے تھی اور متقیوں کے لیے ہدایت اور

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ
نصیحت تھی۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ وہ فیصلہ کریں اس کے مطابق جو اللہ نے

اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
انجیل میں اتارا۔ اور جو فیصلہ نہیں کرے گا اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
لوگ نافرمان ہیں۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
جو سچا بتلانے والی ہے ان کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں

وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور ان کتابوں کی نگرانی کرنے والی ہے، اس لیے آپ ان کے درمیان فیصلہ کیجیے اس کے مطابق جس کو اللہ

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ
نے اتارا اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیجیے اس حق کو چھوڑ کر جو آپ کے پاس آیا۔ تم میں سے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
ہر ایک کے لیے ہم نے ایک شریعت اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ
تو تمہیں ایک امت بناتا، لیکن (ایسا اس لیے نہیں کیا) تاکہ تمہیں آزمائے اس میں جو اللہ

مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
نے تمہیں دیا، اس لیے تم خیر کے کاموں میں دوڑو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاَنِ احْكُمْ
پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ آپ فیصلہ کیجیے

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
ان کے درمیان اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیجیے

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ
اور ان سے بچ کر رہیے کہ آپ کی طرف اللہ کے نازل کردہ کسی حکم سے کہیں آپ کو فتنہ میں

اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
ڈال نہ دیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ جان لیجیے کہ اللہ یہ چاہتے ہیں

اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا
کہ اُنہیں اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے مصیبت پہنچائے۔ اور یقیناً ان میں سے اکثر

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝۴۹ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ
لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ وہ چاہتے ہیں؟

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۵۰ ع
اور اللہ سے بہتر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى
اے ایمان والو! تم یہود اور نصاریٰ کو دوست مت

اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
بناؤ۔ ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو تم میں سے ان سے

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
دوستی رکھے گا تو وہ بھی اُنہی میں سے ہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۱ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
نہیں دیتے۔ پھر آپ دیکھیں گے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں مرض ہے کہ

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا
وہ ان کے بارے میں جلدی کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی مصیبت کا حادثہ

دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ
نہ پہنچ جائے۔ پھر ہو سکتا ہے کہ اللہ فتح لے آئے یا اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ
کوئی حکم لے آئے، تو پھر وہ نادم ہوں گے اس پر جو انہوں نے اپنے دلوں میں

نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ

چھپایا تھا۔ اور ایمان والے کہیں گے کہ کیا یہ وہی

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

لوگ ہیں جو اللہ کی قسمیں کھاتے تھے اپنی قسموں کو مؤکد کر کے کہ یقیناً ہم

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے اعمال حبط ہوگئے، پھر وہ خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔

الثلثة

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اے ایمان والو! جو تم میں سے مرتد ہو جائے گا اپنے دین سے

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ

تو پھر اللہ ایسی قوم کو لے آئیں گے جن سے اللہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے۔

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫

وہ ایمان والوں کے سامنے عاجزی کرنے والے ہوں گے، کافروں پر بھاری ہوں گے۔

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

ڈرتے نہیں ہوں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اس کو دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ

اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ تمہارا ولی تو صرف اللہ اور اس کا رسول ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع بھی کرتے ہیں۔ اور جو

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ

اللہ اور اس کے رسول سے اور ایمان والوں سے دوستی کرے گا، تو یقیناً اللہ کی

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جماعت ہی غالب ہے۔ اے ایمان والو!

ع ٨ ١٢

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا دِیۡنَکُمۡ هُزُوًا
تم ان لوگوں کو دوست مت بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی

وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ
اور کھیل بنا رکھا ہے ان لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی

وَالۡکُفَّارَ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ کُنۡتُمۡ
اور کافروں کو دوست مت بناؤ۔ اور تم اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَیۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوۡهَا
ایمان والے ہو۔ اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو وہ اس کو

هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾
ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی۔

قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡکِتٰبِ هَلۡ تَنۡقِمُوۡنَ مِنَّاۤ
آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب! تمہیں ہماری طرف سے بری نہیں لگی

اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ
مگر یہ بات کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کتاب پر جو ہم پر اتاری گئی اور ان کتابوں پر

مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاَنَّ اَکۡثَرَکُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۵۹﴾ قُلۡ هَلۡ
جو اس سے پہلے اتاری گئیں اور یہ کہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا

اُنَبِّئُکُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِکَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ
میں تمہیں خبر دوں اس سے بُری چیز کی اللہ کے نزدیک ثواب (یعنی سزا) کے اعتبار سے؟

مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَیۡهِ وَجَعَلَ مِنۡهُمُ
وہ شخص ہے کہ جس پر اللہ نے لعنت فرمائی اور جس پر اس نے غضب کیا اور جن میں سے اس نے

الۡقِرَدَةَ وَالۡخَنَازِیۡرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوۡتَ ؕ اُولٰٓئِکَ
بندر اور خنزیر بنائے اور جو اللہ سے سرکشی کرنے والے شیطان کی عبادت کرتا ہے۔ یہی لوگ

شَرٌّ مَّکَانًا وَّ اَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِیۡلِ ﴿۶۰﴾
برے درجہ والے اور سیدھی راہ سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَاِذَا جَآءُوۡکُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَ قَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡکُفۡرِ
اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو اٰمنّا کہتے ہیں حالانکہ وہ کفر کو لے کر داخل ہوئے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا
اور وہ کفر ہی کو لے کر نکلے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپا

يَكْتُمُوْنَ ۝ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ
رہے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سوں کو آپ دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور

وَالْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
اپنے حرام کھانے کی طرف تیز دوڑتے ہیں۔ بے شک بُرے ہیں وہ کام جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ
کر رہے ہیں۔ ان کو کیوں روکتے نہیں اللہ والے اور علماء

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ
ان کے گناہ کی بات بولنے سے اور ان کے حرام کھانے سے؟ یقیناً بُرے ہیں وہ

مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
کام جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ
ان کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان پر اس کہنے کی وجہ سے لعنت ہو۔ بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں۔

وقف لازم

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
وہ خرچ کرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ اور ان میں سے بہت سوں کو ضرور سرکشی اور کفر میں

مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا
بڑھائے گا وہ قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ
درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ
جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکائیں گے تو اللہ اسے بجھا دیں گے۔ اور وہ زمین میں

فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اللہ فساد پھیلانے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان سے ان کی برائیاں

سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ
دور کر دیتے اور ہم انہیں جناتِ نعیم میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ

اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
تورات اور انجیل کو قائم کرتے اور ان کتابوں کو جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اتاری گئیں،

مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ
تو وہ البتہ ضرور کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے پیروں کے نیچے سے۔

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ
ان میں سے ایک جماعت اعتدال والی ہے۔ اور ان میں سے اکثر بُرے ہیں وہ کام

مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
جو وہ کررہے ہیں۔ اے پیغمبر! آپ اس کو پہنچا دیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ
اتارا گیا۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کروگے تو پھر آپ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا۔

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
اور اللہ آپ کی انسانوں سے حفاظت کریں گے۔ یقیناً اللہ کافر قوم کو

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ
ہدایت نہیں دیتے۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ کتاب! تم کسی چیز پر بھی نہیں

عَلٰى شَیْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ
ہو جب تک کہ تم تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو اور ان احکام کو جو تمہارے رب کی جانب سے تمہاری

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ
طرف اتارے گئے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سوں کو سرکشی اور کفر میں بڑھائے گا وہ

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ
قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔ اس لیے آپ

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کافر قوم پر افسوس نہ کیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ
اور جو یہودی ہیں اور جو صابی ہیں اور جو نصاریٰ ہیں ان میں سے جو بھی ایمان لائے گا

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
اللہ پر اور آخری دن پر اور نیک عمل کرتا رہے گا تو ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦٩ لَقَدْ اَخَذْنَا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یقیناً ہم نے

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ
بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان کی طرف پیغمبر بھیجے۔

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ
جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر اس کو لے کر آتا تھا جسے ان کے نفس چاہتے نہیں تھے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝٧٠ وَحَسِبُوْٓا
تو انہوں نے ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو وہ قتل کرتے تھے۔ اور انہوں نے گمان کیا

اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ
کہ فتنہ نہیں ہوگا، پھر وہ اندھے بنے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
فرمائی، پھر وہ اندھے ہوگئے اور بہرے ہوگئے ان میں سے بہت سے۔ اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝٧١ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
دیکھ رہا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ
یقیناً اللہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) ہی ہے۔ حالانکہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) نے کہا کہ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ
اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
یقیناً جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝٧٢
کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ تین میں کا

وقف لازم

ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تیسرا ہے۔ حالانکہ کوئی معبود نہیں مگر یکتا معبود۔

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اگر وہ باز نہیں آئیں گے ان باتوں سے جو وہ کہہ رہے ہیں تو ان میں سے کافروں

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ کیا پھر وہ اللہ کی طرف توبہ

اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾
نہیں کرتے اور اس سے استغفار نہیں کرتے؟ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
مسیح ابنِ مریم (علیہما السلام) نہیں ہیں مگر بھیجے ہوئے پیغمبر۔ یقیناً ان سے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا
پہلے بھی بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ اور ان کی ماں صدیقہ تھیں۔ وہ دونوں

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ
کھانا بھی کھاتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ ہم ان کے لیے کیسے آیتیں بیان کرتے ہیں،

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ
پھر آپ دیکھئے کہ وہ کہاں الٹے پھرے جا رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
کے علاوہ عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جو تمہارے لیے نہ ضرر کی مالک ہیں،

وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
نہ نفع کی مالک ہیں؟ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہلِ

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
کتاب! تم اپنے دین میں حق کے علاوہ سے غلو مت کرو اور تم

وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ
ایسی قوم کی خواہشات کے پیچھے مت چلو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے

وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع
اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کر دیا اور خود بھی سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

ع ۱٤ / ۱۰

لُعِنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَلٰی لِسَانِ
بنی اسرائیل میں سے کافروں پر لعنت کی گئی داؤد (علیہ السلام) کی

دَاوٗدَ وَ عِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ ؕ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوۡا وَّ کَانُوۡا
زبانی اورعیسی ابن مریم (علیہما السلام) کی زبانی۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے

یَعۡتَدُوۡنَ ﴿۷۸﴾ کَانُوۡا لَا یَتَنَاہَوۡنَ عَنۡ مُّنۡکَرٍ
آگے بڑھتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے ایسے برے کاموں سے

فَعَلُوۡہُ ؕ لَبِئۡسَ مَا کَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰی کَثِیۡرًا
جنہیں وہ خود کرتے تھے۔ یقیناً برے تھے وہ کام جو وہ کررہے تھے۔ آپ اُن میں سے بہت سوں

مِّنۡہُمۡ یَتَوَلَّوۡنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ لَبِئۡسَ مَا قَدَّمَتۡ
کو دیکھوگے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ البتہ بُرے ہیں وہ اعمال جو خود انہوں نے اپنے لیے

لَہُمۡ اَنۡفُسُہُمۡ اَنۡ سَخِطَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ وَ فِی الۡعَذَابِ
آگے بھیج دیے ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ ان پر ناراض ہے اور وہ عذاب میں

ہُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَ لَوۡ کَانُوۡا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ النَّبِیِّ
ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ پر اور اِس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مَا اتَّخَذُوۡہُمۡ اَوۡلِیَآءَ
اور اس قرآن پر جو اِس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف اتارا گیا تو انہیں دوست نہ بناتے،

وَ لٰکِنَّ کَثِیۡرًا مِّنۡہُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ آپ ضرور پاؤگے تمام انسانوں میں سے

عَدَاوَۃً لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا الۡیَہُوۡدَ وَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا ۚ
سب سے زیادہ سخت عداوت رکھنے والا ایمان والوں سے یہودیوں کو اور مشرکین کو۔

وَ لَتَجِدَنَّ اَقۡرَبَہُمۡ مَّوَدَّۃً لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا
اور ضرور آپ مسلمانوں سے سب سے زیادہ محبت کے اعتبار سے قریب پاؤگے

الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰی ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّ مِنۡہُمۡ
ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ ان میں

قِسِّیۡسِیۡنَ وَ رُہۡبَانًا وَّ اَنَّہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾
علماء ہیں اور راہب ہیں اور اس وجہ سے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ

اور جب وہ اس قرآن کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف اتارا گیا تو آپ ان کی آنکھوں کو

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ

آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھیں گے اس حق کی وجہ سے جو انہوں نے پہچانا۔ وہ کہتے ہیں کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۸۳ وَمَا لَنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، اس لیے آپ ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ دیجیے۔ اور ہمیں کیا ہوا

لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ

کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا، حالانکہ ہم

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۴ فَاَثَابَهُمُ

امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح قوم کے ساتھ شامل کر دے۔ پھر اللہ نے

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ان کے اس کہنے کی وجہ سے بدلہ میں ایسی جنتیں دیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۸۵ وَالَّذِيْنَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۸۶ ع

کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ

اے ایمان والو! تم ان پاکیزہ چیزوں کو حرام مت کرو جو اللہ نے تمہارے

اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے آگے مت بڑھو۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے

الْمُعْتَدِيْنَ ۝۸۷ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠

محبت نہیں کرتے۔ اور تم اللہ تعالی کی دی ہوئی حلال و پاکیزہ روزی کو کھاؤ۔

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

اور تم اللہ سے ڈرو، اس اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تمہارا مؤاخذہ

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

نہیں کریں گے تمہاری لغو قسموں میں، لیکن اللہ تمہارا مؤاخذہ کریں گے

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ

تمہاری پختہ قسموں میں۔ پھر اس کا کفارہ دس مسکین کو کھانا

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ

کھلانا ہے اس درمیانی کھانے میں سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا ہے

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ

یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ پھر جو اس کو نہ پائے تو تین دن کے روزے ہیں۔

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا

یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو۔ اور تم اپنی قسموں

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝٨٩ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ

شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ

اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر گندگی ، شیطان کے کاموں میں

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٩٠ اِنَّمَا يُرِيْدُ

سے ہیں، اس لیے تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو صرف یہ

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ

چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کی وجہ سے تمہارے درمیان

فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝٩١ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اور نماز سے روک دے۔ کیا پھر تم باز آتے ہو؟ اور تم اللہ کی اطاعت کرو

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور رسول کی اطاعت کرو اور بچتے رہو۔ پھر اگر تم منہ پھیر لوگے

فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٩٢ لَيْسَ

تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

ان پر کوئی گناہ نہیں ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اس میں جو وہ پہلے کھا چکے جب کہ وہ متقی رہے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ

پھر وہ متقی رہے اور ایمان لائے پھر متقی رہے اور نیکوکار رہے۔ اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ

نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں ضرور

اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

آزمائیں گے کسی قدر شکار کے ذریعہ جن کو پہنچتے ہوں گے تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے،

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ

اس لیے تاکہ اللہ معلوم کرے اس شخص کو جو اللہ سے ڈرتا ہے بغیر دیکھے۔ پھر بھی اس کے بعد جو زیادتی

ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا

کرے گا تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! تم شکار کو مت قتل

الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا

کرو اس حال میں کہ تم محرم ہو۔ اور جو تم میں سے اس کو قتل کرے گا جان بوجھ کر

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ

تو بدلہ دینا ہے اسی جیسا چوپایہ جو اس نے قتل کیا، جس کا فیصلہ کریں گے تم میں سے دو عادل

مِّنْكُمْ هَدْيًا ۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ

آدمی، جو ہدی بن کر کعبہ کو پہنچنے والی ہو، یا کفارہ دینا ہے مسکینوں کا کھانا

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھنے ہیں تاکہ وہ اپنے گناہ کے وبال کو چکھے۔ اللہ نے

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

معاف کر دیا اس کو جو پہلے ہو چکا۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لیں گے۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور اللہ زبردست ہیں، انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیے حلال کیا گیا سمندر کا شکار

ع ۱۲/۲

وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

اور اس کا کھانا تمہارے فائدہ کے لیے اور مسافروں کے لیے۔ اور تم پر حرام کیا گیا

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ

خشکی کا شکار جب تک تم محرم ہو۔ اور اس اللہ سے ڈرو،

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ

جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اللہ نے کعبہ کو حرمت والا گھر

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

بنایا، انسانوں کے قیام کا ذریعہ بنایا، اور اللہ نے حرمت والے مہینے اور ہدی کے جانوروں کو

وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

اوران کے گلے میں پڑے ہوئے پٹوں کو (امن کا ذریعہ بنایا)۔ یہ اس لیے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اس کو جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

جاننے والے ہیں۔ جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ

بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ رسول کے ذمہ نہیں ہے مگر پہنچا دینا۔ اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي

خوب جانتا ہے اسے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ ناپاک اور

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا

پاکیزہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ گندی چیز کی کثرت تجھے اچھی لگے۔ تو اللہ سے

اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا

ڈرو اے عقل والو! تاکہ فلاح پاؤ۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ

ایمان والو! بہت سی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر کی جائیں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ

تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر سوال کرو گے ان چیزوں کے متعلق جس وقت قرآن نازل کیا جا رہا ہے

تُبۡدَ لَكُمۡ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾

تو وہ تمہارے لیے ظاہر کردی جائیں گی۔ سابقہ سوالات اللہ نے معاف کردیے۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

قَدۡ سَاَلَهَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ اَصۡبَحُوۡا بِهَا

تم سے پہلے ایک قوم نے ان چیزوں کا سوال کیا، پھر وہ اس کے ساتھ

كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

کفر کرنے والے بن گئے۔ اللہ نے نہیں بنایا بحیرہ اور نہ سائبہ

وَّلَا وَصِيۡلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰـكِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور نہ وصیلہ اور نہ حام، لیکن وہ لوگ جو کافر ہیں

يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ وَاَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا

وَاِلَى الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ

اور رسول کی طرف تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے کافی ہے وہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔

اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـئًا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی جانتے نہیں تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ۚ لَا يَضُرُّكُمۡ

اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ تمہیں ضرر نہیں دے سکتا

مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اهۡتَدَيۡتُمۡ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا

وہ شخص جو گمراہ ہوگیا جب تم ہدایت یافتہ رہوگے۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کے متعلق جو تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيۡنِكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ حِيۡنَ

تمہارے درمیان کی گواہی جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جائے، تو

الۡوَصِيَّةِ اثۡنٰنِ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ مِنۡ غَيۡرِكُمۡ

وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل آدمی ہیں یا تمہارے علاوہ میں سے دو،

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

اگر تم زمین میں سفر کرو، پھر تمہیں موت کی مصیبت

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

پہنچے۔ تو تم ان دونوں گواہوں کو روک لو نماز کے بعد، پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں،

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ

اگر تم شک کرو، کہ ہم اس قسم کو کسی قیمت پر نہیں بیچ رہے، اگر چہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو،

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ

اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپاتے ہیں۔ یقیناً تب تو ہم گنہگاروں میں سے بن جائیں گے۔ پھر اگر اطلاع

عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا

مل جائے اس بات کی کہ وہ دونوں (قسم کھانے والے) گناہ کے مستحق ہوئے ہیں (حق دبا کر کے) تو پھر دوسرے دو آدمی

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

میت کے قریبی رشتہ داران کے قائم مقام ہوں ان میں سے جن کا حق دبا ہے، پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ

کہ یقیناً ہماری گواہی ان (پہلے والوں) کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی۔ تب تو

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ

ہم ہی قصوروار بن جائیں گے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ گواہی کو ادا کریں

عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ

اس کے طریقہ پر یا وہ ڈریں اس سے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسمیں لی جائیں گی۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ

دیتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریں گے، پھر پوچھیں گے کہ تمہیں کیا

اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے کہ ہمیں معلوم نہیں۔ یقیناً تو ہی غیب کی چیزوں کو جاننے والا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ

جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام)! یاد کرو میری اس نعمت کو

وقف لازم

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟

جو آپ پر ہوئی اور آپ کی والدہ پر۔ جب کہ میں نے تمہاری تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ

تم انسانوں سے کلام کرتے تھے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں۔ اور جب میں نے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ

تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم

مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتے تھے میرے حکم سے، پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے،

فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

پھر وہ اڑتا ہوا پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے اور تم نابینا اور برص والے کو میرے حکم سے اچھا

بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ

کرتے تھے۔ اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے (زندہ کرکے) نکالتے تھے۔ اور جب میں نے بنی

اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

اسرائیل کو تم سے روکا جب آپ ان کے پاس معجزات لے کر آئے، پھر ان میں سے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۱۰ وَاِذْ

کافروں نے کہا بس، یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور جب

اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِىْ وَبِرَسُوْلِىْ ۚ قَالُوْٓا

میں نے وحی کی حواریّین کی طرف کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ تو انہوں نے کہا

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝۱۱۱ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

کہ ہم ایمان لے آئے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں۔ جب کہ حواریّین نے کہا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا آپ کا رب اس کی طاقت رکھتا ہے کہ ہمارے اوپر آسمان سے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

مائدہ (بھرا ہوا دسترخوان) اتارے۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۲ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ

مؤمن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس سے کھائیں اور ہمارے دل

قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا

مطمئن ہوں اور معلوم کرلیں کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم اس پر گواہی دینے

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ

والوں میں سے ہو جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) نے کہا اے اللہ!

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا

اے ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے بھرا ہوا دسترخوان اتار جو ہمارے

عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ

اگلے اور پچھلوں کے لیے خوشی کا باعث بنے اور تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور آپ ہمیں روزی دیجیے،

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ

اور آپ بہترین روزی دینے والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ میں اسے اتاروں گا تم پر۔

فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

لیکن اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا تو میں اسے ایسا عذاب دوں گا کہ

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

جہان والوں میں سے کسی کو وہ عذاب نہیں دوں گا۔ اور جب اللہ نے فرمایا کہ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ نے انسانوں سے کہا تھا کہ تم مجھے

وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ

اور میری ماں کو اللہ کو چھوڑ کر دو معبود بنالو۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ آپ پاک ہیں، میرے لیے

لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ

مناسب نہیں تھا کہ میں کہوں وہ جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے وہ کہا ہوتا تو یقیناً

عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ

آپ کو معلوم ہوتا۔ (کیوں کہ) آپ جانتے ہیں اس کو جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا اس کو جو آپ کے جی میں ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا

یقیناً آپ تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ میں نے تو ان سے نہیں کہا مگر

مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

وہی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور میں

الربع ع ۱۵ ۵

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ
ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا۔ پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾
تو آپ ان پر نگران تھے۔ اور آپ ہر چیز دیکھ رہے تھے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ
اگر آپ انہیں عذاب دیں تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ ان کی مغفرت کر دیں تو یقیناً

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ
آپ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے کہ

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
سچوں کو اُن کی سچائی نفع دے گی۔ ان کے لیے جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
ہوئے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان تمام چیزوں

وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾
کی سلطنت ہے جو اُن میں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

ع ١٦

اٰيَاتُهَا ١٦٥ ۔۔۔ (٦) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (٥٥) ۔۔۔ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

اس میں ١٦٥ آیتیں ہیں ۔۔۔ سورۃ الأنعام مکہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور ٢٠ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور تاریکیوں اور نور کو

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾
پیدا کیا۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ
وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اس نے ایک آخری مدت کا فیصلہ کر لیا۔

وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ۝۲ وَهُوَ اللّٰهُ
اور مقرر کی ہوئی آخری مدت اللہ کے پاس ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو؟ اور وہی اللہ

فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الۡاَرۡضِ ؕ يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَ جَهۡرَكُمۡ
آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی ہے۔ وہ جانتا ہے تمہاری چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور تمہاری زور

وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ ۝۳ وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ
سے کہی ہوئی بات کو اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ اور ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی

مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ۝۴ فَقَدۡ
ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ پھر

كَذَّبُوۡا بِالۡحَـقِّ لَـمَّا جَآءَهُمۡ ؕ فَسَوۡفَ يَاۡتِيۡهِمۡ
انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔ پھر عنقریب ان کے

اَنۡۢـبٰٓـؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۵ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ
پاس ان چیزوں کی خبریں آئیں گی جن کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَهۡلَـكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ
کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کو ہم نے قدرت دی تھی زمین میں،

مَا لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّـكُمۡ وَاَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَيۡهِمۡ مِّدۡرَارًا
اتنی جتنی ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان پر آسمان برستا ہوا چھوڑا۔

وَّجَعَلۡنَا الۡاَنۡهٰرَ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ
اور ہم نے نہریں بنائیں جو اُن کے نیچے سے بہتی تھیں، پھر ہم نے اُن کو ہلاک کیا

بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۝۶
اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے اُن کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔

وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ كِتٰبًا فِىۡ قِرۡطَاسٍ فَلَمَسُوۡهُ
اور اگر ہم آپ کے اوپر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب اتارتے، پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے

بِاَيۡدِيۡهِمۡ لَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ
چھوتے، تب بھی کافر لوگ کہتے کہ یہ نہیں ہے مگر کھلا

مُّبِيۡنٌ ۝۷ وَ قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوۡ
جادو۔ اور انہوں نے کہا کہ اس نبی پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اور اگر

اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

ہم فرشتہ اتارتے تو البتہ معاملہ ختم کر دیا جاتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾

بناتے تو اس فرشتہ کو بھی مرد بناتے اور ہم ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب ہیں۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کا بھی استہزاء کیا گیا، پھر ان میں سے مذاق کرنے والوں کو

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ

اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

ع ٧

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیسا ہوا۔ آپ فرما دیجیے کہ کس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں؟

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ

آپ فرما دیجیے یہ اللہ ہی کی ہیں۔ اللہ نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے۔ ضرور وہ تمہیں جمع

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے، وہ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو رات اور دن میں سکون حاصل کرتی ہیں۔ اور وہی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا

اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کو دوست بناؤں،

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانا دیتا ہے اور اسے کھانا نہیں دیا جاتا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ

آپ فرما دیجیے کہ مجھے اس کا حکم ہے کہ میں سب سے اول فرمانبردار بنوں

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

اور آپ مشرکین میں سے ہرگز نہ بنیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں میرے رب کی نافرمانی

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ

کروں تو میں بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اس دن

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

وہ عذاب ہٹا دیا جائے گا، تو یقیناً اللہ نے اس پر رحم فرمایا۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اگر اللہ آپ کو ضرر پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کو دور نہیں کر سکتا۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر اللہ آپ کو بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ

آپ فرما دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے اعتبار سے سب سے بڑی ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ! میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا تاکہ میں اس کے ذریعہ تمہیں

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ

ڈراؤں اور انہیں بھی ڈراؤں جن کو یہ قرآن پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ

مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ تو صرف

وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

یکتا معبود ہے اور یہ کہ میں بَری ہوں ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ

کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ لوگ

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً

وقف لازم باختلاف

وقف لازم

ع ۲ / ۸

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم انہیں اکٹھا کریں گے، پھر ہم

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
مشرکین سے کہیں گے تمہارے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا

تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
کرتے تھے؟ پھر ان کا جواب نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب اللہ کی قسم!

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا
ہم شرک نہیں کرتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ کیسے انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ
جھوٹ بولا اور ان سے کھو جائیں گے جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ

مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے رکھ دیے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دی ہے۔ اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں گے

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ
ہوئے کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں۔ اور یہ

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ
دوسروں کو اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اور وہ ہلاک نہیں کرتے

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
مگر اپنی جانوں کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
گے، پھر وہ کہیں گے کہ کاش کہ ہم زمین میں دوبارہ لوٹائے جاتے اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور ہم

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
ایمان لانے والوں میں سے ہوتے۔ بلکہ ان کے سامنے کھل جائیں گے وہ

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

جس کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے۔ اور اگر وہ زمین میں لوٹا بھی دیے جائیں تب بھی دوبارہ وہی کریں گے کہ جس

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ هِیَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری صرف دنیوی زندگی، اور ہم

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے نہیں جائیں گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

جائیں گے تو اللہ فرمائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں؟ ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

گے کہ پھر عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے اللہ کی

ع ۳ / ۹

بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا

ملاقات کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آئے گی تو وہ کہیں گے

يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ

ہائے افسوس ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے گناہ اٹھا رہے ہوں گے

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ

اپنی پشتوں پر۔ سنو! بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ اور یہ دنیوی زندگی

الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

نہیں ہے مگر کھیل اور اللہ سے غافل کرنے والی۔ اور البتہ پچھلا گھر بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

ان کے لیے جو متقی ہیں۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو

لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ

غمگین کرتی ہے وہ بات جو یہ کہتے ہیں، کہ یہ کفار آپ کو جھوٹا نہیں کہتے،

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

لیکن یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى

کو جھٹلایا گیا، پھر انہوں نے صبر کیا ان کے جھٹلائے جانے پر اور ان کو ایذاء دیے جانے پر، یہاں تک کہ

اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ

ان کے پاس ہماری نصرت آئی۔ اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ یقیناً آپ کے پاس

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ

پیغمبروں کی خبروں میں سے کچھ حصہ آچکا ہے۔ اور یقیناً آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ان کا اعراض

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ

بھاری ہے، پھر اگر آپ اس کی طاقت رکھتے ہوں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں

اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا لیں، پھر ان کے پاس کوئی معجزہ آپ لے آئیں۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۵﴾

تو ان کو ہدایت پر اکٹھا کر دیتا، اس لیے آپ جاہلوں میں سے نہ ہوں۔

اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؔؕ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ

بات صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں۔ اور مردوں کو اللہ زندہ کر کے

اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ

اٹھائیں گے، پھر اللہ کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اس نبی پر اس کے رب کی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً

طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرما دیجیے یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ کوئی معجزہ اتارے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ

لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں

وَلَا طٰٓىِٕرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا

اور نہ کوئی پرندہ اپنے بازوؤں کے ذریعہ اڑتا ہے، مگر وہ تم جیسی امتیں ہیں۔ ہم نے اس کتاب

فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ

میں کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ پھر اپنے رب کی طرف انہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ اور وہ لوگ

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے ہیں اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں ہیں۔ جس کو اللہ چاہیں

یُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۹﴾

اُسے گمراہ کر دیتے ہیں۔ اور جسے اللہ چاہتے ہیں اسے سیدھے راستہ پر کر دیتے ہیں۔

النصف

ؔ وقف غفران

ع وقف منزل

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
آپ فرمادیجیے کیا تمہاری رائے ہے کہ اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب آجائے یا تمہارے پاس قیامت آجائے،

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ
کیا اللہ کے علاوہ کو تم پکاروگے، اگر تم سچے ہو؟ بلکہ تم اسی کو

تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
پکاروگے، پھر وہی دور کرے گا وہ جس کی طرف تم پکارتے ہو اگر وہ چاہے گا

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
اورتم بھول جاؤگے ان کو جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان امتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
جو آپ سے پہلے تھیں، پھر ہم نے ان کو پکڑا سختی اور تکلیف کے ذریعہ، شاید کہ وہ عاجزی کریں۔

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
پھر جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں کی؟

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا
لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور ان کے لیے شیطان نے مزین کیے وہ اعمال جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اسے جس کے ذریعہ انہیں نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے ان پر

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ
ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس کی وجہ سے جو انہیں دیا گیا تھا

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا، پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ پھر ظالم قوم کی جڑ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ
کاٹ دی گئی۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تمہاری قوتِ سماع اور تمہاری بصارت کو لے لے اور تمہارے دلوں پر

عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ
مہر لگا دے، تو اللہ کے علاوہ کون معبود ہے جو اس کو تمہارے پاس لے آئے؟ آپ دیکھیے

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

کہ ہم کیسے آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ اعراض کررہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچانک آجائے یا کھلم کھلا آجائے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ

تو سوائے ظالموں کے کوئی اور ہلاک ہوگا؟ اور ہم رسولوں کو نہیں

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ

بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر۔ پھر جو ایمان لائے

وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور اصلاح کرے تو ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچ کر رہے گا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

نافرمان تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ

اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جارہا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا اندھا اور بینا

وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ

برابر ہوسکتے ہیں؟ کیا پھر تم سوچتے نہیں ہو؟ اور آپ اس کے ذریعہ ڈرائیے ان کو

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ

جو ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے ان کے رب کی طرف، ان کے لیے اس کے

مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہیں ہوگا، (ڈرائیے) تاکہ وہ ڈریں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اور آپ ان کو نہ دھتکاریں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح و شام

ع ۵ ‏ ۱۱

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔ آپ پر ان کے حساب میں سے کچھ بھی

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

نہیں ہے اور نہ آپ کے حساب میں سے ان پر کچھ ہے، پھر آپ ان کو دھتکار دو گے

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ

تو آپ بھی ظالموں میں سے بن جاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے کے لیے

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

فتنہ (آزمائش کا ذریعہ) بنایا تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے

مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ

انعام فرمایا؟ کیا اللہ قدر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتے؟ اور جب آپ کے پاس آئیں

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہیے السلام علیکم، تمہارے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

رب نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے کہ جو تم میں سے کوئی برا کام

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ

کرلے گا ناواقفیت سے، پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے گا اور اصلاح کر لے گا تو یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اسی طرح ہم آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ؑ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

مجرموں کا راستہ صاف ہو جائے۔ آپ فرما دیجیے مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں ان کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ

اللہ کو چھوڑ کر کے جن کو تم پکارتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلوں گا،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ

یقیناً تب تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں گا۔ آپ فرما دیجیے

اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ

یقیناً میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلایا۔ میرے پاس وہ عذاب نہیں

ع ٦ ۱۲

مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الۡحَقَّ

ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اللہ حق کو بیان کرتا ہے اور

وَهُوَ خَيۡرُ الۡفٰصِلِيۡنَ ۝۵۷ قُلْ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِىۡ

وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا

مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ لَقُضِىَ الۡاَمۡرُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ

جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو تو معاملہ میرے اور تمہارے درمیان ختم کر دیا جاتا۔

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِيۡنَ ۝۵۸ وَ عِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں،

لَا يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ

ان کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور اللہ جانتا ہے ان تمام چیزوں کو جو خشکی اور سمندر میں ہیں۔

وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ

اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر اللہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی

فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

تاریکیوں میں نہیں ہوتا اور نہ کوئی تر چیز اور نہ خشک چیز ہے، مگر

فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝۵۹ وَهُوَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ بِالَّيۡلِ

وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں ہے۔ اور وہی اللہ تمہیں رات میں وفات دیتا ہے

وَيَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ فِيۡهِ

اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم دن میں کرتے ہو، پھر وہ تمہیں اٹھاتا ہے نیند سے دن میں

لِيُقۡضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ

تاکہ مقرر کی ہوئی آخری مدت پوری کی جا سکے۔ پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے،

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۶۰ وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب

عِبَادِهٖ وَ يُرۡسِلُ عَلَيۡكُمۡ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ

ہے اور وہ تم پر محافظ فرشتے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت

اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا وَهُمۡ لَا يُفَرِّطُوۡنَ ۝۶۱

قریب آتا ہے تو اسے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے وفات دیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟

پھر وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے۔ سنو! اسی کے لیے حکم ہے اور وہ حساب

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝٦٢ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

لینے والوں میں سب سے تیز حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں خشکی اور

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ

سمندر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے، تم اسی کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٦٣

کہ اگر وہ ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے نجات دیتا ہے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر تم

تُشْرِكُوْنَ ۝٦٤ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

شرک کرنے لگ جاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے یا مختلف فرقے بنا کر

شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

تمہیں خلط ملط کر دے اور تمہیں آپس کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ آپ دیکھئے کہ ہم

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥ وَكَذَّبَ بِهٖ

آیتوں کو کیسے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اسے

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ ۝٦٦

جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٦٧ وَاِذَا رَاَيْتَ

ہر خبر کے لیے ایک واقع ہونے کا وقت ہے۔ اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور جب آپ

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

دیکھیں ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ کلام کرتے ہیں تو آپ ان سے اعراض کیجیے

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں۔ اور اگر آپ کو شیطان

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾
بھلا دے تو آپ یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھیے۔

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
اور متقیوں پر ان کے حساب کی ذمہ داری ذرا بھی نہیں،

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ
لیکن نصیحت کر دینا ہے، شاید وہ متقی بن جائیں۔ اورآپ چھوڑ دیجیے ان لوگوں کو

اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
جنہوں نے اپنا دین لہو ولعب کو بنا رکھا ہے اور ان کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ
اور اِس کی آپ نصیحت کرتے رہیے کہ کہیں کوئی شخص ان اعمال کی وجہ سے ہلاک ہو جائے جو اس نے کیے۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ
کہ اس کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اور اگر وہ سارے فدیے بھی دے دے گا تو اس کی طرف سے نہیں لیے جائیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ
ہلاک ہوئے ان اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے کیے۔ ان کے لیے گرم پانی سے پینا ہوگا اور دردناک

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ
عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کو چھوڑ

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا
کر کے ان چیزوں کو جو ہمیں نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ہمیں ضرر پہنچا سکتی ہیں اور ہم پلٹ جائیں ہماری ایڑیوں کے بل

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی اس شخص کی طرح جس کو شیاطین نے

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۪ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ
خبطی بنا دیا ہو زمین میں حیران ہو۔ اس کے دوست اس کو بلا رہے ہوں

اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
ہدایت کی طرف کہ تو ہمارے پاس آ جا۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَاَمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا
اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے سامنے جھک جائیں۔ اور یہ کہ نماز

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾
قائم کرو اور اس سے ڈرو۔ اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ
اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا حق کے ساتھ۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ
اور جس دن وہ کہتا ہے ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اس کا کہنا حق ہے۔ اور اسی کے لیے

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ
سلطنت ہے اس دن جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔ وہ چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ
اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ
فرمایا کہ کیا آپ بتوں کو معبود بناتے ہو؟ یقیناً میں آپ کو اور آپ کی قوم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم (علیہ السلام) کو

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ
دکھانے لگے آسمانوں اور زمین کی سلطنت تاکہ وہ

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ
یقین کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر جب ان پر رات چھا گئی تو ابراہیم (علیہ السلام) نے ستارہ دیکھا۔

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾
کہنے لگے یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمانے لگے کہ میں ڈوبنے والوں سے محبت نہیں

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
کرتا۔ پھر جب آپ نے چمکتا ہوا چاند دیکھا تو فرمایا یہ میرا رب ہے۔

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ
پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو فرمایا کہ اگر مجھے میرے رب نے ہدایت نہ دی، تو میں گمراہ لوگوں

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً
میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے جگمگاتا سورج دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ
تو فرمایا یہ میرا رب ہے کہ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا

یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّیْ وَجَّهْتُ
اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے شرک سے بری ہوں۔ یقیناً میں نے سب

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا
طرف سے کٹ کر اپنا رخ کر لیا ہے اُس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ
اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) سے حجت بازی کی ان کی قوم نے۔ ابراہیم (علیہ

اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ
السلام) نے فرمایا کیا تم مجھ سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے۔ اور

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ
میں ذرا بھی نہیں ڈرتا ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ میرا رب چاہے۔ میرا رب ہر

كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ كَیْفَ
چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور کیسے

اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ
میں ڈروں گا ان چیزوں سے جن کو تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے حالانکہ تم نہیں ڈرتے اس سے کہ تم نے اللہ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ
کے ساتھ شریک ٹھہرا رکھا ہے ایسی چیزوں کو جس پر اللہ نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔

فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾
پھر دونوں جماعتوں میں سے کونسی جماعت امن کی زیادہ حقدار ہے، اگر تم علم رکھتے ہو؟

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ
وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، تو انہی

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ
لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری حجت ہے

وقف لازم
ع ۹ / ۱۵

اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

جوہم نے دی ابراہیم (علیہ السلام) کواُن کی قوم کے خلاف۔ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔ یقیناً

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

تیرا رب حکمت والا،علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کواسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے۔

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

سب کو ہم نے ہدایت دی۔ اور نوح (علیہ السلام) کو ہم نے اس سے پہلے ہدایت دی اور اُنہی کی اولاد

وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ

میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔ اور اسی طرح

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ

ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا اور یحیٰی اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ

سب کے سب صلحاء میں سے تھے۔ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (علیہم السلام)

وَ لُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ

کو ہدایت دی۔ اوران سب کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اوران کے باپ دادا

وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ

اوران کی اولاد اوران کے بھائیوں میں سے بھی ہدایت دی۔ اور ہم نے ان کو منتخب کیا اور ہم نے ان کو ہدایت دی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ

سیدھے راستہ کی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس کے ذریعہ وہ ہدایت دیتا ہے جسے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور اگر یہ انبیاء بھی شرک کرتے تو ان سے حبط ہو جاتے وہ عمل جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

انہوں نے کیے۔ یہ وہ تھے کہ جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کے ساتھ کفر کریں گے تو ہم اِسے ایسی قوم کو سونپ دیں گے

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

جو اس کے ساتھ کفر کرنے والی نہیں ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی، تو ان کی ہدایت کی

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

آپ اقتداء کیجیے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ یہ تو صرف تمام جہان

لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۰ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا

والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے،

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

جب کہ انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ آپ فرما دیجیے کہ کس نے اتاری وہ کتاب

الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

جو موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے جو نور تھی اور ہدایت تھی انسانوں کے لیے جس کو تم

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ

کاغذات میں رکھتے ہو، کچھ حصہ کو تم کھولتے ہو اور بہت سی چیزیں چھپاتے ہو۔ اور تمہیں علم دیا گیا

مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

ان چیزوں کا جو تم اور تمہارے باپ دادا جانتے نہیں تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ (ہی نے کتاب اتاری ہے)، پھر

يَلْعَبُوْنَ ۝۹۱ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

آپ ان کو چھوڑ دیجیے ان کی دل لگی میں کھیلتا ہوا۔ اور یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے ان

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ

کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں اور اس لیے تا کہ آپ مکہ والوں کو ڈرائیں اور ان بستیوں کو جو اُس کے ارد گرد ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی بھی

يُحَافِظُوْنَ ۝۹۲ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

پابندی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے

اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

یا یوں کہے کہ میری طرف بھی وحی کیا گیا، حالانکہ اس کی طرف کوئی چیز وحی نہیں کی گئی اور جو یوں کہے کہ

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ

عنقریب میں بھی اتاروں گا اس کے مانند جو اللہ نے اتارا۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ یہ ظالم لوگ موت

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں گے۔ (اور کہتے ہوں گے کہ) اپنی جانیں نکالو۔

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ

آج تمہیں سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر حق

عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ

کے علاوہ کہتے تھے اور تم اللہ کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔ اور یقیناً

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ

تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تم وہ مال جو ہم نے

مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

تمہیں دیا تھا اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ کر آئے ہو۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفعاء کو نہیں

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ

دیکھتے جن کے متعلق تم دعویٰ کرتے تھے کہ یہ تم میں شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے درمیان جدائی واقع ہوگئی

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ

اور تم سے کھو گئے وہ جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ یقیناً اللہ دانہ کو پھاڑنے والا ہے اور گٹھلی کو

وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ

نکالنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو نکالنے والا ہے

مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ

زندہ سے۔ یہی اللہ ہے، پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے۔

وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ

اور اسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا۔ یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ

زبردست علم والے اللہ کی مقرر کی ہوئی مقدار ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

تاکہ تم ان کے ذریعہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ پاؤ۔ یقیناً ہم نے آیتیں پھیر پھیر کر بیان کیں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا،

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

پھر ایک مستقل ٹھکانا ہے اور ایک عارضی ٹھکانا ہے۔ یقیناً ہم نے آیتیں تفصیل سے بیان کیں ایسی قوم

يَفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا

کے لیے جو سمجھتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے

بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ

اس کے ذریعہ ہر چیز کے سبزہ کو نکالا، پھر ہم نے اس سے سرسبز پودے نکالے جس سے ہم تہ بہ تہ

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور سے یعنی اس کے خوشہ سے ملے ہوئے گچھے ہوتے ہیں

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا

اور اس نے نکالا انگور کے باغات اور زیتون اور انار کو کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں

وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ

اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں ہیں۔ تم دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ اپنا پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ

جنات کو شرکاء قرار دیا، حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے اللہ کے لیے بیٹے گھڑے اور بیٹیاں گھڑیں علم

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

ع ۱۲ / ۱۸

کے بغیر۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے ان چیزوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ

کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے لیے اولاد کہاں ہوسکتی ہے جب کہ اس کی بیوی نہیں؟

وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اور ہر چیز اس نے پیدا کی ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ

ہر چیز پر نگران ہے۔ اس کا ادراک نہیں کرسکتی آنکھیں اور وہ آنکھوں کا

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ

ادراک کرتا ہے۔ اور وہ لطف کرنے والا، باخبر ہے۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ

آ گئیں۔ پھر جو بصیرت کو استعمال کرے گا وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہے۔ اور جو اندھا رہے گا تو اس پر اس کا وبال پڑے گا۔

وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ۝١٠٤ وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝١٠٥ اِتَّبِعْ

اور اس لیے تا کہ وہ کہیں کہ تم نے تو سبق پڑھ لیا ہے اور اس لیے تا کہ ہم اس کو بیان کریں ایسی قوم کے لیے جو سمجھے۔ آپ اس

مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ

کا اتباع کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا جا رہا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور آپ مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ۝١٠٦ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ

سے اعراض کیجیے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے آپ کو

عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ۝١٠٧ وَلَا تَسُبُّوا

ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ ان پر مسلط نہیں ہو۔ اور تم لوگ گالی نہ دو

الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ

انہیں جن کو یہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں، ورنہ وہ اللہ کو گالی دیں گے حد سے تجاوز کر کے علم نہ ہونے کی

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ

وجہ سے۔ اسی طرح ہر امت کے لیے ہم نے ان کے اعمال مزین کیے۔ پھر ان کے رب کی طرف

مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝١٠٨ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

اُن کا لوٹنا ہے، پھر وہ انہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ

اپنی قسموں کو مؤکد کر کے کہ اگر اُن کے پاس معجزہ آ جائے گا تو ضرور وہ اس پر ایمان لائیں گے۔ آپ فرما دیجیے

اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ

کہ تمام معجزات صرف اللہ کے پاس ہیں اور آپ کو کیا معلوم کہ جب معجزہ آ جائے گا

لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٩ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا

تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم اُن کے دلوں کو الٹ پلٹ کرتے ہیں اور ان کی آنکھوں کو جیسا

لَمْ یُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۝١١٠ ع

کہ وہ اس پر پہلی مرتبہ میں ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑتے ہیں۔

١٣ ع ١٩

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے اور ان سے مُردے کلام کرتے

وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

اور ہم ان پر ہر چیز کو اکٹھا کر دیتے آمنے سامنے تب بھی وہ ایمان نہ لاتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ لیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسانوں اور جنات میں سے شیاطین کو دشمن بنایا ہے،

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

ان میں سے ایک دوسرے کو مزین بات کی دھوکا دینے کے لیے خبر دیتے

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

ہیں۔اور اگر تیرا رب چاہتا، تو وہ ایسا نہ کرتے،اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے اور اس چیز کو جس کو وہ خود گھڑ رہے ہیں۔

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور اس لیے تا کہ اس کی طرف مائل ہوجائیں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ

اور اس لیے تا کہ وہ اس کو پسند کریں، اور تا کہ وہ کرتے رہیں وہ برے کام جو وہ کر رہے ہیں۔ کیا پھر

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ

اللہ کے علاوہ کو میں حَکَم کے طور پر تلاش کروں حالانکہ اُسی نے تمہاری طرف

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

کتاب تفصیل سے اتاری ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ

وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے، اس لیے آپ شک

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ اور آپ کے رب کے کلمات سچائی اور انصاف میں تام

وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

ہیں۔ اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

علم والا ہے۔ اور اگر آپ ان میں سے اکثر کا کہنا مان لوگے جو زمین میں ہیں

يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دیں گے۔ وہ تو صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ

اور وہ صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو

يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾

جو اللہ کے راستہ سے بھٹک گیا۔ اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ

پھر تم کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اللہ کی آیتوں پر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ

ایمان رکھتے ہو۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم نہ کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

لیا گیا ہو، حالانکہ اس نے تمہارے لیے تفصیل سے بیان کردیا ہے اس کو جو اس نے تم پر حرام کیا ہے

اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ

مگر وہ جس کی طرف تم مجبور ہو جاؤ۔ اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کے ذریعہ بغیر علم کے گمراہ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ

اور ظاہری گناہ اور باطنی گناہ چھوڑ دو۔ یقیناً وہ لوگ جو گناہ کماتے

الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا

ہیں، عنقریب انہیں ان کے کرتوت کی سزا دی جائے گی۔ اور تم مت کھاؤ

مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ

اس میں سے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور یقیناً یہ نافرمانی ہے۔

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ

اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر

اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ۝۱۲۱ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا

تم ان کا کہنا مان لوگے تو یقیناً تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ کیا وہ شخص جو مُردہ تھا

فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ

پھر ہم نے اُسے زندہ کیا اور ہم نے اس کے لیے نور بنایا جس کو لے کر وہ انسانوں میں چلتا ہے،

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ

اس کے مانند ہوسکتا ہے جس کا حال تاریکیوں میں ہے، جس سے وہ نکلنے والا نہیں ہے۔

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝۱۲۲ وَكَذٰلِكَ

اسی طرح کافروں کے لیے مزین کیے گئے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ

ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑے مجرموں کو بنایا تاکہ وہ اس میں مکاری کریں۔

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ۝۱۲۳

اور وہ مکاری نہیں کرتے مگر اپنی ہی جان کے ساتھ اور انہیں پتہ نہیں۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ

اور جب ان کے پاس کوئی معجزہ آتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں اس کے جیسا

مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

(معجزہ) نہ دیا جائے جو اللہ کے دوسرے پیغمبروں کو دیا گیا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس جگہ کو جہاں وہ اپنے پیغام کو رکھتا ہے۔

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ

عنقریب مجرموں کو ذلت پہنچے گی اللہ کے پاس اور سخت عذاب

شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ۝۱۲۴ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ مکاری کرتے ہیں۔ پھر وہ شخص جس کو ہدایت دینے کا اللہ

اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ

ارادہ کرے تو اللہ اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتے ہیں۔ اور جس کے گمراہ کرنے کا اللہ ارادہ

اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ

کرتے ہیں اس کا سینہ تنگ کر دیتے ہیں، بہت زیادہ تنگ، گویا کہ وہ آسمان میں

فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

چڑھ رہا ہے۔ اسی طرح اللہ گندگی ڈالتے ہیں ان لوگوں پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ
جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ تیرے رب کا راستہ سیدھا ہے۔ یقیناً

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ
ہم نے آیات کو تفصیل سے بیان کیا ایسی قوم کے لیئے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ ان کے لیئے دارالسلام ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ
ان کے رب کے پاس اور وہ ان کا کارساز ہے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کررہے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ
اللہ ان تمام کو اکٹھا کرے گا، (تو کہے گا کہ) اے جنات کی جماعت! تم بہت زیادہ

مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا
انسانوں کو طلب کر چکے۔ اور ان کے دوست انسانوں میں سے کہیں گے اے ہمارے رب!

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ
ہم میں سے ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم پہنچ گئے ہماری مقرر کی ہوئی آخری مدت تک

اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ فرمائیں گے کہ دوزخ تمہارا ٹھکانا ہے، اس میں ہمیشہ رہو گے،

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ
مگر جتنا اللہ چاہے۔ یقیناً تیرا رب حکمت والا، علم والا ہے۔ اور اسی طرح

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع
ہم ظالموں میں سے ایک کو دوسرے پر مسلط کرتے ہیں ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
اے جنات اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
جو تم پر میری آیتیں تلاوت کرتے اور جو تمہیں تمہارے اس دن کے ملنے سے

هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
ڈراتے تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ہماری جانوں کے خلاف گواہی دی اور ان کو دنیوی زندگی نے

الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
دھوکے میں ڈالے رکھا اور انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف گواہی دی کہ وہ

كٰفِرِيۡنَ ۝١٣٠ ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ رَّبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى
کافر تھے۔ یہ اس وجہ سے کہ تیرا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا

بِظُلۡمٍ وَّاَهۡلُهَا غٰفِلُوۡنَ ۝١٣١ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ
ظلم سے اس حال میں کہ وہاں والے غافل ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کے مطابق

مِّمَّا عَمِلُوۡا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ۝١٣٢ وَرَبُّكَ
درجات ہیں۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور تیرا رب

الۡغَنِىُّ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفۡ
بے نیاز ہے، رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے اور تمہارے

مِنۡۢ بَعۡدِكُمۡ مَّا يَشَآءُ كَمَاۤ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ ذُرِّيَّةِ
بعد جانشین بنائے جسے چاہے جیسا کہ تمہیں دوسری قوم کی ذرّیت میں

قَوۡمٍ اٰخَرِيۡنَ ؕ ۝١٣٣ اِنَّ مَا تُوۡعَدُوۡنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنۡتُمۡ
سے پیدا کیا۔ یقیناً جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے والا ہے۔ اور تم بھاگ کر

بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝١٣٤ قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ
اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ آپ فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،

اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ
یقیناً میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لیے آخرت کا

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝١٣٥ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ
گھر ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے حصہ

مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الۡحَـرۡثِ وَالۡاَنۡعَامِ نَصِيۡبًا فَقَالُوۡا هٰذَا
مقرر کیا اس کھیتی میں سے اور چوپاؤں میں سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھر انہوں نے اپنے زعم کے

لِلّٰهِ بِزَعۡمِهِمۡ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمۡ
مطابق کہا کہ یہ اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے شرکاء کا حصہ ہے۔ پھر جو اُن کے شرکاء کا حصہ ہے

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ
وہ اللہ کو نہیں پہنچتا۔ اور جو اللہ کا حصہ ہے وہ ان کے شرکاء کو

اِلٰى شُرَكَآئِهِمۡ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ۝١٣٦ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيۡرٍ
پہنچ جاتا ہے۔ بُرے ہیں وہ فیصلے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اسی طرح مشرکین میں سے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
بہت سوں کے لیے ان کے شرکاء نے ان کی اولاد کا قتل مزین کیا تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
اور تاکہ ان پر ان کے دین کو ملتبس کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ
اس لیے آپ چھوڑ دیجیے ان کو اور ان چیزوں کو جس کو وہ جھوٹ گھڑ رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ چوپائے ہیں

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖۗ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ
اور یہ کھیتیاں ہیں جو ممنوع ہیں۔ اس کو نہیں کھا سکتا مگر وہی جو ہم چاہیں ان کے زعم کے مطابق اور یہ

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ
چوپائے ہیں کہ جن کی پشت (ان کی سواری) حرام ہے اور یہ چوپائے جن پر وہ لوگ

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
اللہ کا نام نہیں لیتے، اس پر جھوٹ گھڑتے ہوئے۔ عنقریب اللہ ان کو سزا دے گا

بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
ان کے جھوٹ گھڑنے کی۔ اور انہوں نے کہا کہ جو ان چوپاؤں کے پیٹوں

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ
میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری بیویوں پر حرام ہے۔

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
اور اگر وہ (جنین) مُردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہوں گے۔ عنقریب اللہ ان کو اُن کے

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ
بیان کی سزا دے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا
جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا حماقت سے علم نہ ہونے کی وجہ سے اور انہوں نے حرام کی

مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا
وہ چیزیں جو اللہ نے ان کو روزی کے طور پر دی اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے۔ یقیناً وہ گمراہ ہوگئے اور

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ
انہوں نے ہدایت نہیں پائی۔ اور وہی اللہ ہے جس نے بیلوں والے اور جس نے بیلوں کے علاوہ کے

وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
(تنہ والے درختوں کے) باغات بنائے، اوراس نے کھجوراور کھیتی کو بنایا جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں (مزے اور شکل

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ
میں) اور جس نے زیتون اور انار کو بنایا کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ
ہیں۔ تو تم اس کے پھل میں سے کھاؤ جب وہ پھل لائے اور تم اُس کا اُس کی کھیتی کاٹنے کے دن حق ادا کرو۔

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾
اور تم اسراف مت کرو۔ یقیناً اللہ اسراف کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
اوراس نے چوپاؤں میں سے کچھ جانور بنائے بوجھ اٹھانے والے اور کچھ چھوٹے چوپائے بنائے۔ تو تم کھاؤ اس میں

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾
سے جو اللہ نے تم کو روزی کے طور پر دیے اور تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ
اس نے آٹھ قسمیں پیدا کیں۔ بھیڑوں میں سے دو دو اور بکریوں میں سے

اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰۤالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
دو دو۔ آپ فرما دیجیے کیا دونوں مذکر اس نے حرام کیے یا دونوں مادائیں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ
یا جس کو دونوں ماداؤں کی بچہ دانیاں محفوظ کیے ہوئے ہیں؟ تم مجھے خبر دو دلیل سے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ
اگر تم سچے ہو۔ اور اس نے اونٹ میں سے پیدا کیے دو دو

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰۤالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
اور گائے میں سے دو دو۔ آپ فرما دیجیے کیا دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادائیں حرام کیں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ
یا اس کو جس کو دونوں ماداؤں کی بچہ دانی محفوظ کیے ہوئے ہیں؟ کیا تم

شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
موجود تھے جب تمہیں اللہ نے اس کا حکم دیا؟ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اللہ پر جھوٹ گھڑے تاکہ وہ انسانوں کو بغیر تحقیق کے گمراہ کرے؟

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۴ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ
یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو نہیں پاتا

فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ
اس میں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے کوئی حرام چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے سوائے

اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، پھر وہ یقیناً

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
سراپا گندگی ہے، یا نافرمانی کا ذریعہ ہو کہ اس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو تلاش

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۵ وَعَلَى الَّذِيْنَ
کرنے والا نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے تجاوز کرنے والا نہ ہو تو یقیناً تیرا پروردگار بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
یہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والے جانور کو حرام کیا تھا۔ اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر حرام کیا تھا

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ
ان کی چربیوں کو مگر وہ چربی جس کو ان کی پیٹھ اٹھائے ہوئے ہو

اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ
یا آنتیں جس کو اٹھائے ہوئے ہو یا جو ہڈیوں کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی۔

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۱۴۶ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ
اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے تمہارا رب وسیع

رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب مجرم قوم سے لوٹایا نہیں

الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۴۷ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ
جائے گا۔ عنقریب مشرک لوگ کہیں گے کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ؕ
چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب
بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
چکھا۔ آپ فرما دیجیے تمہارے پاس کیا دلیل ہے، تو تم اسے ہمارے سامنے نکالو۔
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾
تم تو صرف گمان کے پیچھے چلتے ہو اور تم تو صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہو۔
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
آپ فرما دیجیے پھر اللہ ہی کے لیے (دل تک) پہنچنے والی حجت ہے۔ پھر اگر اللہ چاہتا تو تم تمام کو ہدایت
اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
دے دیتا۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
اس کی کہ اللہ نے اس کو حرام کیا ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیجیے۔
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ
اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلْ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے
تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
کہ تم آؤ، میں تلاوت کرتا ہوں وہ جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے، یہ ہے کہ اس کے ساتھ کسی بھی
شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اور اپنی اولاد کو فقر کی وجہ سے
مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
قتل مت کرو۔ ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ اور بے حیائی کی چیزوں
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
کے قریب مت جاؤ، ان کے جو اس میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں۔ اور اس نفس کو
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ
قتل مت کرو جس کو اللہ نے محترم بنایا ہے، مگر حق کی وجہ سے۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید

ع ۱۸ / ۵

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ

کرتا ہے تاکہ تم عقلمند بنو۔ اور یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ،

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا

مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو۔ ہم کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتے

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ

مگراس کی وسعت کے مطابق۔ اور جب بات کروتو انصاف کی بات کرو اگرچہ رشتہ دار کیوں نہ ہوں۔

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا

نصیحت حاصل کرو۔ اور یقیناً یہ میرا راستہ سیدھا ہے

فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ

تو اس پر چلو۔ اور الگ الگ راستوں پر مت چلو، ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے الگ کر

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

دیں گے۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم متقی بنو۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو مکمل کتاب دی ایسے لوگوں کے لیے جو نیک ہیں

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ

اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ اپنے رب سے ملنے

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

پر ایمان لائیں۔ اور یہ کتاب ہے برکت والی جس کو ہم نے اتارا ،

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا

تو اس کے مطابق چلو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اس وجہ سے اتاری) کہ کہیں تم کہو

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠

کہ کتاب ہم سے پہلے کی دو جماعتوں پر اتاری گئی۔

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا

اور ہم ان اہلِ کتاب کی قراءت (زبان اور علم) سے یقیناً بے خبر تھے۔ یا کہیں تم یہ کہو کہ

لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ

اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ

پھر یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن کتاب آ گئی اور ہدایت اور رحمت آ گئی۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اس سے اعراض

عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

کرے۔ عنقریب ہم ان کو جو ہماری آیتوں سے اعراض کرتے ہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

بدترین عذاب کی سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ اعراض کرتے ہیں۔ وہ منتظر نہیں ہیں

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ

مگر اس کے کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا تمہارا رب آ جائے یا تیرے

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

رب کی بعض علامات آ جائیں۔ جس دن تیرے رب کی بعض علامات آ جائیں گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

تو کسی شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا جو اُس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو

اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوْٓا

یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو،

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا

یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ

شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ۗ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ

الگ الگ گروہ بن گئے آپ ان میں سے کسی چیز میں نہیں ہو۔ ان کا معاملہ تو صرف اللہ کے سپرد ہے،

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

پھر وہ انہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ جو بھلائی لے کر آئے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

تو اس کے لیے اس کے جیسی دس بھلائیاں ہوں گی۔ اور جو برائی لے کر آئے گا

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِىْ

تو اسے سزانہیں دی جائے گی مگر اسی جیسی ایک برائی کی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے یقیناً مجھے

هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا

میرے رب نے سیدھے راستہ کی ہدایت دی ہے۔ سیدھے دین کی،

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کی، جو سب سے کٹ کر ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَ نُسُكِىْ وَ مَحْيَاىَ وَ مَمَاتِىْ لِلّٰهِ

آپ فرما دیجیے یقیناً میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور مرنا اللہ رب العالمین

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ

کے لیے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے

وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا

اور میں سب سے پہلا اسلام لانے والا ہوں۔ آپ فرما دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں کسی کو رب کے طور پر تلاش

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے؟ اور کوئی گناہ نہیں کرتا

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ

مگر وہ اسی کی جان پر وبال ہوگا۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

تمہارے رب کی طرف تمہیں واپس جانا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان چیزوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ
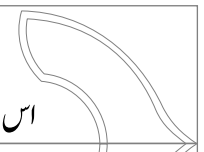
اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں جانشین بنایا زمین میں اور جس نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

درجات کے اعتبار سے بلند کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے اس میں جو اس نے تمہیں دیا۔

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

یقیناً تیرا رب جلد حساب لینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

اٰیَاتُھَا ۲۰۶ (۷) سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ مَکِّیَّۃٌ (۳۹) رُکُوْعَاتُھَا ۲۴

اس میں ۲۰۶ آیتیں ہیں سورۃ الاعراف مکہ میں نازل ہوئی اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ فَلَا یَكُنْ فِیْ صَدْرِكَ

الٓمّٓصٓ۔ یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے، اس لیے آپ کے سینہ میں اس کی طرف

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾

سے کوئی تنگی نہ رہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ ڈرائیں اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

تم اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور تم اللہ کو چھوڑ کر دوستوں

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ

کے پیچھے مت چلو۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَیَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ﴿۴﴾

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا اس طرح کہ ہمارا عذاب ان پر آیا رات کے وقت یا جب وہ قیلولہ کر رہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا

پھر ان کی پکار نہیں تھی جب کہ ہمارا عذاب ان پر آیا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ اِلَیْهِمْ

یقیناً ہم ہی قصوروار ہیں۔ پھر ہم ضرور سوال کریں گے ان سے جن کی طرف پیغمبروں کو بھیجا گیا

وَلَنَسْــَٔلَنَّ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْهِمْ بِعِلْمٍ

اور پیغمبروں سے بھی ضرور ہم سوال کریں گے۔ پھر ہم ان کے سامنے اپنے علم سے قصے بیان کریں گے

وَّمَا كُنَّا غَآىِٕبِیْنَ ﴿۷﴾ وَالْوَزْنُ یَوْمَىِٕذِ ا۟لْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

اور ہم غائب نہیں تھے۔ اور وزن اس دن حق ہے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری

مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ

رہیں گے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جس کے پلڑے ہلکے

مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

رہیں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ

ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ یقیناً ہم نے تمہیں بسایا زمین میں

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع

اور ہم نے تمہارے لیے زمین میں زندگی کے اسباب بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

ع ۱ ۸

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ

کہ آدم کو سجدہ کرو۔ سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ

میں سے نہیں رہا۔ اللہ نے فرمایا تجھے کیا مانع ہوا اس سے کہ تو سجدہ نہیں کرتا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا؟

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ

ابلیس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں۔ اس لیے کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور آپ نے اُسے

مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ

مٹی سے پیدا کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ پھر تو جنت سے نیچے اتر جا، پھر تیری یہ طاقت نہیں ہے

اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۱۳ قَالَ

کہ تو جنت میں تکبر کرے، تو تو نکل جا! یقیناً تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔ ابلیس نے کہا کہ

اَنْظِرْنِىْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴ قَالَ اِنَّكَ

آپ مجھے مہلت دیجیے اس دن تک جس دن مُردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۱۵ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ

یقیناً تجھے مہلت دی گئی۔ ابلیس نے کہا کہ پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں ان کے لیے

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۶ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ

تیرے سیدھے راستہ پر بیٹھ جاؤں گا۔ پھر میں ان کے پاس آؤں گا ان کے

اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝۱۷ قَالَ

اور ان کے بائیں سے۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ اللہ نے فرمایا

اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَكَ
کہ ذلیل اور مردود ہو کر تو جنت سے نکل جا۔ البتہ ان میں سے جو تیرے پیچھے چلے گا

مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ
تو میں تم تمام سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور (اللہ نے فرمایا کہ) اے آدم!

اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا
تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو، پھر تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم چاہو

وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾
لیکن اس درخت کے قریب مت جانا، ورنہ تم قصورواروں میں سے بن جاؤ گے۔

فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِىَ لَهُمَا مَا وٗرِىَ عَنۡهُمَا
پھر شیطان نے ان کے لیے وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے لیے کھول دے ان کے چھپے

مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰٮكُمَا رَبُّكُمَا
ہوئے ستر کو اور ابلیس نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہیں اس

عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَـكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا
درخت سے نہیں روکا مگر اس لیے کہ تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے یا ہمیشہ رہنے والوں

مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا
میں سے بن جاؤ گے۔ اور ابلیس نے ان دونوں کے سامنے قسمیں کھائیں کہ یقیناً میں تم دونوں کے لیے

لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَۙ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ‌ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
خیر خواہی کرنے والوں میں سے ہوں۔ چنانچہ ابلیس نے ان دونوں کو دھوکا دے کر نیچے گرا دیا کہ جب دونوں نے درخت کو

بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا
چکھا تو ان کے لیے ان کے ستر کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے

مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ‌ ؕ وَ نَادٰٮهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا
پتے چپکانے لگے۔ اور ان کے رب نے ان دونوں کو پکارا، کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا

عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّـكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمَا عَدُوٌّ
اس درخت سے اور میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا

مُّبِيۡنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا سکتہ وَاِنۡ لَّمۡ
دشمن ہے؟ آدم اور حوا (علیہما السلام) کہنے لگے اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر

تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ
آپ ہماری مغفرت نہیں کروگے اور ہم پر رحم نہیں کروگے تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے بن جائیں گے۔ اللہ نے

اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ‌ ۚ وَلَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ
فرمایا کہ تم سب نیچے اتر جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں

مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ
عارضی ٹھکانا ہے اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ زمین میں تم زندگی گزاروگے

وَ فِيۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ وَ مِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ
اور اسی میں مروگے اور اسی سے تم نکالے جاؤگے۔ اے انسانو!

قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسًا يُّوَارِىۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا‌ ؕ
یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہارے جسم کے ان حصوں کو چھپا سکے جن کا کھولنا برا ہے اور جو خوشنمائی کا ذریعہ بھی ہے۔

وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى ۙ ذٰ لِكَ خَيۡرٌ‌ ؕ ذٰ لِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ
اور تقویٰ کا لباس ہی بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے ہے

لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ لَا يَفۡتِنَـنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اے انسانو! تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے

كَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَيۡكُمۡ مِّنَ الۡجَـنَّةِ يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا
جیسا کہ تمہارے والدین کو جنت سے نکالا کہ ان سے ان کے لباس اتروا رہا تھا

لِيُرِيَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰٮكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ
تاکہ ان کو ان کے ستر دکھائے۔ اس لیے کہ ابلیس اور اس کی جماعت تمہیں دیکھتی ہے

مِنۡ حَيۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡ‌ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ
ایسی جگہ سے کہ تم ان کو نہیں دیکھ پاتے۔ یقیناً ہم نے شیاطین کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے

لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا
جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں

وَجَدۡنَا عَلَيۡهَاۤ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا‌ ؕ قُلۡ
کہ ہم نے اس پر باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا۔ آپ فرما دیجیے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ‌ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ
یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتے۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ قف وَاَقِیْمُوْا
جوتم جانتے نہیں ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ تم اپنے رخ

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ
سیدھے رکھو ہر سجدہ کے وقت اور تم اس کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص

لَهُ الدِّیْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ؕ فَرِیْقًا هَدٰی
کرتے ہوئے۔ جیسا کہ اس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا، تم دوبارہ لوٹ کر آ ؤ گے۔ ایک جماعت کو

وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
اللہ نے ہدایت دی اور ایک جماعت پر گمراہی ثابت ہوگئی۔ یقیناً ان لوگوں نے شیاطین کو

الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ یَحْسَبُوْنَ
دوست بنایا اللہ کو چھوڑ کر کے اور وہ سمجھتے رہے کہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ
وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے انسانو! تم اپنی زینت لے لیا کرو

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ
ہر نماز کے وقت اور تم کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز مت کرو۔ یقیناً اللہ

لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ
حد سے تجاوز کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ
بندوں کے لیے نکالی ہے اور کھانے کی عمدہ چیزوں کو کس نے حرام کیا؟ آپ فرما دیجیے یہ نعمتیں

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ
ایمان والوں کے لیے دنیوی زندگی میں ہیں، قیامت کے دن خالص اُنھی کے لیے

الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
ہوں گی۔ اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو علم رکھتی ہو۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
آپ فرما دیجیے کہ میرے رب نے بے حیائی کی چیزوں کو حرام کیا ہے، ان میں سے ظاہری کو بھی

وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
اور باطنی کو بھی اور اس نے حرام کیا گناہ اور ناحق ظلم کو۔ اور حرام کیا یہ کہ تم اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا
شریک ٹھہراؤ ایسی چیز جس پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر

عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
کہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو۔ اور ہر امت کے لیے ایک آخری وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ پھر جب اس کا

اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
آخری مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ
اے انسانو! اگر تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر آئیں جو تم پر میری آیتیں

عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰی وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ
تلاوت کریں، پھر جو تقوی اختیار کرے گا اور اصلاح کرے گا تو نہ ان پر خوف ہوگا

وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا
اور ان سے تکبر کیا وہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اُولٰٓىِٕكَ یَنَالُهُمْ نَصِیْبُهُمْ
گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو اُن کا حصہ لکھے ہوئے میں سے

مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
پہنچ کر رہے گا۔ یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے جو اُن کی جان نکال رہے ہوں گے،

قَالُوْۤا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا
تو وہ پوچھیں گے کہاں ہیں وہ شرکاء جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے

ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
کہ وہ ہم سے کھو گئے اور وہ گواہی دیں گے اپنی جانوں کے خلاف یہ کہ وہ

كٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
کافر تھے۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم داخل ہو اُن امتوں میں جو تم سے پہلے

قَبۡلِكُمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ فِى النَّارِ‌ؕ كُلَّمَا دَخَلَتۡ
جنات اور انسانوں کی گزر چکی ہیں، (ان میں شامل ہو کر) جہنم میں داخل ہو جاؤ۔ جب کبھی کوئی جماعت

اُمَّةٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا‌ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوۡا فِيۡهَا جَمِيۡعًا ۙ
جہنم میں داخل ہوگی تو وہ اپنی ساتھ والی جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ جہنم میں اکٹھے ہو جائیں گے

قَالَتۡ اُخۡرٰٮهُمۡ لِاُوۡلٰٮهُمۡ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۤءِ اَضَلُّوۡنَا
تو ان میں سے پیچھے آنے والی جماعت ان میں سے پہلی والی جماعت سے کہے گی اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ ہیں

فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ
جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا، اس لیے آپ انہیں آگ کا دوگنا عذاب دیجیے۔ اللہ فرمائیں گے ہر ایک کے لیے

ضِعۡفٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتۡ اُوۡلٰٮهُمۡ
دوگنا ہے، لیکن تم جانتے نہیں ہو۔ اور ان میں سے پہلی جماعت کہے گی

لِاُخۡرٰٮهُمۡ فَمَا كَانَ لَـكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ
ان میں سے پیچھے آنے والی جماعت سے کہ پھر تمہارے لیے ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے،

فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ‏ ﴿۳۹﴾
اس لیے تم بھی عذاب چکھو ان ہی اعمال کی وجہ سے جو تم خود کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَا لَا تُفَتَّحُ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے

لَهُمۡ اَبۡوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ
کھولے نہیں جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے

حَتّٰى يَلِجَ الۡجَمَلُ فِىۡ سَمِّ الۡخِيَاطِ‌ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى
یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے (سوراخ) میں داخل ہو جائے۔ اور اسی طرح ہم مجرموں کو

الۡمُجۡرِمِيۡنَ‏ ﴿۴۰﴾ لَهُمۡ مِّنۡ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنۡ فَوۡقِهِمۡ
سزا دیں گے۔ ان کے لیے جہنم ہی سے بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے

غَوَاشٍ‌ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ‏ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
اوڑھنا بھی ہوگا۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیں گے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُـكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَاۤ
اور نیک کام کرتے رہے، ہم کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾
یہی لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ
اور ہم نکال دیں گے وہ کینہ جو ان کے سینوں میں ہے، ان کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا
نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی ہدایت

لِهٰذَا ۟ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
دی۔ اور ہم ایسے نہیں تھے کہ ہم ہدایت پاتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْٓا
یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر حق لے کر آئے۔ اور ان کو آواز دی جائے گی

اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کی بدولت جو تم کرتے تھے۔

الثلثۃ

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ
اور جنتی دوزخیوں کو پکاریں گے کہ یقیناً

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ
ہم نے تو حق پایا وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا، پھر کیا تم نے اس وعدہ کو حق پایا

مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا؟ تو وہ کہیں گے، جی ہاں۔ پھر ایک اعلان کرنے والا ان کے

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ
درمیان اعلان کرے گا کہ اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔ جو

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ
اللہ کے راستہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے۔

وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ
اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔ اور ان دونوں کے درمیان (اعراف کی) دیوار ہوگی۔

وقف لازم باختلاف

وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ
اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو سب کو ان کی علامات سے پہچانتے ہوں گے۔

وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ قف
اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ السلام علیکم۔

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ
اب تک وہ جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے، بلکہ وہ اس کا لالچ رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی نگاہیں

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی، تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالموں

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا
کے ساتھ مت کرنا۔ اور اعراف والے پکاریں گے اُن (چند) لوگوں کو

يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ
جن کو وہ اُن کی علامات سے پہچانتے ہوں گے، وہ کہیں گے کہ تمہارے کچھ کام نہیں آیا

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ
تمہارا جمع کیا ہوا مال اور وہ جو تم بڑا بننا چاہتے تھے۔ کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا
کہ تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اُن کو رحمت نہیں پہنچائے گا؟ تم جنت میں

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾
داخل ہو جاؤ، تم پر خوف نہیں ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا
اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے کہ تم ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا
پانی میں سے کچھ بہاؤ یا اُس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دیا ہے۔ تو وہ کہیں گے کہ

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
یقیناً اللہ نے اِن دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے۔ اُن پر جنہوں نے اپنے

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
دین کو دل بہلانے کا ذریعہ اور کھیل بنا لیا اوران کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا
پھر آج ہم انہیں بھلا دیں گے جیسا کہ انہوں نے بھلائے رکھا تھا ان کے اس دن کے ملنے کو۔ اور اس

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ
وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ یقیناً ہم ان کے پاس کتاب لائے ہیں

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾
جس کو ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے ہدایت اور رحمت کے طور پر ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس کے نتیجہ کے۔ جس دن اس کا نتیجہ آ جائے گا

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ
تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے اس کو بھلا رکھا تھا اس سے پہلے کہ یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا
حق لے کر آئے تھے۔ پھر کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہے جو ہمارے لیے سفارش

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ
کرے یا ہم (دنیا میں) واپس لوٹائے جائیں کہ ہم (جا کر) عمل کریں اس کے علاوہ جو ہم عمل کرتے تھے؟ یقیناً

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع
انہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي
چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ رات کو

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
ڈھانپتا ہے دن پر، دن رات کی تلاش میں تیزی سے دوڑتا ہے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
اور ستاروں کو اپنے حکم سے کام میں لگا رکھا ہے۔ سنو! اسی کے لیے (عالمِ) خلق ہے اور اسی کے لیے (عالمِ) امر ہے۔

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
اللہ بابرکت ہے، تمام جہانوں کا رب ہے۔ تم اپنے رب کو پکارو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ۚ
عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ اس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو خوف سے اور لالچ

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

سے پکارو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ

اور وہی اللہ ہے جو ہواؤں کو بشارت کے طور پر اپنی رحمت سے پہلے

رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب یہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا کر لاتی ہیں تو ہم اس کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں پھر ہم اس سے تمام

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ

پھلوں کو نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو بھی (قبروں سے) نکالیں گے، شاید کہ تم نصیحت

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ

حاصل کرو۔ اور اچھی زمین، اس کا سبزہ اس کے رب کے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ

حکم سے نکلتا ہے۔ اور وہ زمین جو بُری ہے، اس کا سبزہ نہیں نکلتا مگر نکمّا۔

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع

اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو شکر ادا کرتی ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ

یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا ان کی قوم کی طرف، پھر انہوں نے کہا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ

اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یقیناً میں

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ

تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ان کی قوم

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾

کے سرداروں نے کہا کہ یقیناً ہم آپ کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں گمراہی نہیں لیکن میں رب العالمین کی

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں وہ جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
کیا تمہیں تعجب ہوا اس بات سے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ
تم میں سے ایک شخص پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم متقی بنو اور تاکہ تم پر رحم

تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ
کیا جائے؟ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا، پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی اور ان

مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
لوگوں کو جو آپ کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور ہم نے غرق کیا ان لوگوں کو جنہوں نے

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع
ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ اندھی قوم تھی۔

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور قومِ عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ
عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ ان کی

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ
قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یقیناً ہم آپ کو حماقت میں دیکھ

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ
رہے ہیں اور یقیناً ہم آپ کو جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
اے میری قوم! مجھ میں حماقت نہیں، لیکن میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا
پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں

لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
تمہارے لیے امانت دار خیرخواہ ہوں۔ کیا تمہیں تعجب ہوا اس بات سے کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی تم میں سے ایک شخص پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ
اور یاد کرو جب کہ اللہ نے تمہیں جانشین بنایا قومِ نوح کے

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا
بعد اور تمہارے ڈیل ڈول کے پھیلاؤ کو زیادہ کیا۔ پھر اللہ کی نعمتوں

اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ انہوں نے کہا کیا آپ ہمارے پاس آئے ہو

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
تاکہ ہم یکتا اللہ کی عبادت کریں اور ہم چھوڑ دیں ان معبودوں کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
کرتے تھے؟ تو پھر ہمارے پاس آپ اس عذاب کو لے آئیے جس سے آپ ہمیں ڈرا رہے ہو اگر آپ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
سچوں میں سے ہو۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ
عذاب اور غضب نازل ہو چکا۔ کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو چند ناموں کے بارے میں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، جس پر اللہ نے کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ
دلیل نہیں اتاری؟ اور انتظار کرو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے ہود (علیہ السلام) کو نجات دی اور ان لوگوں کو جو آپ کے

مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
ساتھ تھے ہماری رحمت سے اور ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا
اور وہ ایمان والے نہیں تھے۔ اور قوم ثمود کی طرف بھیجا ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ آ چکا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
تمہارے لیے معجزہ کے طور پر ہے، تو اس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
اور اس کو برائی کے ساتھ مت چھوؤ، ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
اور یاد کرو جب کہ اللہ نے تمہیں جانشین بنایا قوم عاد کے بعد

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
اور تمہیں ٹھکانا دیا زمین میں، تم اس کے ہموار میدانوں میں

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا
محل بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو تراش کر مکانات بناتے ہو۔ تو اللہ

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾
کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
ان سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا آپ کی قوم میں سے ان لوگوں سے کہا جو

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ
کمزور کیے گئے تھے، ان لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لائے تھے کہ کیا تم یہ عقیدہ رکھتے ہو کہ

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ
صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں؟ ان مؤمنین نے کہا کہ یقیناً ہم تو اس پر بھی ایمان

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۷۵ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ
رکھتے ہیں جس کو دے کر صالح (علیہ السلام) بھیجے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا جنہوں نے بڑا بننا چاہا یقیناً

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۷۶ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا
ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے اور انہوں نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور انہوں نے کہا کہ اے صالح! ہمارے پاس وہ عذاب لے آیئے جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷۷ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
اگر تم بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہو۔ پھر ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا،

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۷۸ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پھر صالح (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ
اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور میں نے تمہاری

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۷۹ وَلُوْطًا
خیر خواہی کی، لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو بھیجا

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو، ایسی بے حیائی جو

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
تمام جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کی؟ کہ مردوں کے پاس آتے ہو

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
شہوت کے مارے عورتوں کو چھوڑ کر کے۔ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو

مُّسْرِفُوْنَ ۝۸۱ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
حد سے تجاوز کرتی ہو۔ اور ان کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۸۲
ان کو نکال دو اپنی بستی سے۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۸۳
پھر ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی، جو ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگئی۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی۔ پھر آپ دیکھئے کہ مجرموں کا انجام

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ
کیسا ہوا۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ
اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یقیناً

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ آ چکا، تو ناپ اور تول کو پورا

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا
پورا دو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد

فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
مت پھیلاؤ اس کی اصلاح کے بعد۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ ج وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ
اگر تم مؤمن ہو۔ اور ہر راستہ پر مت

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بیٹھو کہ تم ڈراؤ اور روکو اللہ کے راستہ سے

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ج وَاذْكُرُوْٓا اِذْ
ان لوگوں کو جو اللہ پر ایمان لائے ہیں اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو۔ اور تم یاد کرو جب کہ

كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ص وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
تم تھوڑے تھے، پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کیا۔ اور دیکھو کہ فساد پھیلانے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ
کا انجام کیسا ہوا؟ اور یقیناً تم میں سے ایک جماعت

اٰمَنُوْا بِالَّذِىْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
ایمان لائی اس پر جس کو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی،

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ج وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

ان سرداروں نے کہا جو بڑائی طلب کرتے تھے آپ کی قوم میں سے کہ اے شعیب!

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ

ہم تمہیں اور ان لوگوں کو بھی جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے،

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

مگر یہ کہ تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا اگرچہ ہم ناپسند کرتے ہوں؟

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ

تب تو ہم نے اللہ پر جھوٹ بولا اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں

بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی۔ اور ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اس میں

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

لوٹ جائیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ چاہے۔ ہمارا رب علم کے اعتبار سے

شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا

ہر چیز پر وسیع ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے درمیان اور ہماری قوم

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور ان

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

سرداروں نے کہا جو کافر تھے آپ کی قوم میں سے کہ اگر تم نے شعیب (علیہ السلام) کا اتباع کیا

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ پھر انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا

گویا وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔ پھر شعیب (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اے قوم!

اَبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچائے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ پھر میں کیسے افسوس

عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
کروں کافر قوم پر؟ اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا

اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
مگر ہم نے وہاں والوں کو تکلیف اور سختی کے ذریعہ پکڑا، شاید وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
عاجزی کریں۔ پھر ہم نے برائی کے بدلہ میں بھلائی دی

حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
یہاں تک کہ وہ خوب پھولے پھلے اور انہوں نے کہا کہ ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور خوشی پہنچی تھی،

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ
پھر اچانک ہم نے ان کو پکڑ لیا اس حال میں کہ انہیں پتہ نہیں تھا۔ اور اگر بستیوں

الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
والے ایمان لاتے اور متقی بنتے، تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا، پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ کیا یہ (مکہ کی) بستیوں والے مامون ہیں اس سے کہ ان کے پاس

بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى
ہمارا عذاب آ جائے رات کے وقت اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟ کیا یہ بستیوں والے اس سے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ
مامون ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب آ جائے چاشت کے وقت اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر وہ

اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾
اللہ کی تدبیر سے امن میں ہیں؟ پھر اللہ کی تدبیر سے امن میں نہیں رہتے مگر خسارہ اٹھانے والے لوگ۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
کیا ہدایت کا باعث نہیں بنی ان لوگوں کے لیے جو اِس زمین کے وارث ہوتے ہیں یہاں والوں کے

اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ
بعد یہ بات کہ اگر ہم چاہتے تو انہیں مصیبت پہنچاتے ان کے گناہوں کی وجہ سے؟ اور ہم ان کے دلوں پر
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ
مہر لگاتے ہیں، پھر وہ سن نہیں پاتے۔ یہ بستیاں جن کے کچھ قصے ہم
عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں۔ یقیناً ان کے پیغمبر ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ
روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر وہ ایمان نہیں لاتے تھے اس وجہ سے کہ وہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾
اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ
اور ہم نے ان میں سے اکثر میں وفاءِ عہد نہیں پایا۔ اور یقیناً ہم نے ان میں سے اکثر کو
لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
نافرمان پایا۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی آیات دے کر
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، پھر انہوں نے ان آیات کے ساتھ ظلم کیا۔ پھر آپ دیکھیئے کہ فساد پھیلانے
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ
والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون!
اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ
یقیناً میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ لائق ہوں کہ میں اللہ کے
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
ذمہ نہ کہوں سوائے حق بات کے۔ یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ لے کر آیا ہوں،
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ
تو تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے۔ فرعون نے کہا کہ اگر تو معجزہ
بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى
لایا ہے، تو تو اس کو پیش کر اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّ نَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا

اپنا عصا ڈالا، تو اچانک وہ کھلا اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اچانک

ہِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ

یقیناً یہ ماہر جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں تمہارے ملک

مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَا ذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ

سے نکال دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دیجیے اور

وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

شہروں میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والوں کو بھیج دیجیے۔ کہ وہ آپ کے پاس ہر ماہر جادوگر کو

عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا

لے آئیں۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آگئے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہمارے لیے

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ

اجرت ہونی چاہئے اگر ہم غالب ہوئے۔ فرعون نے کہا کہ جی ہاں! اور یقیناً تم

لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ

مقربین میں سے کر دیے جاؤ گے۔ جادوگروں نے کہا اے موسیٰ! یا آپ ڈالو گے

اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا

یا ہم ڈالیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ

تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہوں نے ان کو ڈرانا چاہا اور وہ بھاری جادو کو لے کر

عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ

آئے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجیے۔

فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ

تو اچانک وہ نگلنے لگا ان چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر حق ثابت ہو گیا اور ان کا عمل

مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا

باطل ہو گیا۔ وہاں پر جادوگر مغلوب ہو گئے، اور وہ ذلیل

صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا

ہو گئے۔ اور جادو گر سجدہ میں گر گئے۔ اور انہوں

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

فرعون نے کہا کہ تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

یقیناً یہ حیلہ ہے جو تم نے اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس شہر سے یہاں والوں کو

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

نکال دو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

جانبِ مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تم سب کو سولی دوں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ

انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اپنے رب ہی کے پاس پلٹ کر جائیں گے۔ اور ہماری طرف سے تجھے بری نہیں لگی

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ

مگر یہ بات کہ ہم اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔ اے ہمارے رب! ہم

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

پر صبر انڈیل دے اور تو ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔ اور فرعون کی قوم کے

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا

سرداروں نے کہا کہ تم چھوڑتے ہو موسیٰ اور اس کی قوم کو تاکہ وہ اس ملک میں فساد

فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ

پھیلائیں حالانکہ وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ فرعون نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ اور یقیناً ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ (علیہ

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ

السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔

الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۚ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
یہ زمین اللہ کی ہے، اللہ اس کا وارث اسے بناتے ہیں جسے چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ
اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایذاء دی گئی اس سے پہلے کہ

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
آپ ہمارے پاس آئیں اوراس کے بعد بھی کہ آپ ہمارے پاس آئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ
کہ ہوسکتا ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور تمہیں اس ملک میں جانشین بنائے، پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ
تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے آلِ فرعون کو پکڑا

بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
قحط سالی اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ
پھر جب انہیں خوشحالی پہنچتی، تو وہ کہتے کہ یہ تو ہمارا حق ہے۔

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ
اور اگر انہیں مصیبت پہنچتی تو وہ بدفالی لیتے موسیٰ (علیہ السلام) سے اور ان لوگوں سے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ تھے۔

اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
سنو! ان ہی کی نحوست اللہ کے پاس ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
جانتے نہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ جو معجزہ بھی آپ ہمارے پاس لاؤ گے

لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا
تاکہ تم اس کے ذریعہ ہم پر جادو کرو، تب بھی ہم اسے ماننے والے نہیں ہیں۔

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ
پھر ہم نے ان پر بھیجا طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
اور خون تفصیل وار نشانیاں۔ پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ مجرم

مُّجْرِمِيْنَ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
قوم تھی۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہو چکا تو کہنے لگے کہ اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ
آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے اس عہد کی وجہ سے جو اس نے آپ سے کر رکھا ہے۔ کہ اگر یہ عذاب تو

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ
ہم سے ہٹا دے گا تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج

اِسْرَآءِيْلَ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ
دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا ایک وقت تک جس

بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
کو وہ پہنچنے والے تھے، تو اچانک وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا، پھر ہم نے انہیں

فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا
غرق کیا سمندر میں اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے

غٰفِلِيْنَ﴿۱۳۶﴾ وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
غافل تھے۔ اور ہم نے وارث بنایا اس قوم کو جس کو کمزور کیا جا رہا تھا

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ
زمین کے مشرق و مغرب میں اس زمین کا جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ
اور آپ کے رب کے اچھے کلمات پورے ہو کر رہے بنی اسرائیل پر

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ
اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا۔ اور ہم نے تباہ کر دیا اس کو جسے فرعون اور اس کی قوم

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ
بنا رہی تھی اور ان عمارتوں کو جنہیں وہ اونچا بناتے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
کو سمندر پار کرا دیا، پھر وہ آئے ایک قوم پر جو اپنے بتوں پر

عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا
جمے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے اے موسیٰ! آپ ہمارے لیے بھی معبود مقرر کر دیجیے جیسا کہ

ربع

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

ان کے لیے معبود ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تم ایسی قوم ہو جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ یقیناً یہ

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

لوگ جس چیز (دین) میں لگے ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور باطل ہے وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اللہ کے علاوہ کسی کو معبود کے طور پر تمہارے لیے تلاش کروں حالانکہ

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اس نے تمہیں تمام جہاں والوں پر فضیلت دی ہے۔ اور جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے

وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ

طرف سے بھاری امتحان تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس رات کا

لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ

وعدہ کیا اور ہم نے ان کو اور دس راتوں کے ذریعہ پورا کیا، پھر آپ کے رب کا مقرر کیا ہوا وقت چالیس

لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ

راتیں پوری ہوگئیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا کہ تم

فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

میرے جانشین بن کر رہو میری قوم میں اور اصلاح کرنا اور فساد پھیلانے والوں کے راستہ پر مت چلنا۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) آئے ہمارے وقتِ مقررہ پر اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے

رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

میرے رب! آپ مجھے دکھائیے کہ میں آپ کی طرف دیکھوں۔ اللہ نے فرمایا کہ آپ ہرگز مجھے دیکھ نہیں سکتے، لیکن آپ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

نگاہ کیجیے پہاڑ کی طرف، پھر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہے تو عنقریب آپ

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

مجھے دیکھو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

(علیہ السلام) بیہوش ہو کر گر گئے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے آپ پاک ہیں، میں آپ کی

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

طرف توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ!

اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ

میں نے آپ کو ممتاز کیا تمام انسانوں سے اپنے پیغامات دے کر اور میری ہم کلامی کے ذریعہ۔

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ

اس لیے آپ لیجیے اسے جو میں نے آپ کو دیا اور آپ شکر گزاروں میں سے رہیے۔ اور ہم نے انہیں

فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا

تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی

لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا

لکھ کر دی تھی۔ پھر تم اس کو مضبوط پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے اچھے احکامات پر

بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ

عمل کریں۔ عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ میں عنقریب میری آیتوں (کے سمجھنے)

عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ

سے ہٹا دوں گا اُن کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ

اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں تب بھی وہ ایمان نہ لاویں۔ اور اگر وہ ہدایت کے راستہ

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ

کو دیکھیں تو اس کو راستہ نہ بناویں۔ اور اگر وہ سرکشی کے راستہ کو دیکھیں

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا

تو اسے راستہ بنا لیں۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ

اس سے غافل تھے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور آخرت کے ملنے کو

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
جھٹلایا اُن کے اعمال حبط ہو گئے۔ انہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۷ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
اُنہی کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے جانے کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ
اپنے زیورات سے بچھڑے کا ایک جسم بنایا جس کی بیل جیسی آواز تھی۔ کیا وہ سمجھتے نہیں تھے کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
وہ ان سے کلام نہیں کرسکتا اور ان کو راستہ نہیں دکھا سکتا؟ انہوں نے اس کو بنالیا اس حال میں کہ وہ

ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴۸ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
شرک کر رہے تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
گمراہ ہوگئے، تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم پر ہمارا رب رحم نہیں کرے گا اور ہماری مغفرت نہیں کرے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۱۴۹ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى
تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والے بن جائیں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) واپس لوٹے

اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ
اپنی قوم کی طرف غصہ میں افسوس کرتے ہوئے، فرمانے لگے کہ تم نے میرے پیچھے میرے جانے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
بری جانشینی کی۔ تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کیوں کی؟ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے تختیوں کو ڈالا

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اور اپنے بھائی کا سر پکڑا، اس کو اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔ ہارون (علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میری ماں

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ
کے بیٹے! یقیناً اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے۔

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
اس لیے آپ مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسایئے اور مجھے مشرک قوم کے ساتھ

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۵۰ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
نہ کیجیے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما اور تو ہمیں

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ اور تو ارحم الراحمین ہے۔ یقیناً وہ لوگ

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ

جنہوں نے بچھڑے کو بنایا تھا، عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیوی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ اور اسی طرح ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ

اور وہ لوگ جنہوں نے برے کام کیے، پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے۔

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ

یقیناً تیرا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب موسیٰ

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

(علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو آپ نے تختیوں کو لیا۔ اور اس کے مضمون میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہمارے وقت مقررہ کے لیے منتخب کیا۔

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

پھر جب ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! اگر تو چاہتا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو انہیں بھی ہلاک کرتا اس سے پہلے اور مجھے بھی۔ کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس حرکت کی وجہ سے جو ہم

السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ

میں سے بے وقوفوں نے کی ہے؟ یہ تو صرف تیرا امتحان ہے۔ اس کے ذریعہ تو گمراہ کرتا ہے

تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تو ہمارا کارساز ہے، تو ہماری مغفرت کر دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا

اور ہم پر رحم فرما، تو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے

فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ
اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی، یقیناً ہم نے
اِلَیْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ
آپ کی طرف رجوع کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اپنا عذاب میں اسے پہنچاؤں گا جسے میں چاہوں گا۔
وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ
اور میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے۔ عنقریب میں اسے لکھوں گا ان لوگوں کے لیے
یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا
جو ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان
یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ۚ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ
رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو اس رسول نبی امّی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اتباع کرتے
الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ
ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا
فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ز یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ
ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے
عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ
روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتے ہیں اور ان کے لیے بری چیزیں
الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ
حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بھاری بوجھ کو ہٹاتے ہیں (جو ان پر لادے گئے تھے) اور وہ طوق جو
عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ
ان کے اوپر تھے۔ پھر وہ لوگ جو نبیِ امّی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لائے اور جنہوں نے ان کی حمایت کی
وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور ان کی نصرت کی اور اس نور کے پیچھے چلے جو ان کے ساتھ اتارا گیا، یہی لوگ فلاح
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ۧ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
پانے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ
اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا ِ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں، اس اللہ کا جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

ع ۱۹ ۹

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر تم ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوۡلِهِ النَّبِىِّ الۡاُمِّىِّ الَّذِىۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
اور اس کے رسول نبی امّی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے کلمات پر

وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۝۱۵۸ وَمِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰٓى
اور تم اسی کا اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے ایک

اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ۝۱۵۹ وَقَطَّعۡنٰهُمُ
جماعت تھی جو حق کی رہنمائی کرتی تھی اور اسی کے ساتھ انصاف کرتی تھی۔ اور ہم

اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ‌ؕ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى
نے ان کو بارہ قبیلے بنایا تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی

اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ‌ۚ
جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) سے ان کی قوم نے پانی مانگا، (وحی کی) کہ آپ اپنا عصا پتھر پر ماریئے۔

فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا‌ ؕ قَدۡ عَلِمَ
پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔ یقیناً سب لوگوں نے

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ‌ ؕ وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ
اپنے پینے کی جگہ کو معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا

وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى‌ ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ
اور ہم نے ان پر منّ اور سلویٰ اتارا۔ کہ تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے

مَا رَزَقۡنٰكُمۡ‌ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر

يَظۡلِمُوۡنَ ۝۱۶۰ وَاِذۡ قِيۡلَ لَهُمُ اسۡكُنُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ
ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ رہو اس بستی میں

وَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ
اور اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو اور تم کہو حِطَّة اور تم دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے

سُجَّدًا نَّـغۡفِرۡ لَـكُمۡ خَطِيۡٓـٰٔـتِكُمۡ‌ ؕ سَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۶۱
داخل ہو جاؤ، ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو مزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
پھر ان میں سے ظالموں نے بات کو بدل دیا اس کے علاوہ سے جو اُن سے کہی

لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
گئی تھی، اس لیے ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
ظالم تھے۔ اور آپ ان سے سوال کیجیے اس بستی کے متعلق جو سمندر

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ
کے کنارہ پر تھی۔ جب وہ سنیچر کے بارے میں زیادتی کرتے تھے

اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ
اس لیے کہ ان کے پاس ان کی مچھلیاں آتی تھیں سنیچر کے دن پانی پر تیرتی ہوئی اور جس دن

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ
سنیچر نہیں ہوتا تھا ،تو مچھلیاں ان کے پاس نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم ان کو آزماتے تھے

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ
اس وجہ سے کہ وہ فاسق تھے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ
تم کیوں نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں؟

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ
انہوں نے کہا کہ (ہم نصیحت کرتے ہیں) تمہارے رب کی طرف عذر پیش کرنے کے لیے اور اس لیے کہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
شاید وہ ڈریں۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اس کو جس کے ذریعہ ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے نجات دی

يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ان کو جو برائی سے روکتے تھے اور ہم نے پکڑ لیا ان کو جو ظالم تھے

بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾
سخت عذاب میں اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس سے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، تو ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل

ع ۲۰ ۵ | وقف لازم | معانقة | النصف

خٰسِـئِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ
بندر بن جاؤ۔ اور جب آپ کے رب نے اعلان کیا کہ وہ ان پر قیامت کے

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ يَّسُوۡمُهُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ‌ؕ
دن تک ضرور بھیجتا رہے گا ایسے شخص کو جو انہیں بدترین سزا سے تکلیف دے۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ‌ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۷﴾
یقیناً تیرا رب البتہ جلد سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَقَطَّعۡنٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ اُمَمًا ‌ۚ مِنۡهُمُ الصّٰلِحُوۡنَ
اور ہم نے انہیں زمین میں الگ الگ امتیں بنایا۔ ان میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنۡهُمۡ دُوۡنَ ذٰ لِكَ‌ وَبَلَوۡنٰهُمۡ بِالۡحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
اوران میں سے کچھ اس سے کم تر ہیں۔ اور ہم نے انہیں آزمایا نعمتوں اور نقمتوں (عذاب) کے ذریعہ

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ
شاید وہ باز آئیں۔ پھر ان کے بعد ناخلف آئے

وَّرِثُوا الۡكِتٰبَ يَاۡخُذُوۡنَ عَرَضَ هٰذَا الۡاَدۡنٰى
جو کتاب کے وارث ہوئے جو اس ذلیل دنیا کا سامان لیتے تھے

وَيَقُوۡلُوۡنَ سَيُغۡفَرُ لَنَا‌ ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ مِّثۡلُهٗ
اور کہتے تھے کہ عنقریب ہماری تو مغفرت ہو جائے گی۔ اور اگر ان کے پاس اسی جیسا سامان آتا

يَاۡخُذُوۡهُ‌ ؕ اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡكِتٰبِ
تو اس کو بھی لے لیتے۔ کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا تھا

اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ وَدَرَسُوۡا مَا فِيۡهِ‌ ؕ
کہ وہ اللہ پرسوائے حق کے نہیں کہیں گے اور انہوں نے پڑھ لیا تھا اسے جو اُس کتاب میں ہے۔

وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ‌ ؕ
اور آخرت والا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا
کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذۡ
کرتے ہیں۔ یقیناً ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ اور جب

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهٗ
ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
ان پر گرنے والا ہے۔ (کہا کہ) مضبوطی سے پکڑو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور یاد کرو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ
اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔ اور جب کہ تمہارے رب نے

مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ
بنو آدم کی ذرّیت کو ان کی پشتوں سے نکال کر عہد لیا اور انہیں اپنی جانوں

عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ
کے خلاف گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ ۙ
(یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یوں کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر (غافل) تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
یا تم کہیں یوں کہو کہ ہمارے باپ دادا نے اس سے پہلے شرک کیا تھا اور ہم

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
تو ان کے بعد آنے والی اولاد تھے۔ کیا پھر آپ ہمیں ہلاک کرتے ہیں اس حرکت کی وجہ سے جو

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
باطل پرستوں نے کی؟ اور اسی طرح آیات کو ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ اٰتَيْنٰهُ
باز آئیں۔ اور آپ ان کے سامنے اس شخص کا قصہ تلاوت کیجیے جسے ہم نے اپنی آیتیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
دی تھیں، پھر وہ ان سے سالم نکل گیا اور شیطان اس کے پیچھے پڑا، پھر وہ

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ
گمراہوں میں سے ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیات کی وجہ سے اوپر اٹھاتے، لیکن وہ

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
ہمیشہ نیچے زمین کی طرف گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا رہا۔ تو اس کا حال کتے کے حال

معانقہ عن الاخرین ۱۲

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ

کی طرح ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لادو تب بھی ہانپے گا یا اس کو چھوڑ دو تب بھی وہ

يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

ہانپے گا۔ یہ اس قوم کا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ

تو آپ یہ قصے بیان کیجیے تاکہ وہ سوچیں۔ بری

مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ

مثال ہے اس قوم کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ

جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ

ہم نے جہنم کے لیے بہت سے جنات اور انسانوں کو پیدا کیا۔

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ز وَلَهُمْ اَعْيُنٌ

ان کے پاس دل ہیں جس سے وہ سمجھتے نہیں۔ اور ان کے پاس آنکھیں تو ہیں

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ز وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ

(لیکن) اُن سے وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان کے پاس کان تو ہیں (لیکن) اُن سے وہ سنتے نہیں۔

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

یہ چوپاؤں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ یہی لوگ

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ

غافل ہیں۔ اور اللہ کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، تو اللہ کو ان ناموں کے ذریعہ

بِهَا ص وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ

پکارو۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اللہ کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ

عنقریب انہیں سزا دی جائے گی اس حرکت کی جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہماری مخلوق میں سے

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾

ایک جماعت ہے جو حق کی رہنمائی کرتی ہے اور اسی کے ذریعہ انصاف کرتی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ

اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہ چلے۔ اور میں ان کو مہلت دوں گا۔ یقیناً میری تدبیر

مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سکتہ مَا بِصَاحِبِهِمْ

مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے سوچا نہیں کہ ان کے نبی کو جنون

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا

نہیں ہے؟ یہ تو صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور ان چیزوں میں جو اللہ نے پیدا

مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ

کیں، اور (نہ دیکھا) یہ کہ ہو سکتا ہے کہ ان کی آخری مدت قریب آ چکی ہو۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُّضْلِلِ

پھر اس کے بعد کس چیز پر وہ ایمان لائیں گے؟ جس کو اللہ گمراہ

اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور اللہ انہیں ان کی سرکشی میں سرگرداں

يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ

چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں قیامت کے متعلق کہ اس کے واقع ہونے کا وقت

مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا

کب ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے۔ اسے اس کے وقت پر

لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ۘؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔ قیامت بڑی بھاری چیز ہے آسمانوں اور زمین میں۔

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ

وہ تمہارے پاس نہیں آئے گی مگر اچانک۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں گویا آپ قیامت کے بارے میں جانتے ہیں۔

وقف لازم / وقف منزل

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن لوگوں میں سے اکثر جانتے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی جان کے لیے نفع اور ضرر کا مالک نہیں ہوں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ

مگر وہی جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں خیر زیادہ

مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

طلب کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا

وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اور بشارت دینے والا ہوں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

ایک جان سے (آدم علیہ السلام سے) اور اسی سے اُن کی بیوی کو بنایا تا کہ وہ اُن کی طرف سکون

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ

حاصل کرے۔ پھر جب (آدم علیہ السلام) نے ان سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہوگئیں ہلکے حمل سے، پھر وہ اس کو لے

بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا

کر چلتی رہیں۔ پھر جب وہ بوجھل ہوئیں تو دونوں نے اللہ سے اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں نیک

صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا

اولاد دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ نے انہیں صالح اولاد دی

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى

تو وہ اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے لگے اس میں جو اللہ نے انہیں دیا۔ تو اللہ برتر ہے ان چیزوں سے جس

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ

کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں ان چیزوں کو جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتی،

شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا

بلکہ وہ خود ہی مخلوق ہیں۔ اور وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى

بلکہ وہ خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی

معانقة عند المتأخرين ١٢

۲۳ع ۱۴

الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
طرف تو وہ آپ کے پیچھے نہیں چلیں گے۔ تم پر برابر ہے چاہے تم ان کو پکارو

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
یا تم چپ رہو۔ یقیناً جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ
علاوہ وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پھر تم انہیں پکارو، تو انہیں چاہئے کہ وہ تمہیں جواب دیں

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ
اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پیر ہیں جن سے وہ چلتے

بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
ہیں؟ یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں؟ یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ
وہ دیکھتے ہیں؟ یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سن سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ

ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾
تم اپنے شرکاء کو پکارو، پھر تم میرے خلاف مکر کرو، پھر مجھے مہلت بھی مت دو۔

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ ز وَهُوَ يَتَوَلَّى
یقیناً میرا کارساز وہ اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری۔ اور وہ نیک لوگوں کا

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
والی ہے۔ اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾
وہ تمہاری نصرت کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ
اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی طرف تو وہ سنتے بھی نہیں۔ اور آپ انہیں دیکھو گے

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ
کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھ نہیں پاتے۔ آپ معافی کو لیجیے

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا
اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض کیجیے۔ اور اگر

یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ
آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ

سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّہُمۡ طٰٓئِفٌ
سننے والا، علم والا ہے۔ یقیناً وہ جو متقی ہیں جب انہیں شیطان کی طرف

مِّنَ الشَّیۡطٰنِ تَذَکَّرُوۡا فَاِذَا ہُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۱﴾ۚ
سے کوئی وسوسہ پہنچتا ہے، تو وہ ذکر (یاد) میں لگ جاتے ہیں، پھر اُسی وقت انہیں بصیرت مل جاتی ہے۔

وَ اِخۡوَانُہُمۡ یَمُدُّوۡنَہُمۡ فِی الۡغَیِّ ثُمَّ لَا یُقۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۲﴾
اور اُن کے بھائی انہیں کھینچ رہے ہیں سرکشی میں، پھر وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

وَ اِذَا لَمۡ تَاۡتِہِمۡ بِاٰیَۃٍ قَالُوۡا لَوۡ لَا اجۡتَبَیۡتَہَا ؕ
اور جب اُن کے پاس آپ کوئی معجزہ نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم کوئی معجزہ چن کر کیوں نہیں لائے؟

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ مِنۡ رَّبِّیۡ ۚ ہٰذَا
آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ یہ

بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّکُمۡ وَ ہُدًی وَّ رَحۡمَۃٌ لِّقَوۡمٍ
تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو

یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ وَ اِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَہٗ
ایمان لاتی ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو سب اس کی طرف کان لگاؤ

وَ اَنۡصِتُوۡا لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۲۰۴﴾ وَ اذۡکُرۡ رَّبَّکَ
اور خاموشی اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور آپ اپنے رب کو یاد کیجیے

فِیۡ نَفۡسِکَ تَضَرُّعًا وَّ خِیۡفَۃً وَّ دُوۡنَ الۡجَہۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ
اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور ڈرتے ڈرتے اور آواز بلند کیے بغیر

بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ وَ لَا تَکُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِیۡنَ ﴿۲۰۵﴾
صبح و شام اور آپ غافلوں میں سے نہ بنیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّکَ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ
یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اللہ کی عبادت سے تکبر

عَنۡ عِبَادَتِہٖ وَ یُسَبِّحُوۡنَہٗ وَ لَہٗ یَسۡجُدُوۡنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدۃ ۱
نہیں کرتے، بلکہ وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

اٰیَاتُہَا ۷۵ (۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸۸) رُکُوْعَاتُہَا ۱۰

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الانفال مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

یہ آپ سے سوال کرتے ہیں اموالِ غنیمت کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تو اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات استوار کر لو۔ اور اطاعت کرو اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اس کے رسول کی اگر تم ایمان والے ہو۔ ایمان والے صرف وہی

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ہل جاتے ہیں اور جب ان پر اللہ کی آیتیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ آیتیں ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے کھانے کے لیے انہیں دیں

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ

خرچ کرتے ہیں۔ یہی حقیقی مؤمن ہیں۔ ان کے لیے

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ۚ

ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔

كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا

جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کے خاطر نکالا۔ اور یقیناً ایمان والوں کی ایک

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ۙ يُجَادِلُوْنَكَ

جماعت البتہ ناپسند کر رہی تھی۔ وہ آپ سے جھگڑ رہے تھے

فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

حق کے بارے میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکا، گویا کہ وہ ہانکے جا رہے تھے موت کی طرف

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ۶ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور جب تم سے اللہ وعدہ کر رہا تھا دو جماعتوں میں سے ایک کا

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
کہ یقیناً ایک تمہارے لیے ہے اور تم چاہ رہے تھے کہ (خطرہ کے) کانٹے والا نہ ہو

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ
وہ جماعت تمہارے لیے ہو جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ۷
حق ثابت کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ۸
تاکہ وہ حق کو حق ثابت کرے اور باطل کو باطل بنائے اگرچہ مجرمین ناپسند کریں۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ
جب کہ تم اپنے رب سے مدد طلب کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری دعا قبول کی

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۹
کہ میں لگاتار آنے والے ایک ہزار فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کروں گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ
اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر بشارت اور اس لیے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہوں۔

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
اور نصرت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی طرف سے۔ یقیناً اللہ زبردست ہے،

حَكِيْمٌ ۱۰ؑ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ
حکمت والا ہے۔ جب اللہ تم پر نیند ڈال رہا تھا اپنی طرف سے امن کے لیے

ع ۱۵ / ۱۰

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس کے ذریعہ تمہیں پاک کر دے

وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ
اور تم سے شیطان کی گندگی کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ۱۱ اِذْ يُوْحِيْ
مضبوط کر دے اور اس سے قدموں کو جما دے۔ جب کہ تمہارا

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ
رب فرشتوں کو حکم دے رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تو تم ایمان والوں کو جمائے

اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
رکھو۔ عنقریب میں کافروں کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا
ڈال دوں گا، تو تم مارو گردنوں کے اوپر اور ان

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
کی انگلیوں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مخالفت کی۔ اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ
تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اس کو تم چکھو

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور یہ کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب بھی ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا
والو! جب تم کفار کی جمعیت کے مقابل ہو جاؤ

فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
تو تم ان کی طرف پیٹھ مت کرو (مت بھاگو)۔ اور جو اُن سے اس دن

دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ
بھاگے مگر وہ جو لڑائی کے لیے کنارہ پر آنے والا ہو یا لشکر کی طرف قوت حاصل کرنے والا ہو،

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کو لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ
اور وہ بُری جگہ ہے۔ پھر تم نے ان کو قتل نہیں کیا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا۔ اور آپ نے مٹی نہیں پھینکی جب کہ آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ ہی نے پھینکی۔

رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ

اور اس لیے تا کہ اللہ اپنی طرف سے آزمائے ایمان والوں کو اچھی طرح آزمانا۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۷ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ

یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کافروں کے

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۸ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

مکر کو کمزور کرنے والے ہیں۔ اگر تم فتح طلب کرتے ہو تو یقیناً تمہارے پاس

الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا

فتح آ پہنچی۔ اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم دوبارہ ایسا کرو گے

نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا

تو ہم بھی دوبارہ ایسا کریں گے۔ اور ہرگز تمہارے کام نہیں آئے گی تمہاری جمعیت کچھ بھی

ع ۹ ۱۶ ۲

وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۹ يٰۤاَيُّهَا

اگرچہ وہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ اور یہ اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ مت

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝۲۰ وَلَا تَكُوْنُوْا

موڑو اس حال میں کہ تم سنتے بھی ہو۔ اور تم ان لوگوں کی طرح مت بنو

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۲۱

جنہوں نے کہا کہ سَمِعْنَا، حالانکہ وہ سنتے نہیں۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ

یقیناً بدترین چوپائے اللہ کے نزدیک وہ بہرے اور گونگے ہیں جو

لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۲۲ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ

سمجھتے بھی نہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ضرور انہیں سناتا۔

وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۳ يٰۤاَيُّهَا

اور اگر انہیں اللہ سناتا تو وہ منہ پھیرتے اعراض کرتے ہوئے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ

ایمان والو! تم اللہ اور رسول کی بات مانو جب تمہیں وہ پکاریں

لِمَا يُحۡيِيۡكُمۡ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوۡلُ بَيۡنَ
ایسی چیز کی طرف جو تمھیں زندگی دیتی ہے۔ اور تم جان لو کہ اللہ حائل ہو جاتے ہیں

الۡمَرۡءِ وَ قَلۡبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوۡا
انسان اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور تم ڈرو

فِتۡنَةً لَّا تُصِيۡبَنَّ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً ۚ
اس فتنہ (آزمائش) سے جو صرف تم میں سے ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذۡكُرُوۡۤا
اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ اور تم یاد کرو

اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِيۡلٌ مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ
جب کہ تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور کیے جا رہے تھے، تم ڈرتے تھے کہ

اَنۡ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰٮكُمۡ وَ اَيَّدَكُمۡ
تمھیں لوگ اچک لیں گے، پھر اللہ نے تمھیں ٹھکانا دیا اور تمھاری تائید کی

بِنَصۡرِهٖ وَ رَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾
اپنی نصرت کے ذریعہ اور تمھیں عمدہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ
اے ایمان والو! خیانت مت کرو اللہ اور رسول سے

وَتَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَاعۡلَمُوۡۤا
اور تم اپنی امانتوں میں خیانت مت کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور جان لو کہ

اَنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ
تمھارے مال اور تمھاری اولاد تو صرف آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ کے پاس

اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا
بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے

اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ فُرۡقَانًا وَّ يُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ
تو وہ تمھارے لیے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی قوت عطا کر دے گا اور تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے گا

وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذۡ
اور تمھاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔ اور جب کہ

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ آپ کے ساتھ کفار مکر کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں
اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ یا آپ کو وطن سے نکال دیں۔ اور وہ مکر کررہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کررہے تھے۔ اور اللہ بہترین
الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ تدبیر کرنے والے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں بس
سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو یقیناً ہم بھی اس کے جیسا کلام کہہ لیں۔ یہ تو صرف
اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۱ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ اور جب کہ انہوں نے کہا اے اللہ!
اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا اگر یہ تیری طرف سے حق ہے، تو تو ہم پر
حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۲ آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ حالانکہ اللہ انہیں عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں ہیں۔ اور اللہ انہیں
اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳ وَمَا لَهُمْ عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔ اور ان کو کیا ہوا
اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے اس حال میں کہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ ہیں، حالانکہ وہ اس کے حقدار بھی نہیں ہیں۔ اس کے حقدار تو
اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۴ وَمَا كَانَ صرف متقی لوگ ہیں، لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور ان کی
صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ نماز بیت اللہ کے پاس سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیوں کے نہیں ہوتی۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
تو عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
اللہ کے راستہ سے روکیں۔ پھر وہ عنقریب اُسے خرچ کریں گے، پھر وہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
ان پر حسرت کا باعث بنے گا، پھر وہ مغلوب ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں

اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ بُرے کو اچھے سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
الگ کرے اور اللہ بُرے کو ایک دوسرے کے اوپر کر دے، پھر اس کو اکٹھا تہ بہ تہ

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
کر دے، پھر اس کو جہنم میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ
اٹھانے والے ہیں۔ آپ کافروں سے فرما دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں گے تو ان کے لیے مغفرت کر دی

لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
جائے گی ان گناہوں کی جو پہلے ہو چکے۔ اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے تو پہلے لوگوں کا

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
طریقہ گذر چکا ہے۔ اور تم ان سے قتال کرو یہاں تک کہ کفر کا فتنہ باقی نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
اور دین سارا کا سارا اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو یقیناً اللہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا
ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو تم جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾
اللہ تمہارا مولیٰ ہے، بہترین مولیٰ اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اور جان لو کہ جو کچھ تم غنیمت میں حاصل کرو تو اللہ

وَ لِلرَّسُوۡلِ وَ لِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰكِیۡنِ

اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے

وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا

اس کا خمس ہے، اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس قرآن پر جو ہمارے بندہ پر

عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ

حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کے دن ہم نے اتارا، جس میں دو لشکر باہم مقابل ہوئے۔

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۱﴾ اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ جب تم قریب والے

الدُّنۡیَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰی وَالرَّكۡبُ اَسۡفَلَ

کنارہ میں تھے اور وہ دور والے کنارہ میں تھے اور قافلہ تم سے

مِنۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی الۡمِیۡعٰدِ ۙ

نیچے تھا۔ اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کر لیتے تو البتہ وعدہ میں ضرور تم آگے پیچھے ہو جاتے۔

وَلٰكِنۡ لِّیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ۙ۬ لِّیَهۡلِكَ

یہ اس لیے کیا تاکہ اللہ فیصلہ فرما دے ایک کام کا جو مقرر ہو چکا تھا، تاکہ ہلاک ہو

مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ وَّ یَحۡیٰی مَنۡ حَیَّ

جسے ہلاک ہونا ہو قیامِ حجت کے بعد اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہو

عَنۡۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۴۲﴾ اِذۡ یُرِیۡكَهُمُ اللّٰهُ

قیامِ حجت کے بعد۔ اور یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ جب اللہ نے آپ کو دکھلایا

فِیۡ مَنَامِكَ قَلِیۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰىكَهُمۡ كَثِیۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ

ان کفار کو آپ کے خواب میں کم کر کے۔ اور اگر آپ کو اللہ ان کفار کو زیادہ دکھاتا تو تم مسلمان ہمت ہار جاتے

وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ

اور تم اس معاملہ میں باہم الجھ پڑتے، لیکن اللہ نے بچا لیا۔ یقیناً وہ

عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذۡ یُرِیۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ

دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب اللہ ان کفار کو جب تم مقابل

اِلْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ
ہوئے ، تمہاری نگاہوں میں تمہیں کم دکھا رہا تھا اور تمہیں کم دکھا رہا تھا ان کی نگاہوں میں

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
تا کہ اللہ ایک کام کا فیصلہ کر دے جو مقرر ہو چکا تھا۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۴۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ اے ایمان والو! جب تم کسی لشکر کے مقابل ہو

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۴۵
تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا
اور اللہ اور اس کے رسول کا خوشی سے کہنا مانو اور آپس میں مت جھگڑو، ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے

وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۴۶
اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
اور ان لوگوں کی طرح مت بنو جو اپنے گھروں سے نکلے تھے

بَطَرًا وَّ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ کے راستہ سے

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۴۷ وَاِذْ زَيَّنَ
روکتے تھے۔ اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب ان کے لیے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
شیطان نے ان کے اعمال مزین کیے اور شیطان نے کہا کہ آج تم پر انسانوں میں سے

الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ
کوئی غالب نہیں آ سکتا اور میں تمہارا مددگار ہوں۔ پھر جب دونوں لشکر ایک دوسرے کے

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ
مقابل ہوئے تو شیطان اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ گیا اور کہنے لگا کہ میں تم سے

مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ
بری ہوں کہ میں دیکھ رہا ہوں وہ (فرشتے) جو تم نہیں دیکھ رہے، اس لیے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

ع ۵

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ جب منافقین اور وہ لوگ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ

جن کے دلوں میں مرض ہے کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور بنا رکھا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾

اور جو اللہ پر توکل کرے گا تو یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ کافروں کی جان نکال رہے ہوں گے فرشتے،

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

مار رہے ہوں گے ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر۔ اور (کہتے ہوں گے کہ)

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

آگ کا عذاب چکھو۔ یہ عذاب ان گناہوں کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ

اور یہ بات ثابت ہے کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ ان کا حال آلِ فرعون

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کے حال کی طرح اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو اُن سے پہلے تھے۔ جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ

پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ یقیناً اللہ قوت والا ہے، سخت سزا دینے

الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کسی نعمت کو بدلتا نہیں جس کا اُس نے

اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

کسی قوم پر انعام کیا ہو یہاں تک کہ وہ خود نہ بدل لیں اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اور یہ کہ اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ ان کا حال آلِ فرعون کے حال کی طرح

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور اُن لوگوں کے حال کی طرح ہے جو اُن سے بھی پہلے تھے۔ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَ اَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ‌ ۚ
پھر ہم نے انہیں ہلاک کیا اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کیا۔

وَكُلٌّ كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ۝٥٤ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
اور سب کے سب ظالم تھے۔ یقیناً بدترین مخلوق اللہ کے

عِنۡدَ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۖ ۝٥٥ اَلَّذِيۡنَ
نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں، پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔ اُن میں سے

عٰهَدتَّ مِنۡهُمۡ ثُمَّ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَهُمۡ
وہ جن سے آپ نے عہد کر رکھا ہے، پھر وہ اپنے عہد کو توڑتے ہیں

فِىۡ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمۡ لَا يَتَّقُوۡنَ ۝٥٦ فَاِمَّا تَثۡقَفَنَّهُمۡ
ہر مرتبہ میں اور وہ ڈرتے نہیں ہیں۔ پھر اگر آپ اُن پر قابو پائیں

فِى الۡحَرۡبِ فَشَرِّدۡ بِهِمۡ مَّنۡ خَلۡفَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ۝٥٧
جنگ میں تو اُن کے ذریعہ سے منتشر کر دیجیے اُن کو جو اُن کے پیچھے ہیں، شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِيَانَةً فَانۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ
اور اگر تمہیں ڈر ہو کسی قوم کی طرف سے خیانت کا تو اُن کی طرف برابر سرابر

عَلٰى سَوَآءٍ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ۝٥٨ ع
معاہدہ کو پھینک دو۔ یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا‌ ؕ اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ۝٥٩
اور کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ وہ بھاگ کر آگے نکل گئے ہیں۔ یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ
اور تم تیاری رکھو ان کے لیے اس سامان کی جس کی تم استطاعت رکھتے ہو

وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ
اور گھوڑوں کو باندھ کر کے بھی جس کے ذریعہ تم ڈراؤ اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو

وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ‌ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ‌ ۚ اَللّٰهُ
اور ان کے علاوہ دوسروں کو جن کو تم جانتے نہیں ہو۔ اللہ

يَعۡلَمُهُمۡ‌ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
انہیں جانتے ہیں۔ اور جو چیز بھی خرچ کروگے اللہ کے راستہ میں

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝٦٠ وَاِنْ جَنَحُوْا
تو وہ تمہیں پوری پوری دی جائے گی اور تمہیں کم کر کے نہیں دی جائے گی۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
جھکیں تو آپ بھی صلح کی طرف جھکئے اور اللہ پر توکل کیجیے۔ یقیناً اللہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦١ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
سننے والے، علم والے ہیں۔ اور اگر وہ چاہیں کہ وہ آپ کو دھوکا دیں

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ
تو یقیناً اللہ آپ کو کافی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنی نصرت اور ایمان والوں کے ذریعہ

وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ
آپ کو قوت دی۔ اور جس نے اُن کے دلوں کو جوڑ دیا۔ اگر آپ خرچ کر دیتے

مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
وہ دولت جو زمین میں ہے ساری کی ساری تو بھی اُن کے دلوں کو جوڑ نہیں سکتے تھے،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٦٣
لیکن اللہ نے اُن کے دلوں کو جوڑ دیا۔ یقیناً وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کو اللہ کافی ہے اور وہ مؤمنین کافی ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٤ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو آپ کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! ایمان والوں کو قتال

عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
پر ابھاریئے۔ اگر تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
تو وہ غالب آجائیں گے دو سو پر۔ اور اگر تم میں سے سو ہوں گے

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
تو ایک ہزار کافروں پر غالب آ جائیں گے اس وجہ سے کہ وہ ایسی

لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
قوم ہے جو کچھ سمجھتی نہیں۔ اب اللہ نے تم سے تخفیف کر دی اور اللہ نے

اَنَّ فِيۡكُمۡ ضَعۡفًا‌ ؕ فَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
جان لیا کہ تم میں کمزوری ہے۔ تو اگر تم میں سے سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَّغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ‌ ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا
تو وہ غالب آجائیں گے دو سو پر۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو غالب آئیں گے

اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ۝ ٦٦ مَا كَانَ
دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی کے لیے

لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ
مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ اچھی طرح خون بہا دے

فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ
زمین میں۔ تم دنیا کا سامان چاہتے ہو، اور اللہ آخرت

الۡاٰخِرَةَ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝ ٦٧ لَوۡلَا كِتٰبٌ
چاہتے ہیں۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے لکھی ہوئی تحریر

مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝ ٦٨
نہ ہوتی تو تمہیں بھاری عذاب پہنچتا اس فدیہ کی وجہ سے جو تم نے لیا۔

فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ
اب تم کھاؤ اس میں سے جو تم نے غنیمت کے طور پر حاصل کیا حلال پاکیزہ سمجھ کر اور اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ ٦٩ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنۡ
یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ فرما دیجیے ان قیدیوں

فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ
سے جو تمہارے ہاتھوں میں ہیں کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی معلوم

خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ‌ ؕ
کرے گا تو اللہ تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا اور تمہاری مغفرت کر دے گا۔

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ ٧٠ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ
اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہتے ہیں

فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ‌ ؕ
تو یقیناً وہ اللہ سے اس سے پہلے خیانت کر چکے ہیں، پھر اللہ نے ان پر قدرت دی۔

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے
وَ هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ
اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوۡۤا
اللہ کے راستہ میں اور جنہوں نے ٹھکانا دیا اور نصرت کی
اُولٰۤئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ
ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور وہ لوگ
اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَـكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ
جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت نہیں کی تو تمہارے لیے ان کی کسی بھی چیز کی ولایت نہیں ہے
مِّنۡ شَىۡءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا‌ ۚ وَاِنِ اسۡتَـنۡصَرُوۡكُمۡ
(نہ ارث کی، نہ غنیمت کی) جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ تم سے دین
فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ
میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے
وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۷۲﴾
اور ان کے درمیان معاہدہ ہو۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ
اور وہ جو کافر ہیں، وہ ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔
اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِى الۡاَرۡضِ وَ فَسَادٌ
اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ ہو جائے گا اور بڑا
كَبِيۡرٌ ؕ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا
فساد ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰۤئِكَ
اللہ کے راستہ میں اور جنہوں نے ٹھکانا دیا اور نصرت کی، یہی
هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا‌ ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۴﴾
حقیقی مؤمن ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ هَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا مَعَكُمۡ
اور وہ جو ایمان لائے اس کے بعد اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا

فَاُولٰۤٮِٕكَ مِنۡكُمۡ‌ؕ وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى
تو یہ لوگ تم ہی میں سے ہیں۔ اور قریبی رشتہ دار ان میں سے ایک دوسرے

بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝۷۵
کے زیادہ حقدار ہیں اللہ کی کتاب میں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

اٰیاتُہا ۱۲۹ (۹) سُوۡرَةُ التَّوۡبَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳) رکوعاتُہا ۱۶

اس میں ۱۲۹ آیتیں ہیں سورۃ التوبہ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۶ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَى الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ
اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے براءت کا اعلان ہے ان مشرکین کی طرف جن

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَؕ ۝۱ فَسِيۡحُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ
سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔ کہ (مشرکو!) تم زمین میں چلو پھرو چار

اَشۡهُرٍ وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ‌ۙ
مہینے تک اور تم جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکوگے،

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخۡزِى الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۲ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمام

وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوۡمَ الۡحَجِّ الۡاَكۡبَرِ اَنَّ اللّٰهَ
انسانوں کی طرف عام اعلان ہے حج اکبر کے دن کہ اللہ

بَرِىۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ‌ۙ وَ رَسُوۡلُهٗ‌ؕ فَاِنۡ تُبۡتُمۡ
بری ہے مشرکین سے اور اس کا رسول بھی بری ہے۔ پھر اگر تم توبہ کرو

فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ۚ وَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ
تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر روگردانی کرو تو جان لو کہ اللہ کو (بھاگ کر)

مُعۡجِزِى اللّٰهِ‌ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِعَذَابٍ
تم عاجز نہیں کر سکتے۔ اور آپ کافروں کو دردناک عذاب کی بشارت

اَلِيۡمٍۙ ۝۳ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ
سنا دیجیے۔ مگر ان کو جن مشرکین سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا

ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـــًٔا وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ

پھر انہوں نے تم سے کسی چیز کی کمی نہیں کی اور انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد

اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ‌ ؕ

نہیں کی، تو تم ان کے ساتھ ان کے معاہدہ کو پورا کرو اس کی مدت تک۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ‏ ﴿۴﴾ فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ

یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتے ہیں۔ پھر جب حرمت والے مہینے گذر

الۡحُرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ

جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں ان کو پاؤ

وَ خُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ‌ ۚ

اور ان کو پکڑو اور ان کو قید کرو اور تم ان کے لیے ہر تاکنے کی جگہ میں بیٹھو۔

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿۵﴾

تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ

اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اس کو پناہ دے دیجیے یہاں تک کہ وہ اللہ

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ‌ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ

کے کلام کو سنے ، پھر اس کو اس کے امن کی جگہ تک پہنچا دیجیے۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے

قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۶﴾ كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ

جو جانتی نہیں۔ مشرکین کے لیے کیسے معاہدہ باقی رہ

عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ

سکتا ہے اللہ اور اس کے رسول کے پاس مگر ہاں، جن سے

عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا

تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ پھر وہ تمہارے لیے جب تک سیدھے

لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ‏ ﴿۷﴾

رہیں تم بھی ان کے لیے سیدھے رہو۔ یقیناً اللہ متقیوں سے محبت فرماتے ہیں۔

كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ
کیسے (معاہدہ باقی رہ سکتا ہے) حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے بارے میں وہ پرواہ نہ کریں

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ‌ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَ تَاۡبٰى
رشتہ داری اور عہد کی۔ وہ تمہیں اپنے منہ سے خوش کرتے ہیں حالانکہ ان کے دل انکار

قُلُوۡبُهُمۡ‌ ۚ وَ اَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ‌ۚ ﴿۸﴾ اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ
کرتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات

اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ ؕ اِنَّهُمۡ
کے بدلہ تھوڑی قیمت لی، پھر انہوں نے اللہ کے راستہ سے روکا۔ یقیناً

سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۹﴾ لَا يَرۡقُبُوۡنَ
برے ہیں وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔ وہ پرواہ نہیں کرتے

فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً‌ ؕ وَ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ‏ ﴿۱۰﴾
کسی مؤمن کے بارے میں رشتہ داری اور ذمہ کی۔ اور وہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ‌ ؕ وَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ
تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے

يَّعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۱۱﴾ وَاِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ
جو جانتی ہے۔ اور اگر وہ اپنی قسمیں توڑیں اپنے معاہدہ

عَهۡدِهِمۡ وَ طَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡـنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَٮِٕمَّةَ
کے بعد اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم کفر کے سرغنوں سے

الۡـكُفۡرِ‌ ۙ اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ‏ ﴿۱۲﴾
قتال کرو، اس لیے کہ ان کو قسموں کی کوئی پرواہ نہیں، (ان سے قتال کرو) تاکہ وہ باز آجائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ وَ هَمُّوۡا
تم قتال کیوں نہیں کرتے ایسی قوم سے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا اور جنہوں نے رسول کو

بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ‌ ؕ
نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے تم سے (نقضِ عہد میں) پہل کی۔

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ
کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ
مومن ہو۔ ان سے قتال کرو تاکہ اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے

وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ
اور انہیں رُسوا کرے اور ان کے خلاف تمہاری نصرت کرے اور ایمان والی قوم

قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ط
کے دلوں کو شفا دے۔ اور ان کے دلوں کے غیظ کو دور کرے۔

وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
اور اللہ توبہ قبول کرے جس کی چاہے۔ اور اللہ علم والے،

حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ
حکمت والے ہیں۔ کیا تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ تم چھوٹ جاؤ گے حالانکہ اب تک

اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا
اللہ نے معلوم نہیں کیا ان کو جو تم میں سے مجاہد ہیں اور انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ط
اللہ کے علاوہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے علاوہ کسی کو رازدار نہیں بنایا۔

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ
اور اللہ کو خبر ہے ان کاموں کی جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کا کام نہیں ہے

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں اس حال میں کہ وہ اپنے خلاف کفر کی گواہی دینے

بِالْكُفْرِ ط اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ
والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ ان کے اعمال حبط ہوگئے۔ اور وہی دوزخ میں ہمیشہ

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
رہنے والے ہیں۔ اللہ کی مساجد کو صرف وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو ایمان لائے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
اللہ پر اور آخری دن پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰة دیتے ہیں

وَلَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓـئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا
اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے، تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ

مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝۱۸ اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَآجِّ
لوگوں میں سے ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے

وَ عِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
اور مسجدِ حرام کے آباد کرنے کو اس شخص کی طرح بنا دیا جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور آخری

الۡاٰخِرِ وَ جَاهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ
دن پر اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہے۔ اللہ کے نزدیک

عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ۘ ۝۱۹ اَلَّذِيۡنَ
یہ سب برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ وہ لوگ

وقف لازم

اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَجَاهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کے راستہ میں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ
اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ، یہ اللہ کے نزدیک درجہ کے اعتبار سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں۔

وَ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ۝۲۰ يُبَشِّرُهُمۡ رَبُّهُمۡ
اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں بشارت دیتا ہے

بِرَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَرِضۡوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمۡ فِيۡهَا نَعِيۡمٌ
اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ ان کے لیے ان میں دائمی نعمتیں

مُّقِيۡمٌ ۝۲۱ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ
ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس

اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۝۲۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا
بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے

اٰبَآءَكُمۡ وَ اِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ
باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو دوست مت بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں

عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ
کفر کو پسند کریں۔ اور جو تم میں سے ان سے دوستی رکھے گا تو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝۲۳ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ

لوگ گنہگار ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا قبیلہ اور وہ مال جو تم

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا

نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے گھاٹے سے تم ڈرتے ہو

وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، (اگر یہ تمام چیزیں) تمہیں اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ

اس کے رسول اوراس کے راستہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں، تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ

اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۝۲۴

اپنا عذاب لے آئے۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ

یقیناً اللہ نے تمہاری نصرت فرمائی بہت سے میدانوں میں، (خاص طور پر)

حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

جنگِ حنین میں، جب کہ تمہاری کثرت نے تمہیں عجب میں مبتلا کیا، پھر یہ کثرت تمہارے

شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

کچھ بھی کام نہیں آئی اور تم پر زمین تنگ ہو گئی اپنی وسعت کے باوجود،

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ۝۲۵ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ پھر اللہ نے اپنی تسلی اتاری

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا

اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور فوجیں اتاریں

لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ

جو تم نے نہیں دیکھیں اور اللہ نے کافروں کو عذاب دیا۔ اور یہ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ۝۲۶ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

کی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد توبہ قبول کریں گے

عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

جس کی چاہیں۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ

والو! مشرکین تو سراپا نجاست ہیں، اس لیے وہ مسجدِ حرام کے قریب

الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا‌ ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً

اس سال کے بعد نہ جانے پائیں۔ اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو

فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ‌ ؕ

تو عنقریب اللہ تمہیں غنی کر دیں گے اپنے فضل سے اگر چاہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ‏ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

یقیناً اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ تم قتال کرو ان لوگوں سے جو اہلِ کتاب میں سے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ

ایمان نہیں رکھتے اللہ پر اور آخری دن پر اور جو حرام نہیں قرار دیتے ان چیزوں کو

اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ

جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دی ہیں اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے،

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ

(قتال کرو) یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ

صٰغِرُوۡنَ‏ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ اۨبۡنُ اللّٰهِ

ذلیل بھی ہوں۔ یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ‌ ؕ ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ

اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کی اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِاَفۡوَاهِهِمۡ‌ ۚ يُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

باتیں ہیں۔ یہ ان لوگوں جیسی باتیں کرتے ہیں جو اُن سے پہلے

مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ‏ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوۡۤا

کافر ہو چکے۔ ان پر اللہ کی مار ہو۔ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں؟ انہوں نے

اَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو رب بنا لیا اللہ کو چھوڑ کر کے

وَالۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ‌ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡۤا

اور رب بنا لیا مسیح ابن مریم کو۔ حالانکہ خود انہیں حکم نہیں دیا گیا مگر اسی کا کہ وہ عبادت کریں گے

اِلٰهًا وَّاحِدًا‌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۱﴾

ایک ہی معبود کی۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پاک ہے ان چیزوں سے جن کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَيَاۡبَى

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ انکار

اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۳۲﴾

کرتے ہیں مگر یہ کہ وہ اپنے نور کو اتمام تک پہنچائیں اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَ دِيۡنِ الۡحَـقِّ

وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا

لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾

تاکہ اسے غالب کر دے تمام ادیان پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔

النصف

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ

اے ایمان والو! یقیناً بہت سے علماء

وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ

اور راہب لوگوں کے مال باطل طریقہ سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ

اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور جو بھی سونا اور چاندی کو

الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ

خزانہ کر کے رکھتے ہیں اور اسے خرچ نہیں کرتے اللہ کے راستہ میں

فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ ﴿۳۴﴾ يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا

تو آپ انہیں بشارت سنا دیجیے دردناک عذاب کی۔ جس دن جہنم کی آگ میں

فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَ جُنُوۡبُهُمۡ

اسے گرم کیا جائے گا، پھر اس کے ذریعہ ان کی پیشانی اور ان کے پہلوؤں اور ان کی

وَظُهُوۡرُهُمۡ‌ ؕ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا

پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، تو اپنے جمع کرنے کا

مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوۡرِ

مزہ چکھو۔ یقیناً مہینوں کی تعداد

عِنۡدَ اللّٰهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡرًا فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوۡمَ خَلَقَ

اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں اس دن سے جس دن

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں۔ یہ

الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ

سیدھا دین ہے۔ اس لیے تم ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

وَ قَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ

اور تمام مشرکین سے قتال کرو جیسا کہ وہ تم سب سے قتال

كَآفَّةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۶﴾

کرتے ہیں۔ اور تم جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِىۡۤءُ زِيَادَةٌ فِى الۡكُفۡرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

مہینوں کی تقدیم وتاخیر یہ کفر میں زیادتی ہے، اس کے ذریعہ گمراہ کیا جاتا ہے ان لوگوں کو جو کافر ہیں

يُحِلُّوۡنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوۡنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوۡا عِدَّةَ

کہ اسے ایک سال حلال مہینہ بناتے ہیں اور اگلے سال اسے حرام مہینہ بناتے ہیں تاکہ وہ اس تعداد کے موافق

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوۡا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمۡ سُوۡۤءُ

بنادیں جسے اللہ نے حرمت والا بنایا کہ پھر وہ حلال کرلیں اسے جس کو اللہ نے حرمت والا بنایا۔ ان کے لیے ان کی بدعملی

اَعۡمَالِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾ ع

مزین کی گئی۔ اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَـكُمۡ اِذَا قِيۡلَ لَـكُمُ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ

انۡفِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَى الۡاَرۡضِ ؕ

تم نکلو اللہ کے راستہ میں تو تم زمین کو لگے جاتے ہو۔

اَرَضِيۡتُمۡ بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا مِنَ الۡاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ

کیا تم آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی پر راضی ہوگئے؟ جب کہ دنیوی زندگی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

کا فائدہ اٹھانا آخرت کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر تھوڑا۔ اگر تم (اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے) نہیں نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہارے علاوہ دوسری قوم کو بدلہ میں لے آئے گا

وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾

اور تم اللہ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ

اگر تم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نصرت نہیں کرو گے تو یقیناً اللہ آپ کی نصرت کر چکا ہے جب آپ کو کافروں نے

كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ

وطن سے نکالا اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دو میں سے دوسرے تھے، جب کہ وہ دونوں غار میں تھے

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے کہ غم نہ کرو، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

نے اپنا سکینہ ان پر اتارا اور ان کی مدد کی ایسے لشکروں کے ذریعہ جن کو تم نے دیکھا نہیں

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ

اور اللہ نے کافروں کے کلمہ کو نیچے والا بنا دیا۔ اور

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا

اللہ کا کلمہ ہی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ نکلو

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

ہلکے ہونے کی حالت میں اور بوجھل ہونے کی حالت میں اور تم جہاد کرو مالوں اور جانوں کے ذریعہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کے راستہ میں۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

جانتے ہو۔ اگر قریب ہی مال ہو اور درمیانہ سفر ہو

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ

تو ضرور وہ آپ کے پیچھے ہو لیتے، لیکن انہیں سفر مشقت بھرا، دور معلوم ہوا۔

وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

اوراب وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہمیں استطاعت ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اللہ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو معاف کر دیا۔ آپ نے ان منافقین کو اجازت کیوں دی یہاں تک

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

کہ آپ کے سامنے الگ ہو جاتے وہ جو سچے ہیں اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

آپ سے اجازت نہیں مانگتے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری دن پر

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ اور اللہ متقیوں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

خوب جانتے ہیں۔ آپ سے تو وہی لوگ اجازت طلب کرتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ

اللہ پر اور آخری دن پر اور ان کے دل شک کرتے ہیں، پھر وہ

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ

اپنے شک میں حیران ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ

تو ضرور اس کے لیے تیاری بھی کرتے لیکن اللہ نے ناپسند فرمایا ان کا اٹھنا،

فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

اس لیے ان کو پڑا رہنے دیا اور کہا گیا کہ تم بیٹھے رہو بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۠اَوْضَعُوْا

اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکلتے بھی تو وہ تمہارا نقصان ہی زیادہ کرتے اور البتہ تیز دوڑتے

خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ

پھرتے تمہارے درمیان فتنہ کی غرض سے۔ اور تم میں ان کے لیے کچھ کان لگانے والے

لَهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا

(جاسوس) ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے بھی

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ

فتنہ برپا کرنا چاہا اور آپ کے سامنے امور کو الٹ پلٹ کر کے پیش کیا یہاں تک کہ حق

الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ

آ گیا اور اللہ کا امر واضح ہوگیا اس حال میں کہ وہ ناپسند کررہے تھے۔ اور ان میں سے وہ بھی ہیں

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ط اَلَا فِي الْفِتْنَةِ

جو کہہ رہے تھے کہ آپ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ سنو! فتنہ میں تو وہ

سَقَطُوْا ط وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

گر چکے ہیں۔ اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ج وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ

اگر آپ کو بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر آپ کو مصیبت پہنچے

يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا

تو کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے پہلے ہمارے معاملہ میں احتیاط کو لے لیا تھا اور وہ لوٹتے ہیں

وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ

اس حال میں کہ وہ خوش ہوتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ ہرگز ہمیں نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے

اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰىنَا ج وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

لیے لکھ دیا ہے۔ وہی ہمارا مولیٰ ہے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

کرنا چاہئے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم ہمارے بارے میں منتظر نہیں ہو مگر دو بھلائیوں میں

الْحُسْنَيَيْنِ ط وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ

سے ایک کے۔ اور ہم بھی تمہارے لیے منتظر ہیں اس کے کہ اللہ

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا صلے فَتَرَبَّصُوْٓا

تمہیں اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھ سے عذاب پہنچائے۔ تو تم منتظر رہو،

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

یقیناً ہم تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم خوشی سے خرچ کرو

اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ‌ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا

یا زبردستی، ہرگز تمہاری طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے کہ تم نافرمان

فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ

لوگ ہو۔ اور ان کو مانع نہیں ہوا اس سے کہ ان کی طرف سے ان کے صدقات قبول کیے جائیں

اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ

مگر یہ کہ انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اور وہ نماز میں نہیں

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ

آتے مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ

كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ‌ؕ

ناپسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد اچھی نہ لگے۔

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ انہیں اس کے ذریعہ عذاب دے دنیوی زندگی میں

وَ تَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحۡلِفُوۡنَ

اور ان کی جان نکلے اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ اور وہ اللہ

بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰـكِنَّهُمۡ

کی قسم کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، لیکن وہ

قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ

ایسی قوم ہے جو ڈرتی ہے۔ اگر وہ پائیں کوئی پناہ لینے کی جگہ یا کوئی غار

اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ مِنۡهُمۡ

یا کوئی گھسنے کی جگہ تو وہ ضرور اس کی طرف بھاگیں گے اس حال میں کہ وہ سروں کو اونچا کیے ہوئے ہوں گے۔ اور ان

مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ‌ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا

میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کو صدقات کے بارے میں طعنہ دیتے ہیں۔ پھر اگر انہیں صدقات میں

رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

سے کچھ دیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں صدقات میں سے کچھ نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ ۙ

اور اگر وہ راضی رہتے اس پر جو اللہ اور اس کا رسول ان کو دیتے ہیں

وَ قَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ

اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے، اللہ ہمیں اپنے فضل سے عنقریب دے گا

وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ۝۵۹ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ

اور اس کا رسول بھی دے گا۔ یقیناً ہم تو اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو اچھا ہوتا)۔ صدقات تو

لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا

صرف فقراء اور مساکین اور صدقات پر کام کرنے والوں

وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ

اور جن کی تالیفِ قلب مقصود ہو ان کا حق ہے اور صدقات غلاموں کی گردن آزاد کرانے میں اور جو مقروض

وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ فَرِيۡضَةً

ہوں ان میں اور اللہ کے راستہ میں اور مسافروں کے لیے ہیں۔ اللہ کی طرف سے فریضہ کے طور پر۔

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۶۰ وَ مِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ

اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)

يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَ يَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ

کو ایذاء پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کان ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہارے بھلے کے لیے کان ہیں جو

خَيۡرٍ لَّـكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور تصدیق کرتے ہیں ایمان والوں کی

وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ

اور رحمت ہیں تم میں سے مؤمنین کے لیے، اور جو

يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۶۱

اللہ کے رسول کو ایذاء پہنچائیں گے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے تاکہ تمہیں راضی کر دیں۔ حالانکہ اللہ اور اس کا رسول

اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ۝۶۲

اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ ان کو راضی کریں اگر وہ ایمان والے ہیں۔

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ

کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یقیناً

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ
اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بھاری

الْعَظِيْمُ ۝٦٣ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
رسوائی ہے۔ منافق اس سے ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورت اتاری

سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ
جائے جو خبر دیتی ہو اُن کو اُن چیزوں کی جو اُن کے دلوں میں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مذاق اڑاتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
یقیناً اللہ اسے ظاہر کرے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور اگر آپ ان سے سوال کریں

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ
تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کر رہے تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا اللہ کے ساتھ

وَاٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦٥
اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ تم مذاق کرتے ہو؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ
تم عذر مت پیش کرو، یقیناً تم کافر ہوگئے تمہارے ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم تم میں سے

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ
ایک جماعت کو معاف کریں گے تو ایک جماعت کو عذاب دیں گے اس بناء پر

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٦٦ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ
کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ان میں سے

مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ
ایک دوسرے سے ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ
روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے بھلا دیا اللہ کو،

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٦٧ وَعَدَ
پھر اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً منافق وہی نافرمان ہیں۔ اللہ نے

اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ
وعدہ کیا ہے منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں سے جہنم کی

ع ٨ وقف لازم

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ
آگ کا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ان کو کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے۔
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ تمہارا حال ان کے حال کی طرح ہے جو تم سے پہلے تھے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۭ
جو تم سے زیادہ قوت والے تھے اور تم سے زیادہ مال اور اولاد والے تھے۔
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
پھر انہوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا، پھر تم نے بھی فائدہ اٹھا لیا تمہارے حصہ سے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
جیسا کہ ان لوگوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے۔
وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ
اور تم مذاق اڑانے میں لگے رہے جیسا کہ وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ان کے اعمال
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
حبط ہوگئے دنیا اور آخرت میں۔ اور یہی لوگ خسارہ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو اُن سے پہلے تھے
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ڏ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
اور مدین والے اور الٹ دی جانے والی بستیوں کی۔ جن کے پاس ان کے پیغمبر
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ
خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں

وقف لازم

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾

ان لوگوں پر اللہ جلد ہی رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ

اللہ نے وعدہ کیا ہے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے جنتوں کا

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ

اور (اس نے وعدہ کیا ہے) عمدہ رہنے کی جگہوں کا جناتِ عدن میں۔ اور اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۷۲﴾

خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔

ع ۹ ۱۵

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ جہاد کیجیے کافروں سے اور منافقین سے

وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۳﴾

اور ان کے بارے میں سختی برتئے۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یہ بات انہوں نے نہیں کہی۔ یقیناً انہوں

كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَ هَمُّوۡا

نے کفر کا کلمہ کہا اور وہ ان کے اسلام کے بعد کافر ہوگئے اور انہوں نے ارادہ کیا ایسی چیز کا جس کو وہ

بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰٮهُمُ

حاصل نہ کر سکے۔ اور انہیں بری نہیں لگی مگر یہ بات کہ اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ

نے انہیں غنی کر دیا اپنے فضل سے۔ پھر اگر وہ توبہ کریں گے تو یہ

خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ۚ وَاِنۡ يَّتَوَلَّوۡا يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ
ان کے لیے بہتر ہوگا۔ اور اگر وہ اعراض کریں گے تو اللہ انہیں عذاب دیں گے

عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ۚ وَمَا لَهُمۡ
دردناک عذاب دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کا

فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝۷۴ وَمِنۡهُمۡ
زمین میں کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔ اور ان میں سے

مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَـئِنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ
کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝۷۵
تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم صلحاء میں سے بن جائیں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰٮهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمۡ
پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور وہ لوٹتے ہیں اعراض

مُّعۡرِضُوۡنَ ۝۷۶ فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
کرتے ہوئے۔ پھر اللہ نے سزا کے طور پر اُن کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ
اس دن تک جس دن وہ اللہ سے ملیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے

مَا وَعَدُوۡهُ وَبِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ۝۷۷ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا
وعدہ خلافی کی اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ کیا انہیں معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰٮهُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ
کہ اللہ جانتا ہے اُن کے دل کی بات کو اور اُن کی سرگوشی بھی اور یہ کہ اللہ

عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ‌ۚ ۝۷۸ اَلَّذِيۡنَ يَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِيۡنَ
تمام پوشیدہ چیزوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ لوگ جو طعنہ دیتے ہیں صدقات کے

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ
بارے میں ایمان والوں میں سے صدقہ کرنے والوں کو اور ان لوگوں کو جو نہیں پاتے

اِلَّا جُهۡدَهُمۡ فَيَسۡخَرُوۡنَ مِنۡهُمۡ‌ؕ سَخِرَ اللّٰهُ
مگر اپنی طاقت بھر، پھر وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ بھی ان سے مذاق کرتا ہے۔

مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ ان کے لیے

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ
استغفار کریں یا نہ کریں۔ اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ بھی استغفار

مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
کریں گے، پھر بھی ہرگز اللہ ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ
نہیں دیتے۔ جہاد سے پیچھے رہنے والے خوش ہو گئے اپنے بیٹھے رہنے پر

ع ٨ ١٦

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
اللہ کے رسول کے پیچھے اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ
اور جانوں کے ذریعہ اللہ کے راستہ میں اور انہوں نے کہا تم بھی اس گرمی میں مت نکلو۔

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾
آپ فرما دیجیے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ کاش کہ وہ سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءً ۢ
پھر انہیں چاہئے کہ وہ کم ہنسیں اور زیادہ روئیں۔ ان اعمال کی سزا

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ
کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔ پھر اگر آپ کو اللہ لوٹائے

اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ
ان میں سے ایک جماعت کی طرف، پھر وہ آپ سے اجازت طلب کریں نکلنے کی تو آپ کہہ دیجیے

لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ
کہ تم میرے ساتھ ہرگز کبھی بھی مت نکلو اور ہرگز قتال مت کرو میرے ساتھ رہ کر کبھی بھی کسی دشمن سے۔

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ
اس لیے کہ تم بیٹھے رہنے پر راضی ہو گئے پہلی مرتبہ میں، تو اب تم بیٹھے رہو

الْخٰلِفِيْنَ۝۸۳ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ

پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔ اور ان میں سے کسی ایک کی جو مر جائے نہ کبھی نمازِ جنازہ

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

پڑھیے، نہ اس کی قبر پر کھڑے رہیے۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ

وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ۝۸۴ وَلَا تُعْجِبْكَ

کفر کیا اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔ اور ان کے مال اور ان کی اولاد

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ

آپ کو اچھے نہ لگیں۔ اللہ تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ انہیں

بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ۝۸۵

عذاب دیں اس کے ذریعہ دنیا میں اور ان کی جان نکلے اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا

اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور تم جہاد کرو

مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا

اللہ کے رسول کے ساتھ مل کر تو ان میں سے استطاعت والے آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں

ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ۝۸۶ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

کہ آپ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ رہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں اس کو کہ وہ

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ۝۸۷

پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ ہوں، اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، پھر وہ سمجھتے نہیں۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا

لیکن رسول اور وہ لوگ جو رسول کے ساتھ ایمان لائے ہیں، انہوں نے جہاد کیا

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫

اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ۔ ان ہی کے لیے بھلائیاں ہیں۔

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝۸۸ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے جنات تیار کر رکھی ہیں

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ
یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور اعراب میں سے عذر پیش کرنے والے

مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
آئے تاکہ انہیں اجازت دی جائے اور بیٹھے رہ گئے وہ جنہوں نے اللہ

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا۔ عنقریب ان میں سے کافروں کو دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى
عذاب پہنچے گا۔ ضعفاء پر اور بیماروں پر اور ان پر کوئی حرج نہیں

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ
جو نہیں پاتے وہ مال جسے وہ خرچ کریں

اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ
جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں۔ نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام

مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ
نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور نہ ان پر کوئی حرج ہے کہ

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ
جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں کہ آپ انہیں سواری دیں تو آپ فرماتے ہیں کہ میں نہیں پاتا

مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ
وہ سواری جس پر میں تمہیں سوار کراؤں۔ تو وہ واپس لوٹتے ہیں اس حال میں کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو

مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا
بہہ رہے ہوتے ہیں غم کے مارے اس وجہ سے کہ وہ نہیں پاتے وہ مال جسے وہ خرچ کریں۔ الزام

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
تو صرف ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اس حال میں کہ

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
وہ مالدار ہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں۔

وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾
اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، پھر انہیں معلوم بھی نہیں۔